۱

فہرست ابواب و فصول النسخہ زینت الخیل

الحمد للہ والمنۃ

کہ نسخہ عدیم المثال فرسنامہ زبان اردو مسمی بہ

زینت الخیل

تالیف منشی [illegible]

کوہ نور پریس میں مستری لی کاری صاحب [illegible] اہتمام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی سزاوار حمد وہ معبود — پائی خنگ فلک نے جسکی نمود
دیکی آرائش اسکو سرتاپا — ایک جلوہ دیکہایا قدرت کا
نیلہ گون رنگ سے کیا خوشحال — اور ستاروں کا اُسپہ ڈالا جال
عقد پروین کا اُسکو طرہ دیا — ماہ و خورشید زیب جبہہ کیا
کیا سیلی کو کہکشان سے راست — کی عطارد سی کان کی برخاست
رمح اکبر صراحی گردن — یا درسینہ زہرۂ پُرفن
راس سی راس اور ذنب کی دم — قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سُم
جسم کی دائرے مقام بروج — ہے قوائم کا چار درسی عروج

ہین شعاع خطوط یال کے بال ‌ ‌ ‌ تاپ ھی بدر اور نعل ہلال
اُسکی قدرت کا ایک نمونہ ہے ‌ ‌ ‌ شکر مین اُسکے خم وہ دوتا ہے
ھی وہ خلاق نعل ارض و سما ‌ ‌ ‌ وحدہٗ لاشریک اُسکے ثنا
حکم سی اُسکے روز نقرۂ ماہ ‌ ‌ ‌ قطع کرتا ہی سوئے منزل راہ
قدرتِ کاملہ نے کون مکان ‌ ‌ ‌ کن کی گفتار سے کیا امکان
یفعل اللہ ما یشاء کی داد ‌ ‌ ‌ بحکم ما یرید کی بنیاد
قدرت اُسکی سوا کسیکو نہین ‌ ‌ ‌ ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین
خیر و شر اُسکے اختیار مین ہے ‌ ‌ ‌ سعد و نحس اُسکی اقتدار مین ہے
مرکب فکر کو اُٹھائے ہزار ‌ ‌ ‌ منزلِ کنہہ کا ملے نہ کنار
ہے زبان و بیان مین اُسکی قصور ‌ ‌ ‌ اور شبدیز خامہ سے معذور
بند اُسمین ہے فہم کی رفتار ‌ ‌ ‌ ہے نہ چون و چرا کا اسمین گذار
ہان مگر ایک رسول پاک قدم ‌ ‌ ‌ جسکی خاطر بنا ہے لوح و قلم
ہون جو اُس پر کھلی تمام اسرار ‌ ‌ ‌ نہین لاتی ہے اسمین کچھہ تکرار

نعت نبی صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم

ہے محمد رسول خالق پاک ‌ ‌ ‌ محرم خاص خلوت لولاک

رحمت العالمین خاص رسول | عالمِ علم حکمتِ مقبول
(نا ارسلناک کی طرف اشارہ ہے)
صاحب وحی و حامل تنزیل | ما بصر ماطغیٰ اور ادنیٰ قیل
ہادی مہتدی رسول کریم | ناصر و منتصر شفیع و رحیم
(ہدایت کنندہ، ہدایت یافتہ)
خاتم المرسلین ہے اسکا لقب | قاب قوسین جسکا ہی منصب
والضحیٰ روی اور قمر طلعت | النجم و یٰسین ہوی ہی جسکی صفت
(روشنی، سورہ قرانی ہی، مراد تشبیہ) (نام سورہ، نام سورہ)
درۃ التاج سرورِ عالم | رہ نمای شریعتِ محکم
شرع نے اُسکی تا بروز قیام | رخشِ ایام پر چڑہای لگام
حق و باطل بتا دیا ہمکو | سیدہا رستہ دیکہا دیا ہمکو
شرک و بدعت سی کردیا آگاہ | ملکِ توحید کی بتائی راہ
تاج ایمان سی ہمکو دی تمکین | تخت اسلام و دین پہ دی تزئین
دین و دنیا کی کام کی باتین | ہمکو بتلائی سیکڑون گہاتین
ہون ہزارون درود اور سلام | بر نبی و بر آل و ذو انعام

چاریار علیہم الرضوان کی مدح

چار ہین یار رکن شرع نبی | ایسی پیدا ہوئی نہ ہونگی کبہی
اتنی طاقت کہان کہ میری زبان | کر سکی اُنکی مرتبہ کا بیان

چار قالب تھے چار یار اگر — جان پر ایک تھے بعین نظر
چار چیزون سے خلق هی انسان — اسمین شک لانی کا هی کیا امکان
پاکی ترکیب جب هوا ایکدل — ایک آیا نظر مین بغیش و غل
پائی جو چیز جسمع سی الحاق — کیون نه واحد کا اسپه هو طلاق
ایسهی چار یار هین باهم — ایک سی ایک هی نه زیاده نه کم
چار ظاهر هین ایک باطن هے — چار حادث هین ایک ممکن هے
چار هین عرض اور جوهر ایک — نه سمجهنا غلط یهی هے نیک
کچهه بهی هی عقل گر تجهے ایجان — چارونکا مرتبه برابر جان
هی ابو بکر بعد اُنکی عمر — پهر هی عثمان بعد ازان حیدر
هی خدا راضی اُنسی اور رسول — کی نماز و نیاز اُنکی قبول

مناجات بحضرت مُجیب الدعوات عزّ اسمهٗ

اے خداوند قاضی الحاجات — مخزن جود و رافع الدرجات
اپنی اعمال سے پشیمان هون — محو ترغیب نفس و شیطان هون
زاد رکهتا نهین بجز فیضان — حُسن عقبیٰ کا کچهه نهین سامان
حُب هی دنیا کی اپنی دامنگیر — فکر مین عاقبت کی هے تقصیر

گاہ دیتی ہے راہ جنت یاد — نارِ دوزخ سے ہے کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہیں ہے لحظہ قرار — فکر تازہ سے کرتی ہے بیزار

بحقِ کلمۂ کلام قدیم — بحقِ مصطفی رسول کریم

بحقِ خاصگان آل رسول — بحقِ مرتضائے و روحِ بتول

بحقِ حاملان عرشِ مجید — بحقِ حافظان لوحِ حمید

فکرِ عصیان سے کر مجھے آزاد — دی ہے لا تقنطو کی تو نے یاد

ہو میرا دل تمام نورانی — دور ہو مجھ سے مکر شیطانی

ہو منور تیرے تجلی سے — مطمئن ہو تیری تسلی سے

معرفت سے ہو تیری مالامال — اور حقیقت کا سب کھلے احوال

ورد ہو میرے لب پہ خاطر خواہ — کلمۂ لا الٰہ الا اللہ

نخلِ ایمان کا ہو ترو تازہ — دارِ جنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ ہووے نبی کے میرا حشر — زمرۂ صالحان میں ہووے نشر

ہو گذر پل صراط سے آسان — سایۂ عرش سے ہو راحتِ جان

سیات اپنی ہیں سو ہوں حسنات — یوں مبدل ہو نامہ کی کلمات

وزن میں ہو ثقیل بلا خشیہ — ہو نہ محتاجی شفاعت غیر

یا ایها الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا

شریعت ... طریقت ... معرفت ... حقیقت ...

ہو شفیع امم شفیع میرا — دستگیری مین ہو وی فضل تیرا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج ای باغبان ہی فصل بہار — بلبل طبع کو نہین ہے قرار
کبھی گلشن مین کرتی ہے پرواز — کبھی نالہ سے ہوتی ہے دمساز
اُنس رکھتی ہے غنچۂ و گل سے — کام لیتی ہے ساغر و مُل سے
دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا — مسئلہ لب پہ گہہ تسلسل کا
چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کے — دل سی خواہان ہی مرکب خوش کی
اشہب فکر کی پکڑ کے لگام — گام زن ہوتی ہے بصد افہام
کہ بیا بر سر سیر جہات — قدرت حق ہے بہین دبحر صفات
کیسی قائم کئی زمین و زمان — کیسے روشن کیے یہہ کون و مکان
جن و انسان کی خلقت اُسنی کی — اور پوشاک فہم اُسنی دی
گنگ و کر ہے کوی کوئی گویا — راہ روہی کوی کوئی جو یا
کوی مطلق ہے اور کوی ناطق — طفل مکتب کوی کوی حاذق
ایک سی بڑہ کے ایک بہتر ہے — ایک مسرور ایک خوشتر ہے
آدم افضل ہے سب سے بارگ و بے — خاتم المرسلین ایسین ہے

جیوانون مین ختم بعد بشر | کی فضیلت خدا نی گھوڑی پر
مرکب اس سی نهین کوئی افضل | محترز اس سی هو تو هو اجهل
حق تعالی نے کی بوضع لطیف | صافات جیاد کی توصیف
افضلیت کی هی کهلی تعبیر | سورهٔ عادیات کی تفسیر
کیون بزرگی کا هو نه سر پر تاج | تها سواری مین لیلة المعراج
دوست رکهتا تها احمد عربی | عجمی هو فرس و یا عربی
جَاءَ عَنْ سَيِّدِ الْوَرٰى فِيهَا | خَيْرٌ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا
فَضْلُهَا ثَابِتٌ عَلَى الْحَيَوَانِ | بِحَدِيثِ النَّبِيِّ وَالْقُرْآنِ
اس روایت کی هین بهت راوی | پاک گهوڑے کو کهتی هین حنفی
حرمت اسکی هوئی کراهت سے | نه نجاست سی اور کراهت سے
پاک جوٹها هی وه لعاب دهن | هی پسینا بهی پاک اے برفن
پڈهنا گهوڑی پہ هی نماز درست | دین و دنیا کی دونو کام مین چست
جب تجهی اجر اسکے هو مطلوب | رکهنا نیت سی هو جهاد کی خوب
گنج اعمال کا دفینه هے | بحر ایمان کا یهه سفینه هے
عرش اقبال اسی ملحق هے | جاه و حکمت کی اسی رونق هے

روی زیبا سی وا کری جو نقاب
شاہد مصر موںہہ پہ ڈالی حجاب

تو بہی رکہتا ہی گو کہ دلسی عزیز
پر نہین ہے تجہی کچہہ ایسی تمیز

کہ نظر پر چڑہائی عیب و صواب
قدمائی کیا ہی جسکا خطاب

کر تفحص تلاش سے معلوم
سعد کتنی ہین کتنی ہین مزموم

نوع کتنی ہے کتنی ہین الوان
کہیت کتنی ہین کسکا کیا عنوان

اور مرض کتنی ہین دوا کیا ہے
نفع کسمین ہے اور دغا کیا ہے

جہل شی سی ہے علم شی بہتر
بی ہنر کو ہو کسطرح سے خبر

ہو گیا اس سی جب دلا آگاہ
غیر سی التجا کی کیا پرواہ

عقل کا کام ہے نہین مشکل
ہو وی اندک لحاظ مین حاصل

گو کہ کرتی تہی طبع استبعاد
اور تہی اسطرف سی استبداد

الغرض مستعد کیا اسکو
زور اس کام مین دیا اسکو

جا بجا سی منگا کے نسخۂ چند
دیکہی لیل و نہار ای دلبند

ہندی و فارسی بنظم و بہ نثر
روز پیش نظر تہی ای ذی فخر

مولد و نام اہل تالیفات
نیچی مرقوم ہین بحسن نکات

دہلوی یوسفی ہے اور رنگین
اہل ایران سی ہی نظام الدین

حاجی عبدالوہاب اور نکل — ہیں بخارا و ہند کے اکمل
ہاشمی اصفہانی اور سے صفے — اسو درین بہی ایک تہی پوتہی
اور رسالے کئی جو تہے بے نام — کام کی بات لیکی چہوڑے نام
نیک و بد پر ہوا جو کچہہ آگاہ — نوع و الوان پہ جاکی ڈالی نگاہ
کبہی صورت سی دلکو بہلایا — گاہ گیسو کو اسکے سلجہایا
قد و قامت پہ کچہہ خیال کیا — شکل زیبا پہ قیل و قال کیا
چشم میگون نی کچہہ کیا مخمور — گوش و گردن سی کچہہ ہوا مسرور
پشت کو دیکہہ کر بنائی زین — پیش و پس کو بہت کیا رنگین
عزم دونا ہوا بڑہا آہنگ — ابلق طبع کو کیا ایک رنگ
مختلف پاکی بحث و قول روات — اسپ آخر ہوا سخن کو ثبات
متفق ہیں جو قول اوی کے — منتخب ایک ایک کو کرلے
دیکہہ ہر پہلو کی نشیب و فراز — زردہ طبع کو کرا اسمیں گداز
کر کلام اساتذہ پہ نگاہ — جزو کل قاعدہ سی ہوا آگاہ
اشہب خامہ کو کیا چالاک — گرم خیزی میں وہ ہوا بیباک
اسپ ادراک پر چڑہائی زین — فصل و ابواب سی دی تزئین

پائین پاتین وہ جسقدر کہ فصول	انکو چہوڑا وہین باخذ اصول

مقدمہ کتاب

اس بیان سی ہی دلکو یہہ منظور	تاکہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکہی چشم نظر سے جو ایکبار	اُسپہ کہلجائین سب کی سب اسرار
ناخدا ہوئی سبع سیارہ	چرخِ فطرت سی لائی یہہ پارہ
گوہرِ آبدار مطلب ہو	چرخ سالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو	بحر مواج کا سفینہ ہو
درجکِ ذہن مین اُسی محفوظ	رکہہ کی نقاد طبع ہو محظوظ
شش جہت اُسکی ہی بشش ابواب	ہی بمفتاح فصل فتح الباب
باب اول مین جنس و کمیت	سولہ الوان قد کی کیفیت
دوسرا باب ہی بذکر عیوب	رنگ و اعضا کی عیب سی منصوب
باب سیوم یہ گر کری تو نظر	علت و ادویہ سی ہو وی خبر
چارمین باب مین لکہی ہی دعا	جو بمفصل سند سی حال کہلا
باب پنجم مین واشت کی ترکیب	فایدہ کتنی اور نکات عجیب
باب ششم مین جبکہ تو درآئی	شہسواری کی فن سی بہرہ پائی

باب اول کی فصل پہلی ہے
سال سن پہ فرس کی حاوی ہے

جب ہو تولید کرّہ کی ایجان
موںہہ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان

بعد ایک ماہ آئی دانت نظر
نیچی دو ہون اور ہووین دو اوپر

دانت جبتک کہ چار رہتی ہین
عرب اسکو تنایا کہتے ہین

ماہ پنجم مین جب کری وہ رم
موںہہ مین چہہ دانت سی نہوین کم

نازبین و اسطات کہتی ہین نام
ماہ ہشتم تلک بہ خواص و عوام

ماہ ہشتم سی جب وہ درگذری
دونی اعداد کر شمار انکی

کر لے بارہ شمار زیر و زبر
یعنی چہہ نیچی اور چہہ اوپر

انہین دانتونسی عمر کی پہچان
سیکہنا چاہئی تجہے ای جان

ایک برس تک سفید ہو باہم
ہو وہ بچپن سے خام و نا محکم

دوسری سالسی پہر اُسکی چمک
پائی تغیر یک بیک بیشک

دو برس پوری ہون تو ای دلبند
اہل فارس کہین اُسی تا کند

جب کہ دو سال سی ہوا ازداد
گئی موںہہ سی تنایا کی بنیاد

کہین اُسکو کہ اب ہوا دو یک
اسمین ہرگز نہین کسیکو شک

گر کے جب چار دانت ہوں ہموار | چار سالہ کہیں اُسی ای یار

دانت جب اسطرحسی سب ہوں بیش | گر کی نکلیں نمود ہوویں نیش

پنج سالہ اُسی کہیں عاقل | اُسکی پہچان سے نہو غافل

پنج سالہ میں ہوں رباعیات | پنج پوریکی یہہ بتائی شناخت

دانت کا ہی شمار پنج و چہار | نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

خط ہی دانتوں پہ جب تلک کہ سیاہ | ہی جوانی کی اسکے سر پہ کلاہ

نو برس تک قیام اُسکا ہی | دس سی بڑہ کر سفید ہوتا ہی

اُسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج | حد سی گذرا وہ ہو گیا ملے پنج

سترہ سال سے گذر جب جائے | سرِ دندان پہ آکے زردی چہائے

رنگ جب اسطرح بدلتا ہی | دیکھہ کر مشتری مچلتا ہے

یعنی پھر دانت ہوں مسی آلود | بعد پیری کے ہو شباب نمود

پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان | کسطرح کوئی لائی الٹا دھیان

مادہ کی سن کی کچھہ نہیں ہی شناخت | ہو خردمند تا کرے پرداخت

ہی مگر ایک شناخت کا یہہ طور | نر ہو یا مادہ دونو پر کر غور

سن میں جس جسطرح سی آئی زوال | گرد آنکھوں کی ہوویں دونی بال

ملے پنج

استخوان آئی ناصیہ کا نکل	بال اور پوست مین ہو وہانکی خلل
خنگ و نقرہ کی آئین تن پہ مگس	ہوئی منشکی کا تن سفیدی رس
ستی و دو سال عمر کی تعداد	متفق ہو کے لکھتی ہین استاد

دوسری فصل جنس اور کمیت کے بیان مین

نیک و بہتر ہی مغربی گھوڑا	جسنے اعدا کا جا کی منہہ توڑا
جنس تازی کی سب سی بہتر ہے	کہ اصیل و نجیب خوشتر ہے
عربی نر دین ترکی مادہ کو	اسکا بچا جو ہو مجنس ہو
ہو خراسان عراق یا کہ یمن	ترک تاتار یا ختن کہ عدن
چین یا چین ہو کہ توران ہو	کابلی کاشمیر ایران ہو
ہون اسی سرزمین کی خوشتر	بہیم اتہل ہے ہند مین بہتر
کاٹہیاوار دوسرا ہی جان	اور جنگل کو تیسرا پہچان
بہوٹیا رنگ پور گہوڑا گہاٹ	چہوٹی گہونٹی سی ہی وہانکا ٹہاٹ
رکہنا خر کا نہو جسے منظور	پارسی اسکے ہو وی وہ مجبور
یہہ اصالت فرس کی ہی ایجاب	یاد کر رکہہ اگر ہے تو انسان
کوئی حرکت کری نہ وہ ناکاہ	کرنے کی جب تلک تجہی آگاہ

یعنی دابی نہ کانونکو جب تک	دانت کاٹی نہ ماری وہ تبتک
رہی جبتکا کنو ہیون یہ خیال	پہونچی اُسکو گزند کچھہ نہ زوال

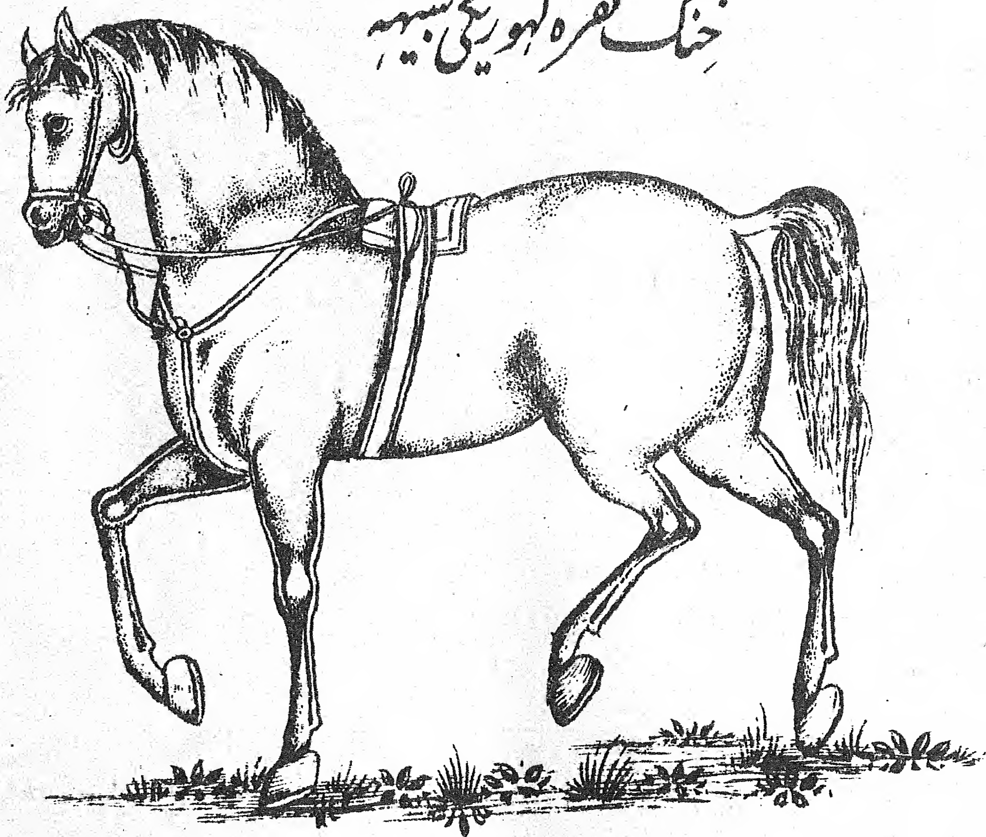
فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کی بیان میں

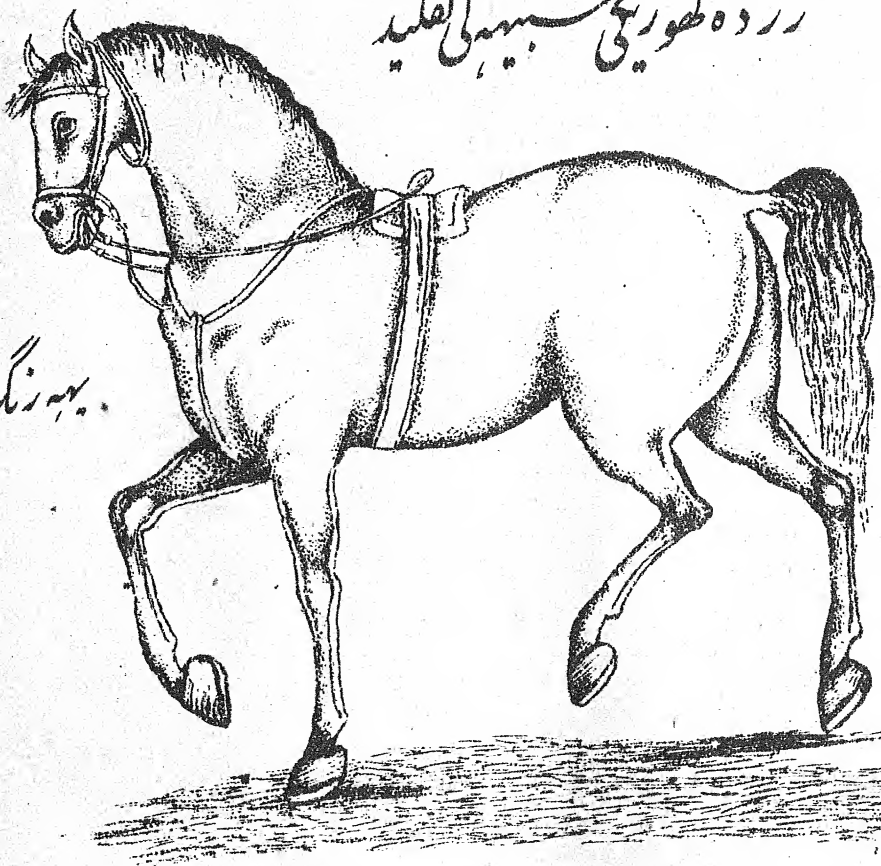
ہی سپیدی یہ نقل بے تفریق	رنگ اصلی ہین چار بالتحقیق
نقرہ خنگ اور شکلی و سرخا	اور زردہ ہی خوشنما جو تہا
نقرہ خالص بہت ہی صاف ترنگ	چارون قسم رنگ سفید ہو یکرنگ
دُر مکنون ہی خنگ نقرہ تمام	لولوئے آبدار بہ اندام
اُسکو شکلی کہین جو کالا ہو	کالی کوئل سے بہی دوبالا ہو
سرخہ ہی ایک رنگ محمودہ	جسطرح زعفران ناسودہ
زر خالص سے ملتا ہی زردا	جیسی ملتا ہی شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہی جسقدر ای یار	فرع ان چار کی ہین بے تکرار
ابلق مشکل سمند و بہلواری	کاٹہوا چال صندلی نگسی
شرغہ چینی سرنگا ور سنجاب	کرا جو ہرا گرگ مہتاب
بوز داجری اور سنولی	مرگا نو برہرو نجی ای جانی
نیلہ ارکوک نیلکتا ور پیاک	دعمیر قلا شہرا ای بیباک

کہیرا اور سبزہ اور شامگرن / فاختائی اچہا اور ارجن
سونگ اور لکہی اور پچکلیان / ہر بل و باچک ابلق ای ذیشان
سونہا بادامی اور کمیت اگرنگ / نورہی اور بلوری اور خنگ
گرگ مرگا بگہمری اور چل / بی گمان رنگ ہین یہ سب ای دل
رنگ ابلق ہین ہو کئی الوان / جیسی کمیت ہین کئی الوان
ہوئی ابلق حنائی اور نیلا / لال اجلا ہوا اور ہو نیلا
رنگ کمیت بہی ہی ای بہائی / نیلیا کوئی کوئی لاکہوڑے
خنگ کا رنگ ہو نہ گر مفہوم / ہی لغت مین وہ اسطرح مرقوم
اصل معنی ہین اسکی اسپ سفید / نقرہ خنگ اور سبزہ بجز اسپید
بوز خنگ اور سرخ خنگ ای یار / اس سوا کچہہ نہین بکرہ تکرار
سیری تقریر اب نہین امکان / طرز رنگت کی کر سکی جو بیان
یا کہ تصویر سی ہو اسکی شناخت / یا کہ ماہر ہو وہ کری پرداخت
لیکن ایک قاعدہ ملا مجکو / کہہ سناتا ہون سربسر تجکو
ہو کسی رنگ کا فرس ایجان / بہلی یال و دم اسکی نشان
دیکہ مت جسم اسکا ای بر فن / پر فقط یال و دم کی اسکی چلن

سرخہ گھوڑی کی شبیہ کی نقل

کتابوں سی سُرخہ رنگ یہی معلوم
ہوتا ہی مگر عوام میں جو گھوڑہ سفید
ہو اور بال اور دُم خواہ جسم کر بال
سُرخی یا سیاہی سی مائل ہوں اسکو
سُرخہ کہتی ہیں یہہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی


خنگ نقرہ گھوڑیکی شبیہہ
یہہ رنگ اصلی ہے


زرده گھوڑے کی شبیہ کی تقلید
یہہ رنگ اصلی ہے



مُشکی گھوڑیکی شبیہہ کی تقلید

غیر مفہوم رنگ کو کہہ دے | رنگ دُم یال کا بس اُسے لے

فصل چوتھی اقسام رنگ شترغه وغیره کی تعریف مین

شقر اور شقر اور ابلق وغیره مین

قسم الوان مین ہے وہ بہتر قسم | جسکا ثابت حدیث سی ہو اتم

ایک اقرح ہی دوسرا ادہم | ایک محجل ہے ایک ہے ارثم

بعد اُسکے کمیت کا مذکور | ہے حدیث رسول سے مسطور

بو قتادہ سی یون ہوا مروی | ترمذی نی حدیث اسکی لکھی

اور سوا اسکے یہہ ہوا معلوم | شقر کہتے ہین جسکو اہل علوم

سر سے لے تا قدم وہ ہی احمر | نام اُسکا عرب مین ہے اشقر

ترمذی کی حدیث مین آیا | یمن اُسکو نبی نے فرمایا

ابن عباس سے روایت ہے | یاد رکھنا تجھے کفایت ہے

اب کتابون سی جو ہوا معلوم | اُسکی تفصیل کا یہہ ہے مفہوم

رنگ سب سی کمیت بہتر ہے | اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے

ہو سفیدی کا کچھہ نہ جسپہ نشان | بحر اوصاف ہی وہی ایجان

ہو مبارک مظفر و منصور | روز آرزم ہو نہ وہ معذور

گرمی سردی مین وہ توانا ہے | کرنا محنت اُسے بھاتا ہے

یال و دم کی ہون سرخ جسکی بال ‏ اُسکو کہتی سرنگ بے تمثال
تیلیا لاکہی کُشتی ہمہ تن ‏ ہو کمیت و سرنگ ای پُرفن
یال و دم کی ہون بال اُسکی سیاہ ‏ اور ہون سرخ اسکی ای ذی جاہ
عبرا ایک رنگ ہی عجب مربوط ‏ ہی سیاہ و سفید سی مخلوط
اُسکی تشبیہ لاجوردسی دین ‏ فتح کی فال نیک اُسسی لین
قُلّا اشقر سمند کی بنیاد ‏ رنگ زردہ سی لکھتی ہین استاد
ایک سیلہی سیاہ جسکی ہو ‏ سرسی دم تک برابر ای خوش خو
تن ہو بادامی کُشتی خرما ‏ رنگ سیلا ہو یال کی دم کا
قُلّا کرتی ہین نامزد اسکو ‏ گو قوائم مین خال اسود ہو
ہو جو تن پر ہی اسکی خال سیاہ ‏ خال ہمرنگ شیر ای ذیجاہ
نام رکھتی ہین اُسکا اہل خرد ‏ قُلّا کہیر بگبہری سے بے کد
جسم بادامی یال و دم کی بال ‏ ہون فقط کالی ای خجستہ خصال
اور زرانو ہی دست و پا کی سیاہ ‏ نام اُسکا سمند ای ذیجاہ
ہی ستودہ صفات اسپ سمند ‏ نیک تن نیک فال خوش پیوند
چارون سُم اور چشم و خصیہ و جسم ‏ جسکا ابیض ہو نقرہ اسکا ہو اسم

پچ قانون

ابرش

شام کرن

پچکلیان

اور جو کالی ہو سیاہی کالا کان | آی قانون کا جب اسپہ نشان
اور جو آجای اُسکے تن پر خال | ہوئین مفرد خطوط یا ہون خال
خط بڑا ہووی یا کہ چھوٹا ہو | لاغر اندام یا کہ موٹا ہو
ہی وہ ابرش کے نام سی موسوم | سعد و منصور ہین و نا مذموم
ہو فقط کان مین جو کالا پن | کہتی اُسکو کہ ہے یہہ شام کرن
کیا کہون تجھسی کیا ہی پچکلیان | جسکی خوبی کا کچھہ نہین پایان
ماتھا ایک اور چار دست و پا | جس فرس کا ملی تجھے اُجلا
کہنہ اُسکو کہی یہہ پچکلیان | لاف اسمین نہین نہ کچھہ ہے گمان
دست و پا ہر دو گوش پیشانی | سینہ و دم برابر ای جانی
آٹھہ کا ٹھہ اسطرح جو ہووی سفید | ہو نہ اُسی ملول و نا امید
کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب | سعد و منصور ہی وہ ای محبوب
جتنیان دیکھی گر ہنر پرور | کسی گھوڑی کی خصیہ آلت پر
ہین اگر وہ سفید تو سمجھا | یعنی بخوف کہدی ہی اچھا
بو زرزدہ جو ہووی پچکلیان | دو تو آنکھین بھی ہون جو غرابچان
اُسکو لکھتا نہین کوئی معیوب | بلکہ نیکی سے کرتی ہین منسوب

خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہی متین	ایک جانب ہو کان گر رنگین
اسکی پہونچی سے مجکو صحت خوب	ہی مبارک قدم و خوش اسلوب
ہو برنگ خروس گر مرکب	آنکھہ اُسکی نہو ہی پر بی ڈھب
یعنی ہوئین جو آنکھین مثل غزال	پھر کسیطرح کا نہین ہے وبال
اور جو رنگت ہی اس سوا ای یار	ہی وہ سب عیب مین بے تکرار

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور زبان کے بیان مین

وہ فرس ہی نبرد کے لایق	جس سے محظوظ دل ہواے شایق
دونو آنکھین سیاہ ہی تمثال	متحرک مثال چشم غزال
ہو نتھنہ اور نتھنی دونو ہون باریک	کان چھوٹی ہون اور رہی نزدیک
طاق محراب زیر زلف ایمان	پشت پیشانی اور دراز زبان
سر و گردن کشیدہ چون طاوس	رشک افزا خرام ناز عروس
بیچ گردن سطبر و سر چھوٹا	سینہ چوڑا ہوا اور کفل موٹا
خوش نما منھہ مین دانت سب ہموار	منسلک مثل لولوی شہوار
منھہ کشادہ ہو اور بہی وا	دونو بازو غلیظ و تن زیبا
بیچ ہو ران کی غلیظ و درشت	ہو وی کوتاہ اور خمیدہ پشت

ہو مدوّر سطبر گندہ سُم	خورد و باریک ہوئی عقدۂ دُم
پاؤن سوکھی ہون رات بی رگ دے	سخت و ہموار مثل چوب نے
لنبی لنبی نہو وین دست و پا	ہون گنٹھیلی سجیلی ای دانا
دو نو زانو کی بیچ ہوی کشاد	چارون سُم ہون سیاہ ای استاد
کان دو نو ستادہ ای دلبر	متحرک بوصل ہمدیگر
نیزۂ دُم علم قدم بقدم	خورد ایستادہ گاچی محکم
چھوٹا خصیہ ہو اور پہیلا پیٹ	رکھی گھونگٹ مین اپنی موہنہ کو سمیٹ
یال و دُم تن کی ہون برابر بال	نرم و رخشندہ ای خجستہ خصال
یال و دُم ہو دراز اور گنجان	سربسر نرم و چرب اور رخشان

حد بلندی قد اور ناپنے کا طریق

پوری پوری ہون ناپ مین اعضا	اُسکی تفصیل کرتا ہون انشا
کان چھہ گاچی ہو چار انگشت	بست و ہفت اپنی ناپ مین پشت
اتنی انگل مین آئی سرو قد	پای سینہ کی سولہ انگل حد
طول ہاتہو نکا ہووی ستائیس	ہوئی گردن دراز تا چالیس
راوی اسکا نکل ہی ای ہشیار	ہاشمی نی لکہا سو یہہ ہی شمار

ہو بلندی مین قد کی سو انگشت	ناپ لی ریسمان سی ہو نہ درشت
اور درازی ہو دُم سی لی تا سر	یکصد و شصت ای ہنر پرور
حد غلاظت ہوا و شکم کا دور	پورا انگل مین ایک سو بی غور
اب یہہ ترکیب ناپ کی ہی یار	دور مین پیٹ کی لگا ایک تار
اور سری دونو ناف سی ملوا	ناپ لی اسطرح تو ہو پورا
قد کی ہمود کی یہہ ہی ترکیب	ریسمان ایک دی بدست رقیب
دوش مرکب سی سُم تلک لیجا	پھر اُسی ناپ لی کہ ہو پورا
اور درازی کو ناپ یون اخشم	لیکی ایک ریسمان ز گوشۂ چشم
دوسرا جا ملاوی تا بُن دم	کر لے ہموار اور نہو خود گم
کسی گھوڑی کے ناپ کی بنیاد	کچھ زیادہ نہین ہے کر رکھہ یاد

دوسری باب کا ہی بھانسی بیان
نیک و بد رنگ جسّی ہووی عیان

ہین یہہ بد مین سُن لی انکا نام	ہین زبان زد ہر ایک کی بد اندام
ہین سراپا یہہ عیب سی منسوب	اپنی رنگت سی سر بسر معیوب
یہہ نصیحت میری سُن ای ہمدم	رکھہ نہ مرکب تو ایسی پاس ایکدم

فاختہ دودہ تور و نیلہ کبود
چل و سنجاب قشقہ غرو ابش
تسیر گیدڑ کی بہیڑیہ کی شبیہ
سوسن کی رنگ سی جو ہو منسوب
ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال
ہاشمی سی یہہ نقل ہے ایجان
تور و سنجاب کو پرای جانی
کہتی ہین اُسکو تہا یزیدی باب
چل ہے دم سو سفید سے ملکر

جردہ زرد یال نامسعود
کبہ ہر ورکری اُسی ہمباش
جس فرس مین ملی وہ ہوی سفید
بی تکلف کہہ اُسکو ہی معیوب
اور شکم کے سفید ہو ین بال
کہ وہ معیوب ہی نہ لے انسان
جانتی ہین خراب ایرانی
مختر زاُس سی ہوتی ہین بہ ہراس
کچھہ پریشان ہی بال ہون تن پر

قشقہ غرہ ابش [illegible] ہوی
اس سفیدی کو [illegible] سفیدی کا نام [illegible]
[illegible]
× × × × ×

شکیل و ماہ رو کی صفت

جسکے ہووی سفید ایک قشقا — ماتھے سے ناک تک مگر تھا

دست و پاین نہو جواب اُسکا — ہی وہی بس شکیل تیغ بلا

پر جو ہووی عریض وہ قشقا — یعنی ماتھے کے بہن تک چوڑا

ظاہر اگرچہ بد نما ہے وہ — جز و معنی مین پر بلا ہے وہ

ہی صفی سے یہہ نقل ای ہمدم — اس بیابین نہین ہی بیش و کم

شبیہ شکیل و ماہ رو



ستارہ پیشانی کی صفت

جبکہ مقدار ناخن اے دلبر
بال اُجلے ہون ناصیہ کے اگر

سرانگشت سی وہ ہو مخفے
اُسکو لکھتے ہین سب کے سب عیبے

بس وہی ہی ستارہ پیشانی
اُسکو کہتے ہین دشمن جانی

دست و پا کی سفیدی اور نشان
اُسکا ناسخ جو ہو وہی کیا امکان

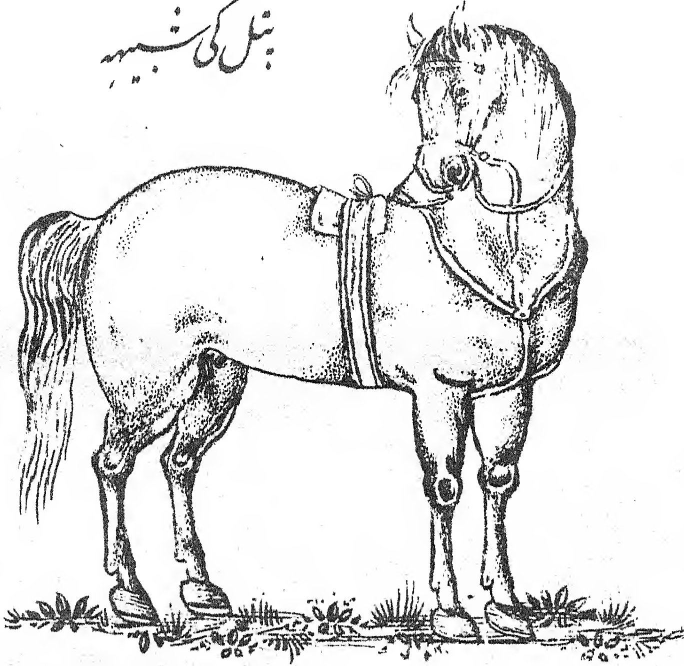
یہہ غلط ہی کہ ہو جواب اُسکا
بد بلا ہی مگر خطاب اُسکا



ستارہ پیشانی کی شبیہہ

پتّل کی صفت

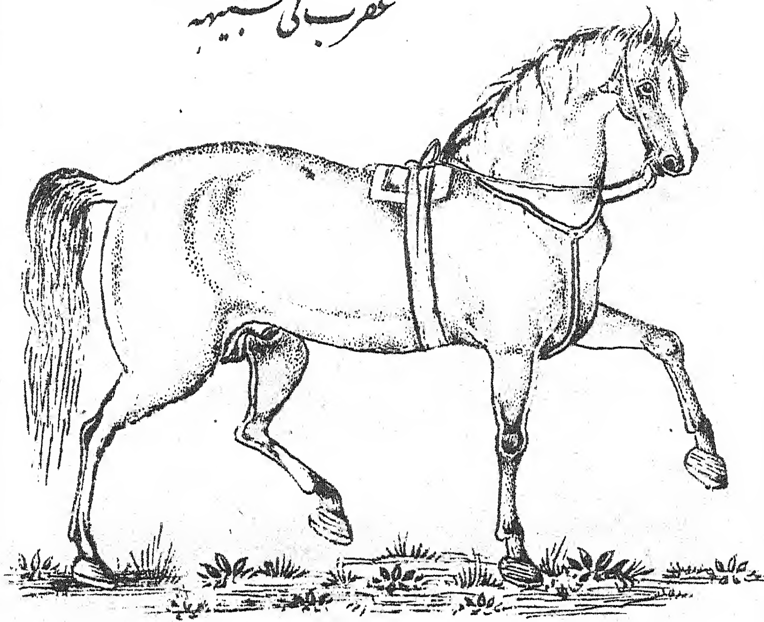
اُجلی پیشانی جسکی ہووی یار | گُل نیلوفری کا کے ہم مقدار



چتر و مہتاب سا ہو یا گردا | ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو ذیہا
پتّل اُسکا ہی نام ای ذیشان | خود ثنا ہی نہیں ہی اسمیں گمان

عقرب کی صفت

ہوئی مثل ستارہ یا قفا — صاف لیکن نہ ہو تن اُسکا
یعنی جیسی ہین چاند مین چھائین — ہون سفیدی مین بال کچھہ رنگین



عقرب کی شبیہہ

پیچ در پیچ یا مدوّر ہو — سلسلہ سان ہو یا کہ بسیر ہو
ہی وہ عقرب نہین کچھہ اسمین دلیل — شوم و بدبخت ہے بلا تاویل

لگی نہ اُسکو کہ مارتا ہے نیش
بس جلی اُس سی کچھہ بجای بیش

نیش عقرب نہ از پی کین است
مقتضای طبیعتش این است

دیکھہ تصویر تاکہ ہووی عیان
شکل پانچون کی اسجگہ ایجان

مطلق الرجلین	مطلق الیسار	مطلق الیدین

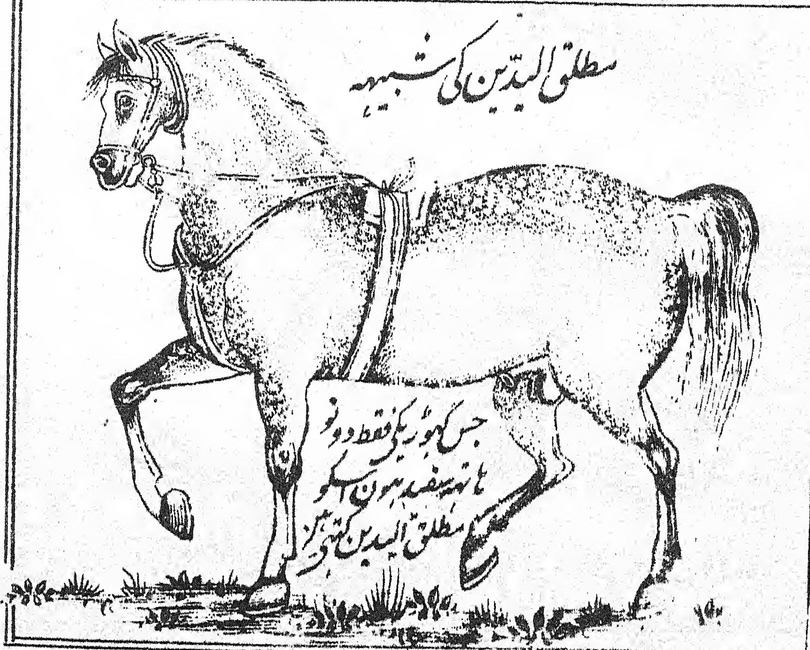
دست و پا ہون یسار کی جو سفید
یا فقط دو نو ہاتھہ ہون بی قید

پانو دو نو اور ایک بایان ہاتھہ
ہون فرس کے سفید گر ایک ساتھہ

کہتی ہین دیکھہ کر یہہ پایندہ
خوش رہیگا ہی جب تلک زندہ

پانو کے موزی ہون سفید اگر
اُسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر

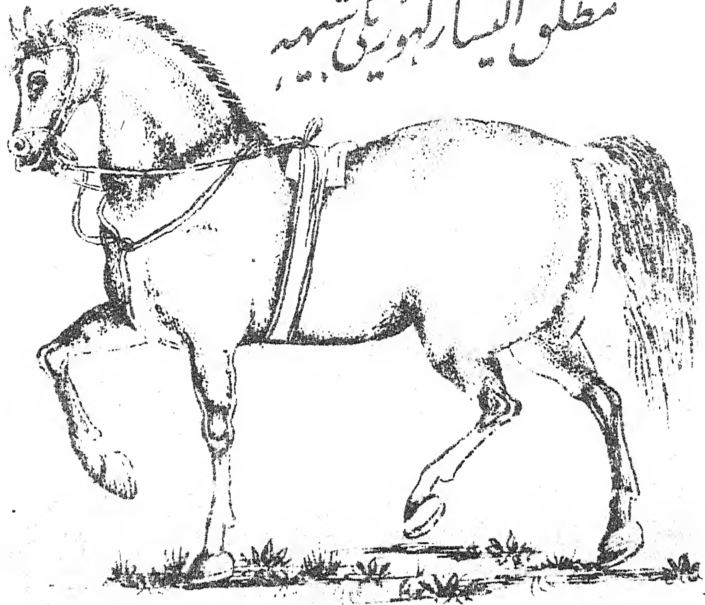
پر یہہ کرتی ہین سب مین شرط ضرور
کہ سفیدی کا غرّہ مین ہو ظہور



مطلق الیدین کی شبیہہ

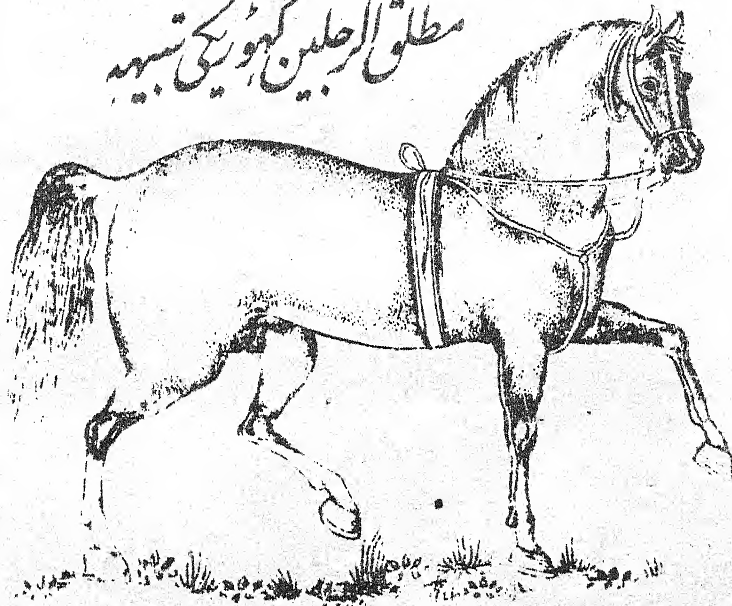
جس گھوڑیکا بایان ہاتھ اور پانو سفید ہو اُسکو مطلق الیسار کہتی ہین اور معیوب نہین جانتی ۔

مطلق الیسار گھوڑیکی شبیہہ



مطلق الرجلین گھوڑا اُسکو کہتی ہین جسکی دونو پانو سفید ہون یا پانو کا رنگ بدن کی خلاف ہو ۔

مطلق الرجلین گھوڑیکی شبیہہ

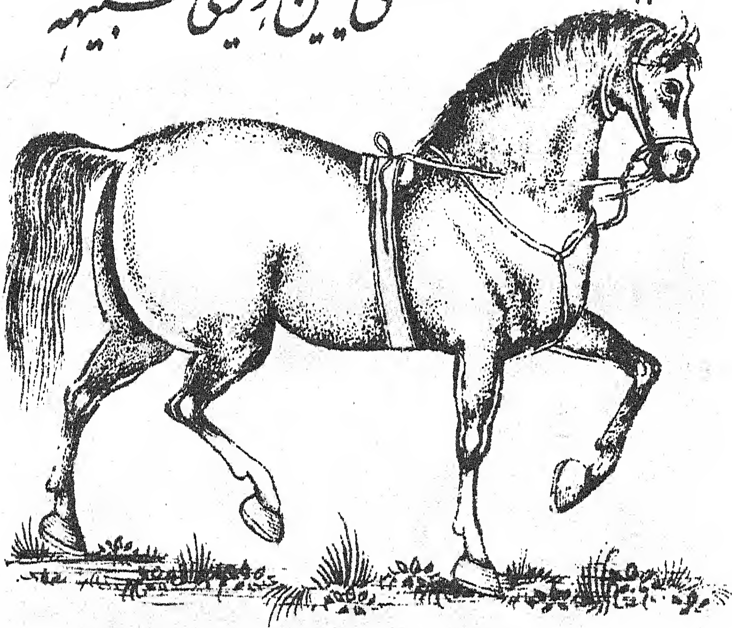


مطلق الیمین

جانبِ راست دست و پا ہیم	ہون سفیدی کی آب سی پرنم
اُسکو مطلق یمین کہتے ہین	لوگ بخوف اُسی رہتی ہین

داہنی ہاتھہ اور پانو کا سفید ہونا ہی مطلق الیمین کا نشان ہی ٭

مطلق الیمین گہوڑیکی شبیہہ



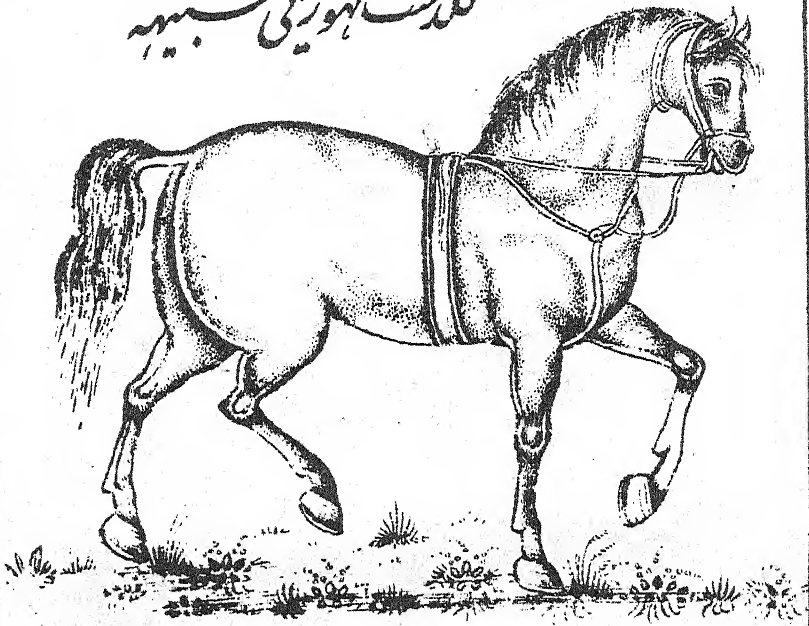
مطلق الیمین ہی معیوب نہین

گلدست

لوگ گُلدست کہتی ہیں اُسکو — ہاتھہ پایان سفید جسکا ہو
اُس سی رکہتی نہیں ہیں کچھہ وسواس — دلمیں لاتی نہیں کچھہ اُسی ہراس

گُلدست وہی گہوڑا ہی جسکا پایان ہاتہہ سفید ہو اور اُسکو اگرچہ معیوب نہیں جانتی مگر اُنکی نزدیک بدوضع اور بداسلوب ہی*

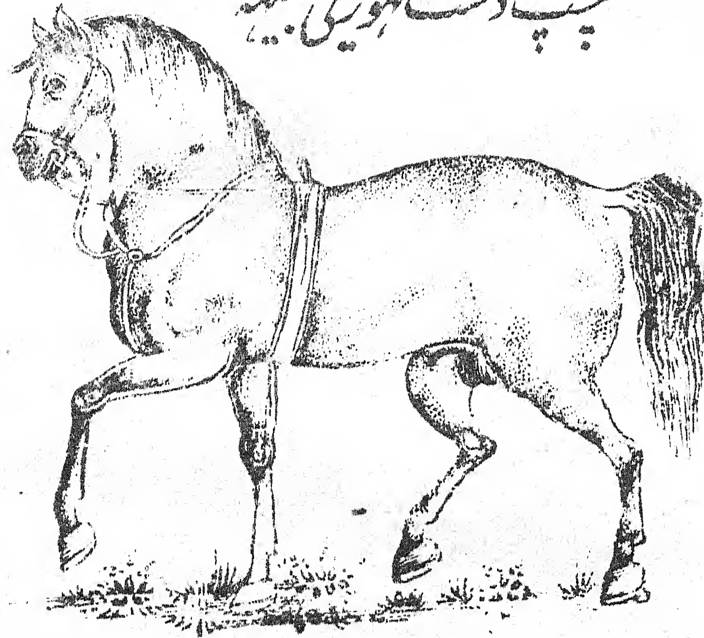
گُلدست گہوڑیکی شبیہہ



چپ دست

ہو جو برعکس اسکے ای عاقل
احتراز اس سی تجکو بہتر ہے
تا بہ زانو کہ نشانہ تک جائے
خالی پیشانی اور نہ ہو فقط

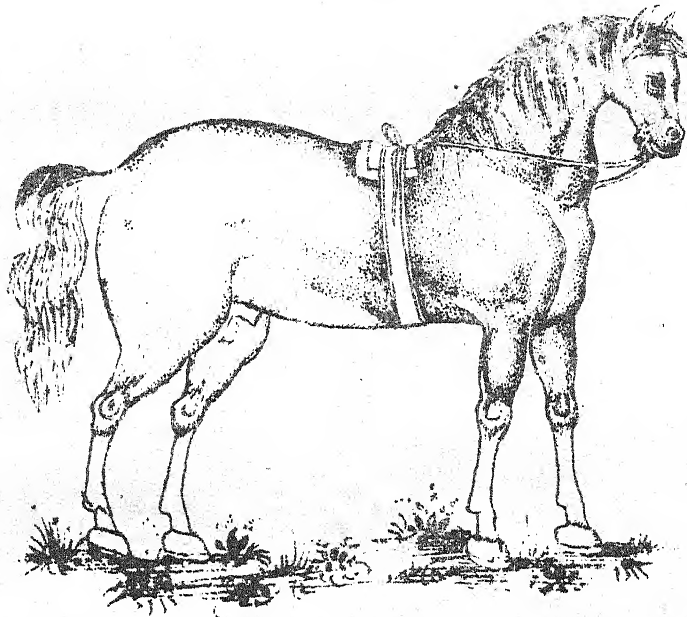
داہنا ہاتھ گر سفید ای دل
دل سی کرنا حذر نہ نیکو تر ہے
وہ سفیدی شمار میں آجائے
ہی سپید ہاتھ حساب دونوکا



پدم کی صفت

ہوں سفیدی میں بانوگی گر خال	پا کہ ہاتہوں میں ہو وی یہہ چنچال
نام اُسکا پدم ہی ای سرور	بد نہیں جانتی اُسے اکثر
پر مغل اور تمام ایرانی	جانتی ہیں وہ دشمنِ جانی

پدم گہوڑیکی شبیہہ



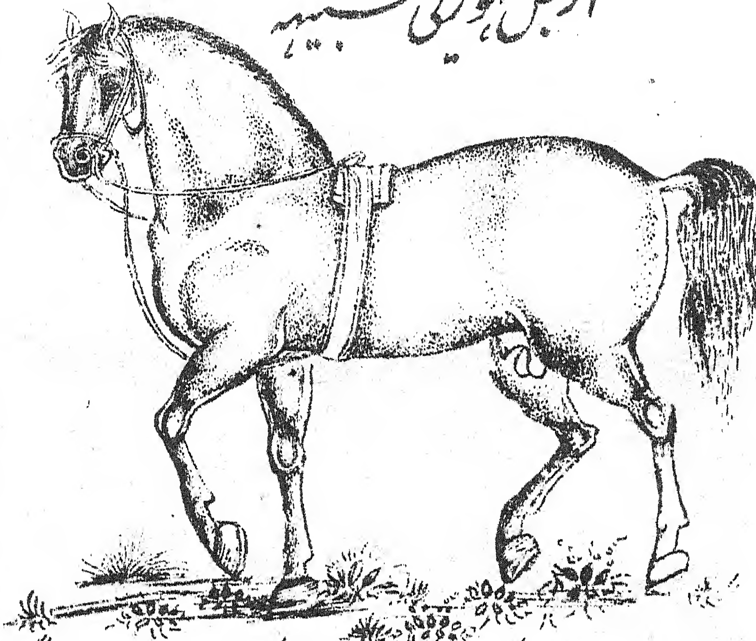
پدم را در پنجاب نوندہ میگویند ۱۲

ارجل کی صفت

پانو جسکا ہو ایک سفیدی فام	اور نہو دوسری مین اُسکا نام
رنگ ہوئی سفید یا کوئی رنگ	ہر بدن کی نہ رنگ کا ہو ڈہنگ

ارجل او جمدوت ایک بات ہی +

ارجل گہوڑیکی شبیہہ



ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت ہی اور ہاتہی کی سفیدی بچیاہے اور اگر کسی دوسری ہاتہہ یا پانو مین سفیدی کا جواب نہو تو ارجل گہوڑا معیوب ہی ہاتہہ کی فقط سفیدی کا اعتبار نہین +

یعنی ہو رنگ با خلافِ تن	کہتی ارجل ہین اُسکو اہل فن
ہندی جمدوت اُسکو کہتی ہین	مدت العمر اُس سی ڈرتی ہین

پھول کی عیب کا بیان

ششکی زرد اگمیت یا قُلاّ	یا کہ ہووی سبز رنگ ای دانا
چار جامہ کی تنگ کی باہر	ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
ایک ڈُھبہ یہ ہو کہ دونون پر	یا نو یا ران جسمین اسے دلبر
پہولار کھتی ہین نام اُس گلکا	کرتے ہین ناپسند سرتا پا
برھی بیبالیون مین بیشک ہیب و	ظاہر و استوار اُسکا عیب

پہول والی گھوڑیکی شبیہہ



یہہ نشان پہول کا ہی ایک داغ ہو خواہ زیادہ عوام معیوب جانتی ہین اور بیبالیون کی نزدیک بڑا عیب ہے مگر چار جامہ کی نیچے کے اور تنگ کے نیچی کی سفیدی جو رگڑ سی ہو جاتی ہے عوام معیوب نہین جانتی ؛

سیہ خال کی صفت

خنگ و نقرہ پہ ہوئی گل جو سیاہ
لطف گلزار جنت اسے نگاہ

بور پر ہو سفید یا ہو زرد
زردہ پر یا ہوں گل برنگ ورد

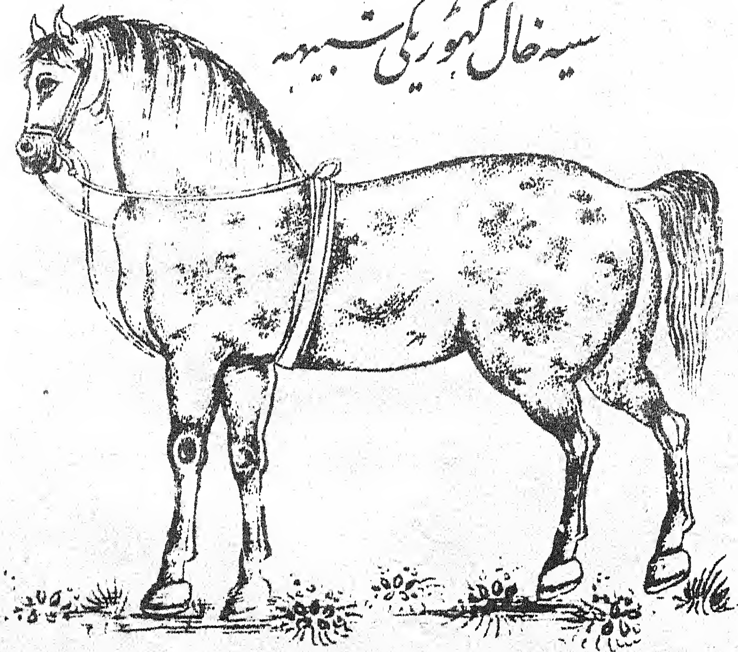
ہوئی محمود ہی یہ شکل بہار
کرتی عزت ہیں اُسکی اہل وقار

اور اسکی سوا جو رنگت ہے
خال مشکین سی اُسکو نکبت ہے

ظاہر اسباب یہی ہی بد اسلوب
اور کہتی ہیں سب اُسی معیوب

یہی لکہا ہی قاعدہ اُستاد
سارہی رنگت کی ہی یہی افتاد

سیہ خال گہوڑیکی شبیہہ



شکال کی صفت

اور جو مین نی کیا ہی بہت تحقیق — کی محدثون سی جا کر تدقیق

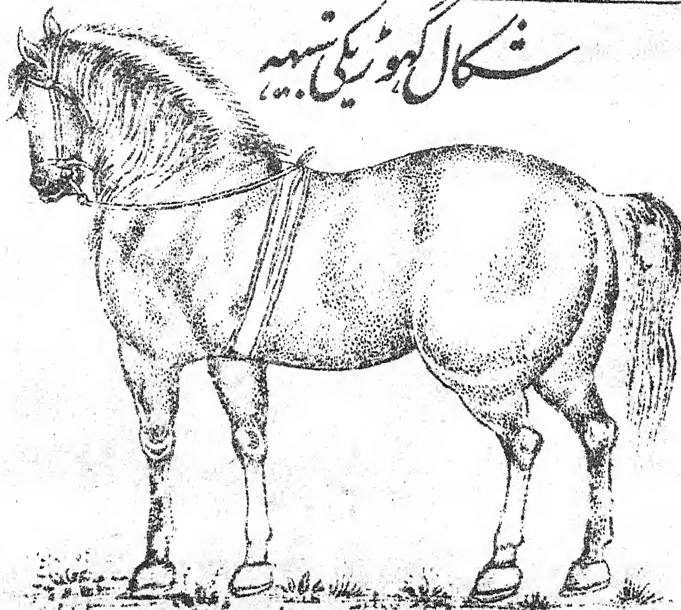
یعنی کی عیب کی جو مینی تلاش — عیب پایا شکال کا یہی فاش

جانتا تہا رسول جسکو کریہ — اُسکو رکہی نہ کوئی غیر سفیہ

دست و پا مختلف ہون جسکی سفید — کہ ہی اُسکو شکال نا امید

یعنی دہنان ہو ہاتہ بایان پانو — یا کہ بایان ہو ہاتہ دہنان پانو

شکال گہوڑیکی شبیہہ



جس گہوڑیکا دہنان ہاتہ اور بایان پانو یا بایان ہاتہ اور دہنان پانو سفید ہوگا اُسکو شکال کہینگے وہ شکال بموجب حدیث شریف کے معیوب سمجہا جاتا ہی جیسا کہ بابمین اُسکی تصریح ہوچکی اور حدیث بہی وہین لکہی گئی +

اسکا راوی ہی شیخ ابو داؤد — بو ہریرہ سی کی حدیث نمود

ارجل اور بدر کتاب بہی اکیجا — عیب شرعی مین ہے لکہا دیکہا

تھی نہ کوئی حدیث وہان مسطور — نہین کہنا کہ راست ھی یا زور

رنگ مین جسقدر ملی عنوان — کہہ سنایا وہ سب تجہی ایجان

کرکے تقریر سے تجہی آگاہ — آگی تصویر سے دکہائی راہ

دیکہہ تصویر اور ملا اسکو — فائدہ تجکو تا کہ پورا ہو

شکل و انشا یہہ دونو کر باہم — تا سمجہہ مین نہوی بیش و کم

شکال عیب شرعی ہے

كما اخرجه ابو داود في سننه عن ابي هريرة رضي الله
تعالى عنه قال كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
يكره الشكال من الخيل والشكال يكون الفرس في رجله
اليمنى بياض وفي يده اليسرى او في يده اليمنى وفي رجله اليسرى

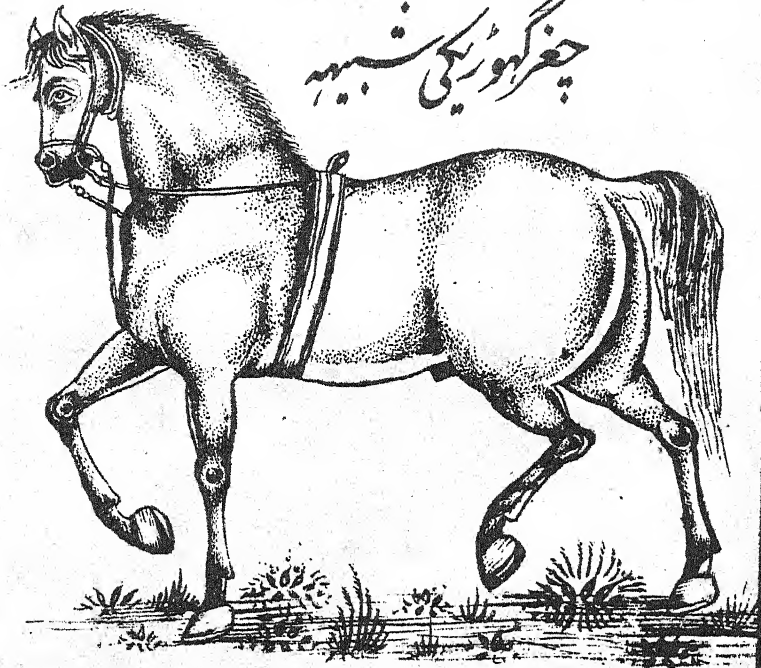
دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کی بیان مین

رنگ مین آنکهه کی کئی هین رنگ — اکثر یه دکهلاتی هین نیرنگ
کنجی ایک ایک سلیمانی — نیلی پتلی سی ایک زر افشانی
خوک و بوزینه اور کهوتر سی — هون مشابه جو آنکهه کی پردی
نحس و نا سعد لکهتی هین استاد — ملکی سب کهتی هین اُسی ناشاد

چغر کا بیان

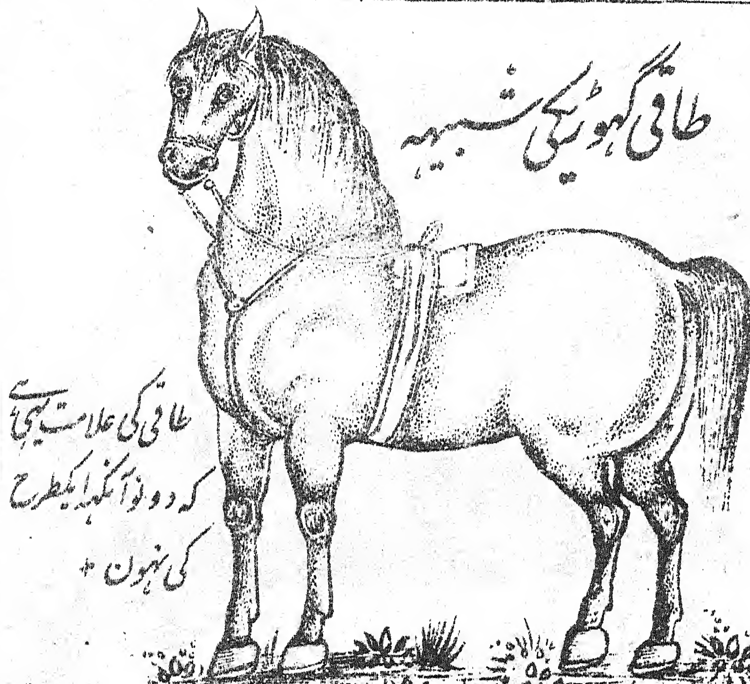
آدمی چشم هی اگر مرکب — اسکو لکهتا نهین کوئی بی ڈهب
نام اُسکا چغر هی ای خوش خو — عیب کهتا نهین کوئی اُسکو

چغر گهوڑیکی شبیهه



طاقی کا بیان

طاق ہوتا ہی آنکھہ سی جو بور / اُسی بہتر ہی یہہ کہ ہووی کور
فی المثل ایکطرف کا دیدہ سیاہ / اور سفیدی کی دوسری مین ہی آہ
ایک جانب مین جیسی آہو چشم / آدمی چشم دوسرا بجی خشم
طاقی کہتی ہین اُسکو ای ہمدم / جس جگہ پر رہی کری وہ ستم
پردہ آنکہو نسی اب اُٹھا ایجان / دیکہہ تصویر تاکہ ہووی عیان



فائدہ صدیق خان ایک آشنا شہر گہاسی کی تشریف آوری باصرار تمام فرمائی تہی کہ ابلق گہوڑا اگر طاقی ہو تو اُسکا عیب نہین جو نکہ ہمکو اس وقت اس وادی مین گذر نہ تہا سنی ہوئی بات کو یاد کر رکہا تہا اب جو خوب تلاش و تحقیق کیا تو کہین سی اُسکی صحت نہ ملی ✣

شاخ دار کی صفت

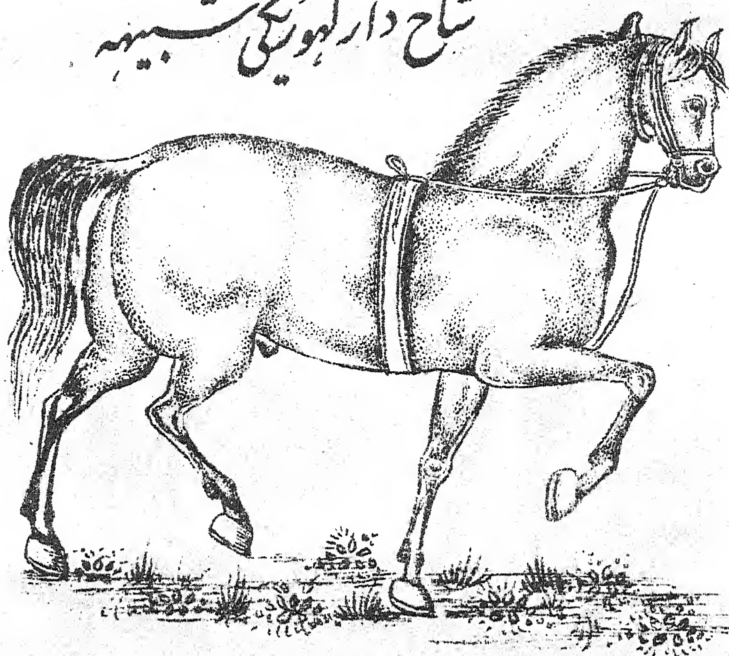
جسکی ہو شاخ وہ بڑا ہی کال
زیر کاکل ہو یاکہ زیر یال

فرق پر ہوئی یاکہ زیرِ دو گوش
ہوئی پیشانی پر و یا سر و دوش

جیسی انسان کی ہاتھہ مین کر غور
ہوئی انگشت شستین کا طور

یا دو تعویذ گوسفند ای یار
مثل آویزہ ہون گلیکی ہار

شاخ دار گہوڑیکی شبیہہ



اسطرح سی وہ شاخ ہوئی عیان
دیر آباد کو کرے ویران

جو کہ عاقل ہین بہاگتی ہین دور
الاماں اُسی بہاگتی ہین ضرور

گوش دار کی صفت

کان کی جڑہ مین کان ہو ایک اور ۔ گر فراست سی اپنی اُسپر غور
وہ بہی معیوب ہی سمجھہ کی چل ۔ ورنہ پائی گا اُسی تو بل چل



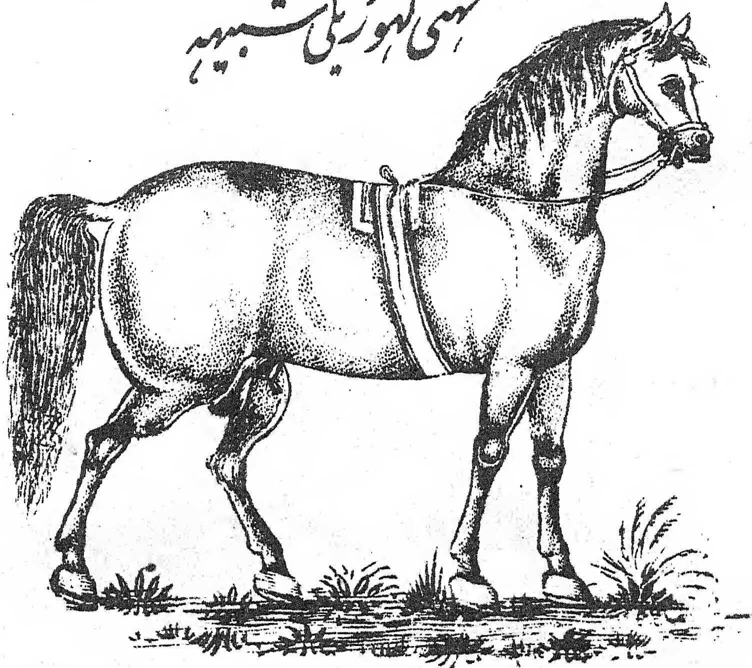
گوش دار گھوڑیکی شبیہ

تہنی کی صفت

جو جہکی مونہہ پہ ہو قصب کے بل
ہو برابر جو تخم خرما کے
ہے تہنی اُسکا نام ای اکبر

جفت پستان مرتفع ای دل
ہو نگہہ مین وہ پیر و برنا کے
تیڑھی یا تیر ہے یا خنجر

تہنی گہوڑیکی شبیہہ



منی کی صفت

اور فقط ہو جو اُسجگہ پہ نشان
ہے منی اُسمین کچہہ نہین ہی شک

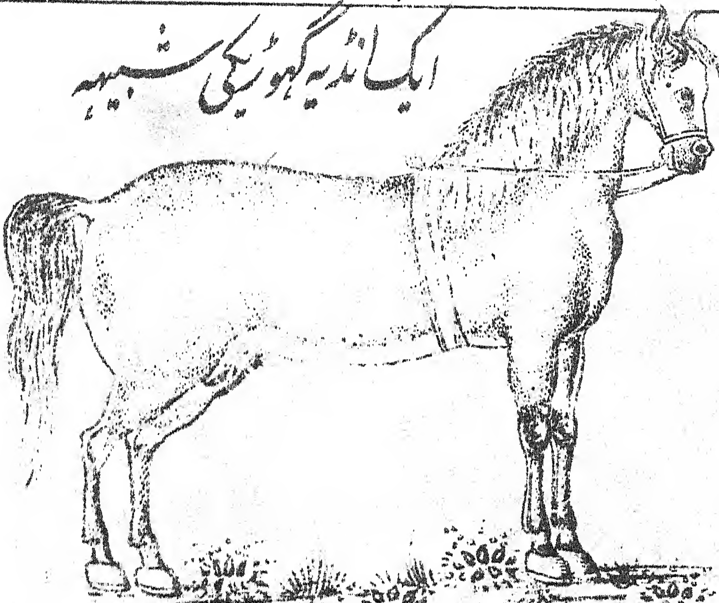
مرتفع ہو نہ مستطیل ای جان
خوف کرتی نہین مگر اُنزبک

ایک انڈیہ کی صفت

چاہئی خصیہ ہووی مہرہ وار
ہون سواد و کی جمع یا واحد
بُزِ نر کی طرح جو ہو خصیہ

رہی اپنی عدد پہ پاسکی قرار
ہوئین اسکی بُرائی کی تنا ہد
کیجیو اُسپہ بھی نہ تو تکیہ

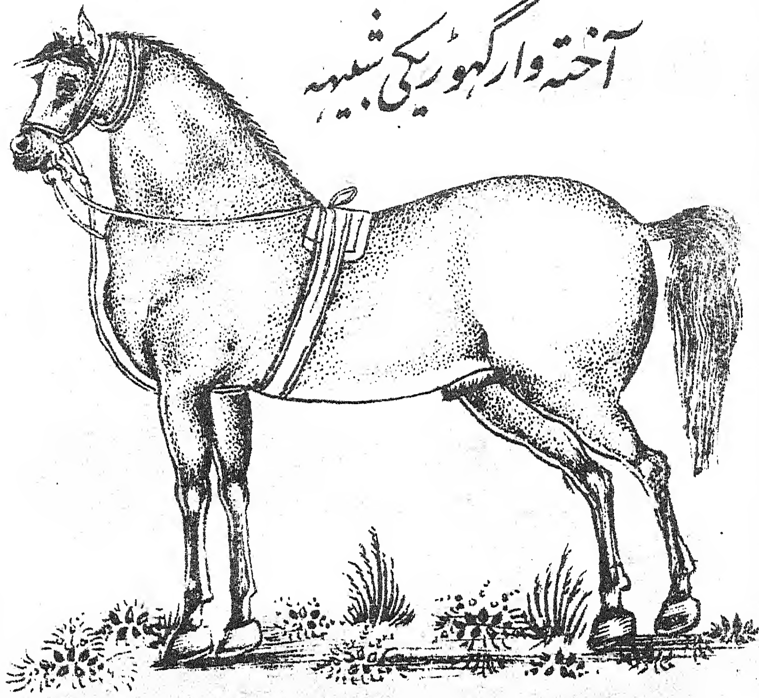
ایک انڈیہ گھوڑیکی شبیہہ



ایک انڈیہ گھوڑا جو پیدائش سی ہوتا ہی اُسکی خصیہ خریطہ مین سیون کا نشان درمیان مین نہین ہوتا صرف ایک مہرہ درمیان مین لگا رہتا ہی اور جو درمیان مین ہوجاتا ہی اُسکی سیون ہوتی ہی ٭

آختہ وار کی صفت

ہی وہ بدبین ہو نہ جسکی نشان	آختہ وار کا ہو اسپہ گمان
بد و تولید سی ہو جب یہہ طور	اُس سی پہونچی ہزار ظلم اور جور
ہووی اصلی ایک انڈیہ کا یہہ طور	رکہی آہستہ بین بین مستور
دوخت کا ہو اثر نہ کچہہ اُسپر	یعنی ہووی خرایطہ صاف اکثر



فایدہ راقم نی یہہ بات سنی تہی کہ اسپ مادہ کی اگر خنثی نکلی تو معیوب ہی چنانچہ اسکی بہی تلاش کی مگر کسی کتاب سی اسکی صحت نہ ملی اسواسطی کتاب مین مندرج نہین کیا

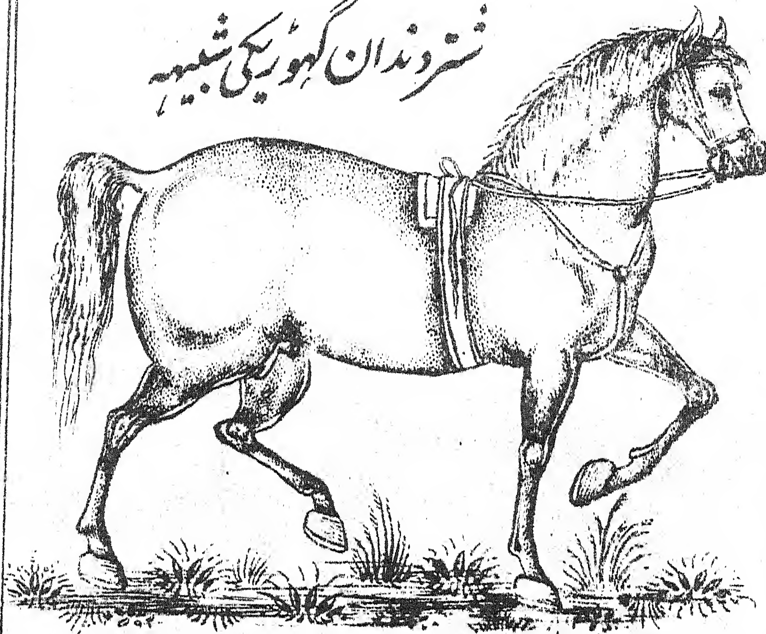
شتر دندان کی صفت

اونٹ کی سی ہون جسکی دانت بڑے
بدنمائی مین بدنملے سے کڑے

دانت ہون گر عدد سے بیش اور کم
یا کہ زیر و زبر ملین پیہم

یا کہ مفقود ہوئین ایکجوش قام
دانتون کا مونہہ مین یا ہو نہ اُسکا نام

ہووی تالو مین یا محاذی لب
عیب لکھی ہین اُسکو سبکے سب

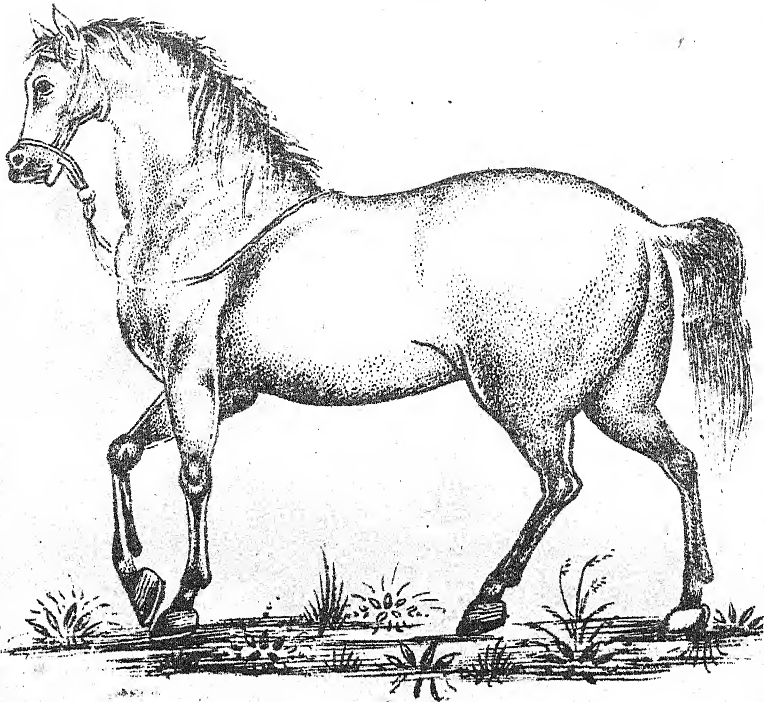


گج دنت کی صفت

فیل و خنزیر کیسی ہون گر دانت — عیب کی اسکی مین لکھون کیا بات

شور ہی اسکی بدنمائی کا — زور ہی عیب کی دہائی کا

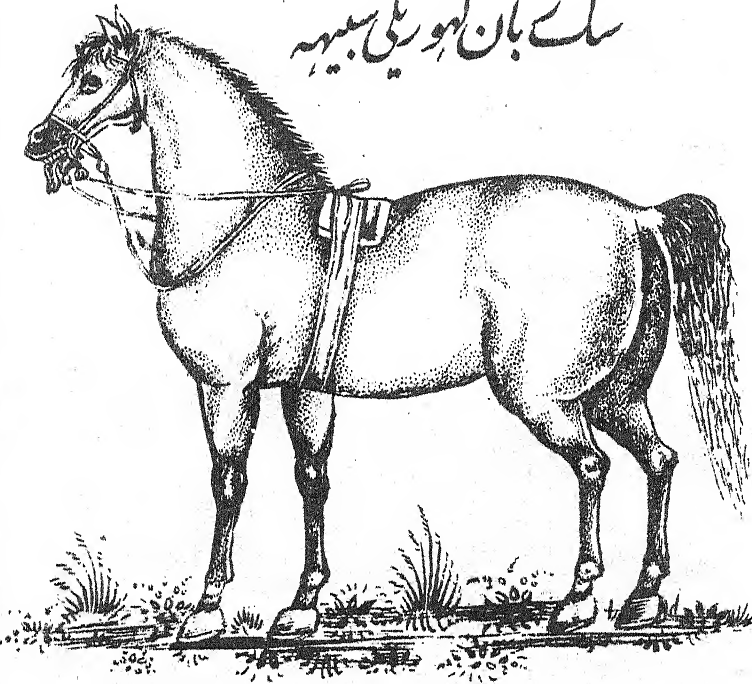
گج دنت گھوڑیکی شبیہہ



سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہی وہ بوز ناہنجار	کہ زبان ہشتہ جسکی ہو رفتار
وہ فرس جسکی ہو زبان ایسی	ہاشمی اسکو کہتے ہے عجبی
سگ زبان ہو فرس کہ مارزبان	ایک حالت ہی دونوں کی پہچان

سگ زبان گہوڑیکی شبیہہ

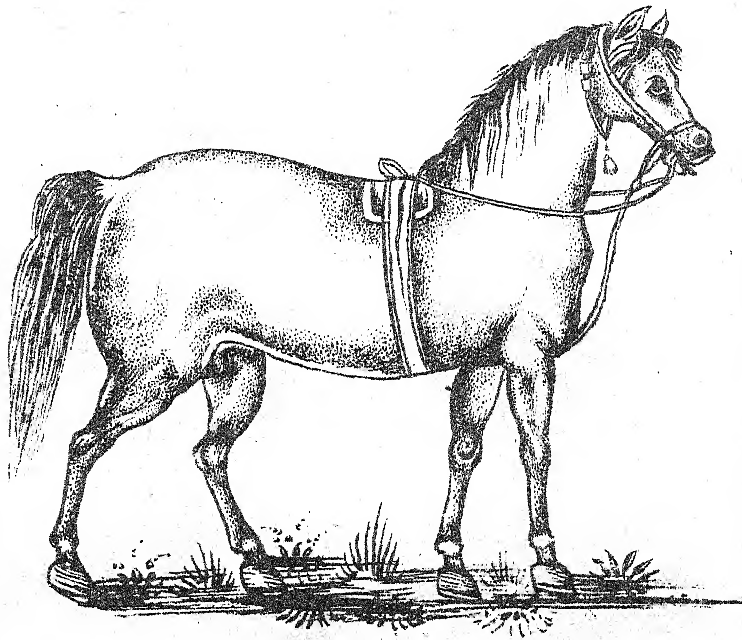


سگ زبان گہوڑا اگر سواری مین زبان نکالکر چلتاہی او رمعیوب ہی*

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو جسکا ہو یا زبان کالی		رہی مونہہ پر نہ اسکے کچھہ لالی
ایک شکی ہوا ہین جتنی ترنگ		اسکی شومی سے ہو رہین دلتنگ

سیاہ زبان گھوڑیکی شبیہہ

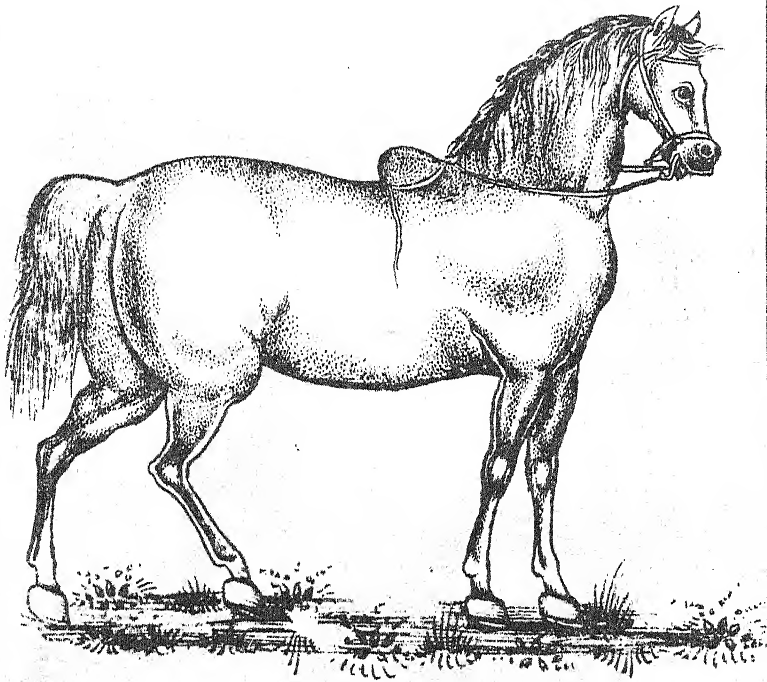


معیوب ہی

گاؤ کوہان کی صفت

سند وجسکا ہو رفیع الشان	اُس سے پیدا ہو صورت کوہان
گاؤ کوہان اُسکو کہہ ایجان	رکھہ نہ پاس اُسکو ابنے تا امکان

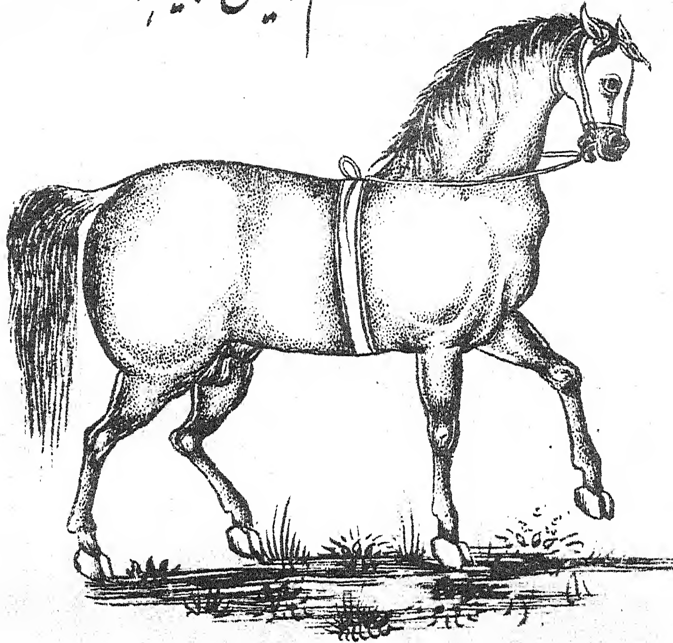
گاؤ کوہان گھوڑیکی شبیہہ



گاؤسُمہ کی صفت

درمیان سے پھٹا ہو جسکا سُم گاؤ کے سُم سے پائے وہ تشبیہ اُسکو ندموم لکھتے ہیں اُستاد	دورِ سُم شق سے ہو گیا ہو گم ہے وہی گاؤ سُم بلا توجیہہ جانتے ہیں اُسے بہت ناشاد

گاؤسُم گھوڑیکی شبیہہ



اخکریہ کی صفت

جسکی تن سی نمود ہو اخگر
چہوٹری چنگاری جسطرح پتہر

وقت تیمار ہو شرر باری
یعنی ہو زیر خرخرہ جاری

اگلی دہر سی کہ پچہلی سے ہو نمود
ہی وہ مذموم شوم نامحمود

کہہ سنایا یہہ سب تجہی ای جان
تاکہ ہو جای تجہہ پہ حال عیان

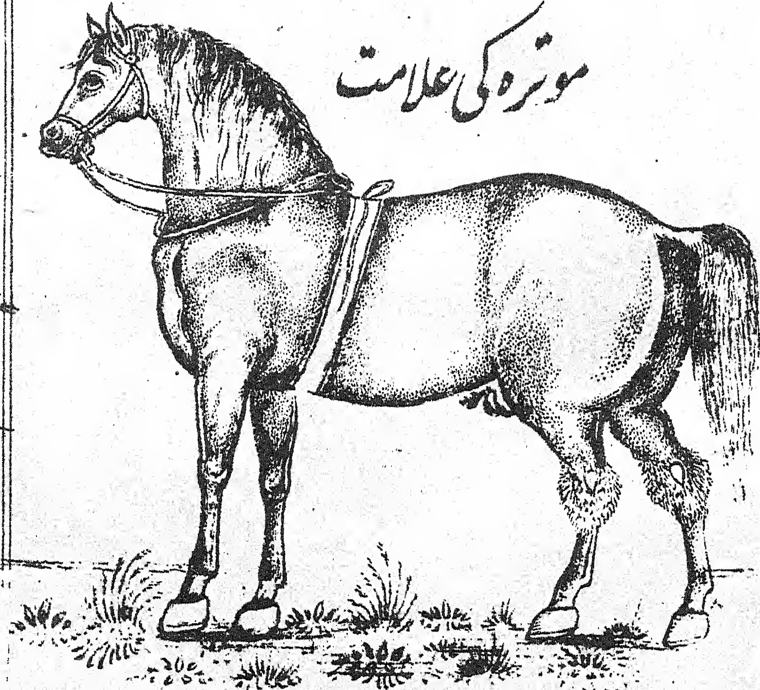
پہر توضیح اب کیا تحریر
کرکے تصویر اسکی با تدبیر

تیسری فصل عیوب مرضی کی بیان مین

دو نو گھوٹنی مین پانو کی ای یار — اسپ تازی کی ہو تا ہی آزار
دو رگین ہوتی ہین نہ اتنی گداز — ہون سبب سی بلند او رفراز
پھول جاتی ہین دو نو اندر سے — مرتفع ہوتی ہین وہ اندر سے
موترہ اسکو کہتی ہین عاقل — اسکو لیتی نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موترا پیدا — وہ ہمیشہ رہی شکستہ پا

ہڈہ کی صفت

متصل اسکی جوڑ مین ایک اور — ایک ہڈی نکلتی ہے پر دور
دو طریقہ سی اسکی سختی ہو — یا کہ چپٹی ہو یا نوکیلی ہو



ڈدہ کہتی ہین اسکو ای ذیجاہ — کلک پا اُسی ہو خراب و تباہ

جس جگہہ سی کہ زانو مڑتا ہی — تنگ نہین وہ مقام اُسکا ہی

نام اُسکا ہی گو بہت مشہور — پر نہو یک بیک کسیکو عبور

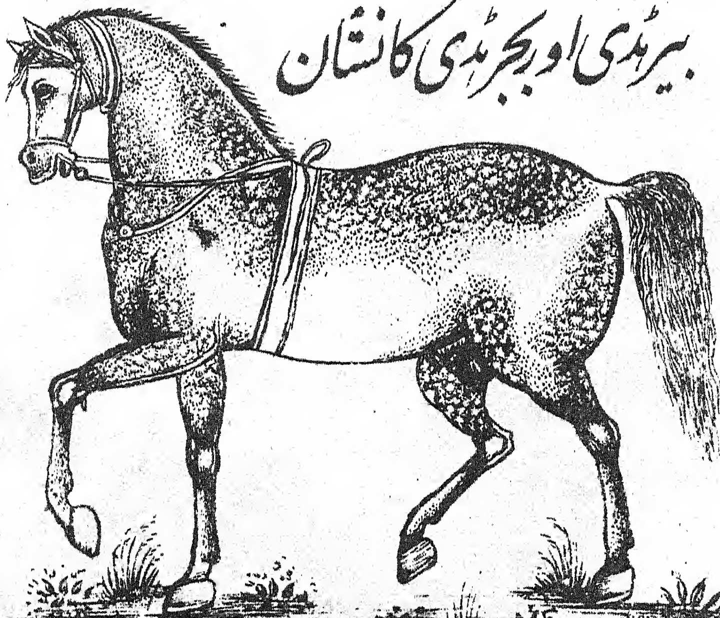
بیرہڈی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سی نمود — مستطیل ایک استخوان معقود

بیرہڈی ہی وہ نکر تو عیب — اچھی ہوتی ہی جلد بنتیک و ریب

پر نصاری کی قوم ای ہشیار — ہوتی ہین اس مرض سی بس بیزار

بیرہڈی اور بجرہڈی ایک ہی چیز ہی بیرہڈی نیچی ہوتی ہی اور بجرہڈی اُس مقام سی ذرہ اونچی ہوتی ہے ✦



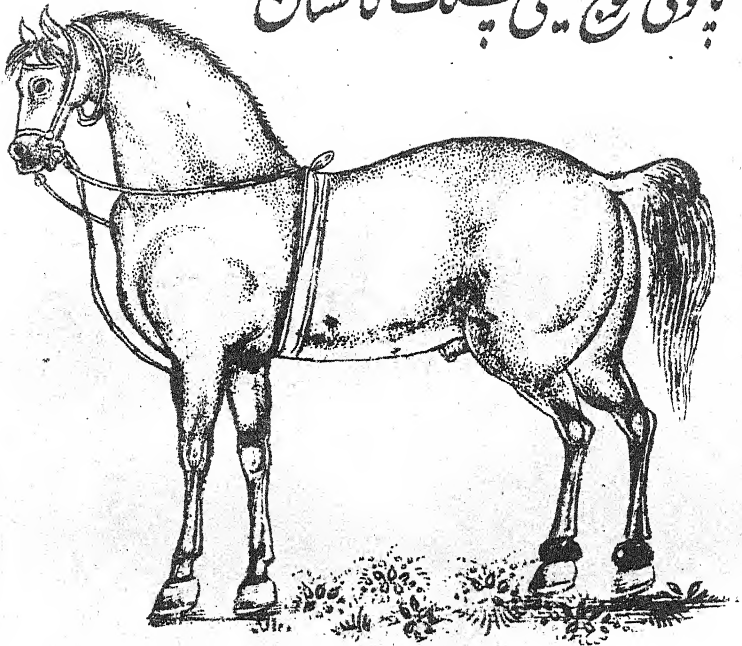
بیرہڈی اور بجرہڈی کا نشان

پشتک کی صفت

سم پہ ہی بال کا جہان سی نکال	کہتی ہین اہل ہند بہون بی فال
حلقہ سان گوشت وہانکا ہووی فراز	گر دمین گامچی کی ہووی گداز
پچھلی پانوین ہو اگر وہ کڑا	کہنا پشتک اسی نہین بیجا

سُم کی اوپر جہانسی بال جمتی ہین اگر پانومین پہول جای تو اُسکو پشتک کہتی ہین اور اگر ہاتھون مین پہول جای تو اُسکو چکاول بولتی ہین ٭

پانو کی سوج یعنی پشتک کا نشان

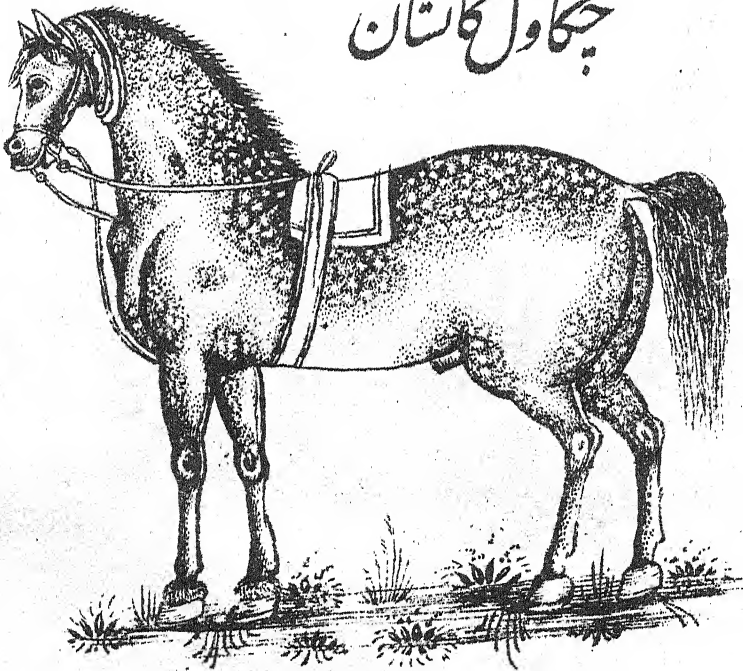


چکاول کی صفت

دو نو ہاتھوںمین ہو اگر یہہ نشان — یعنی پشتک کی مین قبیل ایجان
اُسکا مشہور ہی چکاول نام — کرنہ لینی کا اُسکی تو پیغام
ہووی نشتک و یا چکاول ہو — بُدہ یا موترہ کہ ہو اُسکو
جس فرس کی ہون یہہ مرض پیدا — وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

چکاول ایک حلقہ سا بہون کی گرد سُم سی اوپر کو ہوجاتا ہی ✣

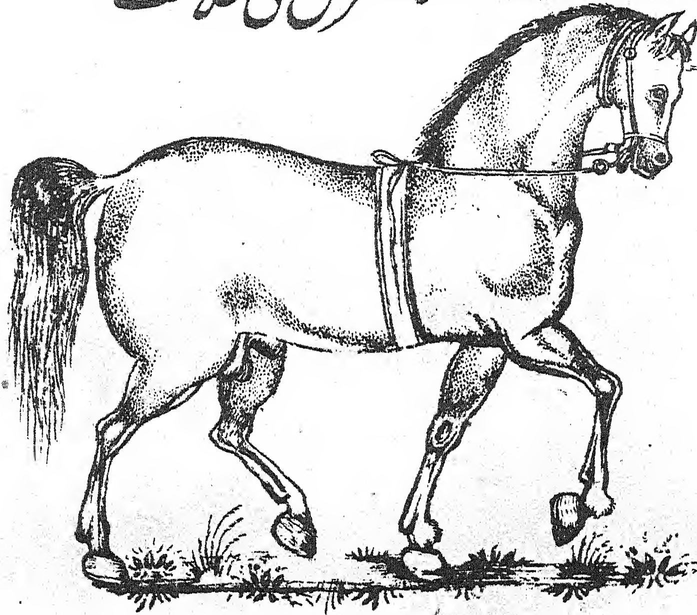
چکاول کا نشان



کانا کی صفت

ہان مگر کہتی ہین جسے کانا	اُسکا دلمین نہ اپنی غم کہانا
ہووی اُسکا مقام ای دلبر	پہن ہین گانچی کے یا اوپر
مثل خرمہرہ اُسجگہ ہون نمود	ہوئین لیکن علاج سی نابود

کانا مرض کی علامت



کف گیرا کی صفت

گوشت پتلی کا بڑہ نکلتا ہے	سم سے باہر نکل کے چلتا ہے
ہی مرض یہہ بھی ایک بے پیرا	جسکا لیتے ہین نام کف گیرا
کر کے لنگڑا اُسی بٹھائی تہان	ہی یہی ٹھیک ٹھیک تو سچ جان

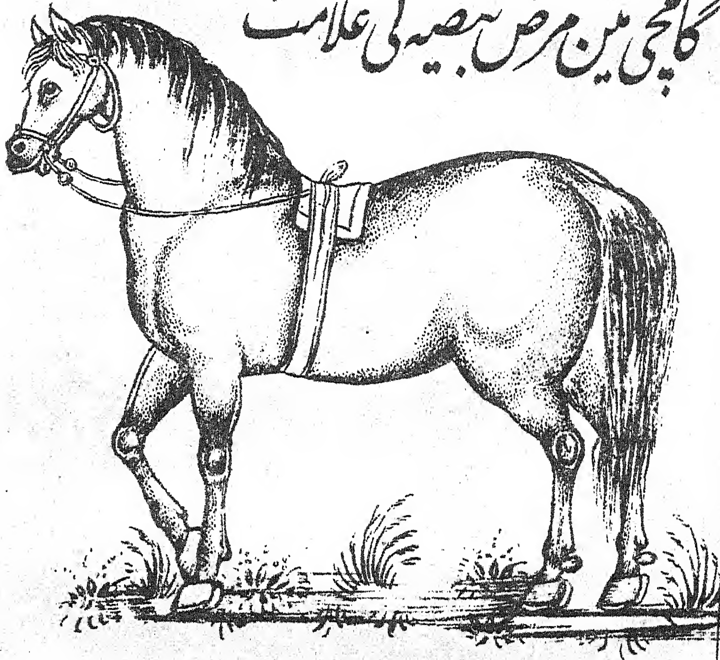


کف گیرا کی علامت

بیضہ کی صفت

ہووی مٹھونمین پانوکی پیدا		پیش و پس مین ہو زیر یا بالا
مثل بیضہ ہو گوشت وہانکا فراز		خورد ہو یا کلان وہی ناساز
چلنی پھرنی مین گو نہ نقصان ہو		لیک نقصان کابھہ سامان ہو

گامچی مین مرض بیضہ کی علامت

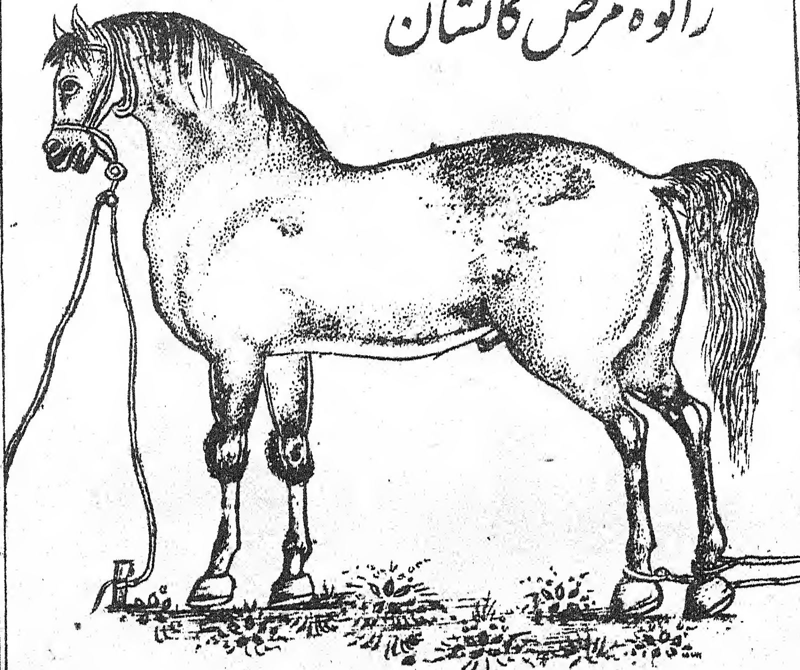


زانوہ کی صفت

زانوہ ہی مرض بلا انگیز	شل پشتنک سمجھہ اُسی خونریز
بند زانو مین ہے مقام اُسکا	اُس سی ہووی فرس شکستہ پا
راہ چلنی مین ہو فرس کو حجاب	دونو فارس فرس ہون ساتھہ خراب

زانوہ ہونی سے گہوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے ۔

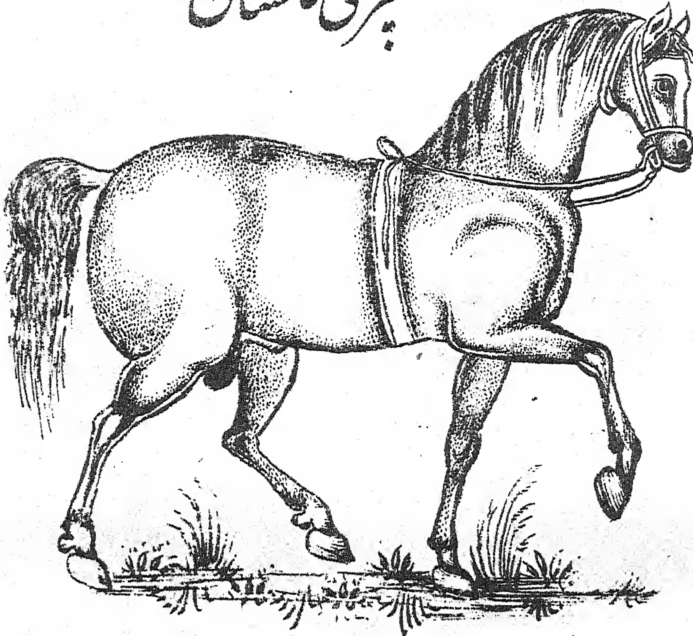
زانوہ مرض کا نشان



کھجرہ کی صفت

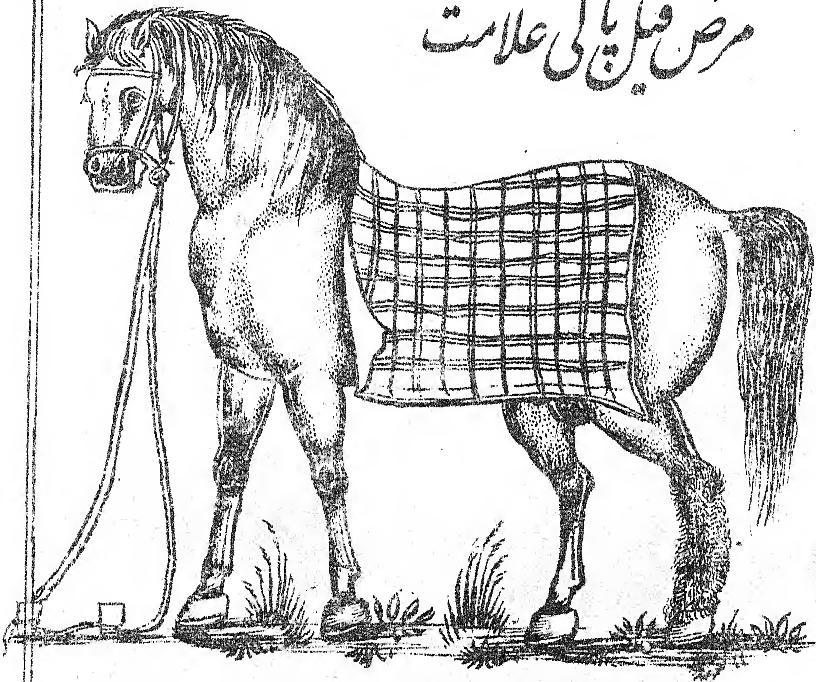
کھجرہ بھی ایک مرض ھی ناکارہ	کچھ نہیں جسکے واسطے چارہ
ایک پا مین ہو دونو پاؤنمین یا	وہ مُرمہ ھی جس جگہ رہتا
پانوکی پاشنہ کی ہو اوپر	گامچی کی شکم مین ای دلبر

کھجری کا نشان



فیل پا کی صفت

فیل پا ھی بہت بُرا آزار — جس سی ڈرتا ھی دیکھکر بیطار
ظاہر آماس ھی فیلم پا کا — کام آتی ھی وہاں دوا نہ دعا



مرض فیل پا کی علامت

گج چرم کی صفت

حد سی افزون ہو جسکی جلد و بیز	چون تن فیل در نظر بہ تمیز
جابجا ہو وی یا کہ سر تا پا	ہو نہ بہ بطا رسی علاج اُسکا
ہر جو آغاز سی کرے تدبیر	کیا عجب ہی کہ ہو علاج پذیر

مرض گج چرم بہت خراب ہی کہ دوا سی اچھا نہین ہوتا اور بڑہتی بڑہتی تمام بدن کا چمڑا مثل چرم ہاتھی کے ہو جاتا ہے ؁

گج چرم مرض کی علامت



شقاق کی صفت

جسمین ہووین شقاق کی آثار	اُسکو کرتی نہین فرس مین شمار
جسکا سُم جابجا سی شق شق ہو	رنگ اُسی دیکھہ کر نہ کیون فق ہو
دست و پا کا نہین ہی اُسمین نشان	اُسکو لیتا نہین کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر	ہی مرض یہہ شقاق کا ابتر
سبطرح کی نقاط کر معلوم	فایدہ سی نہ اُسکی ہو محروم
آگی چل دیکھہ ای خجستہ خصال	کر تصاویر سی کہلی سب حال

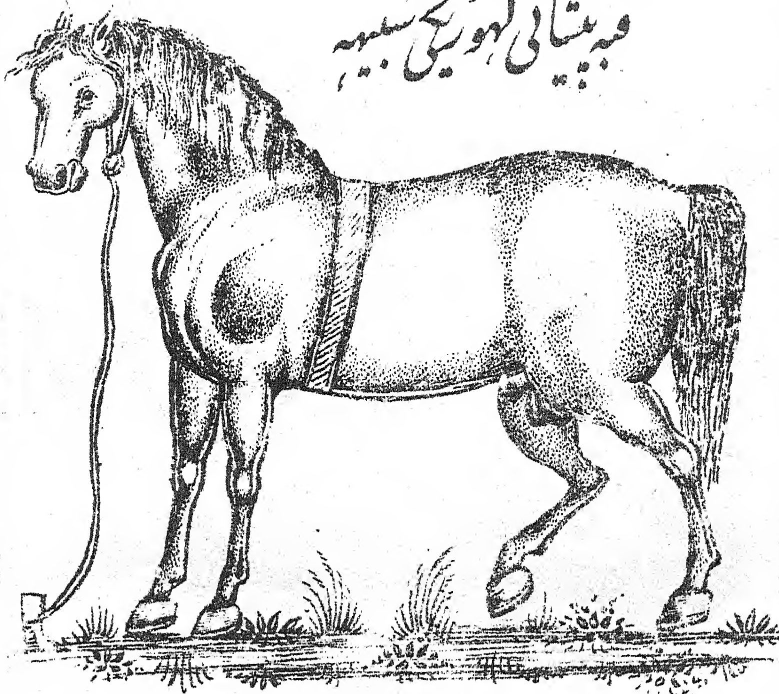
مرض شقاق بہت سخت مرض ہی اُسکی ہونی سی سُم پہٹ جاتا ہی اور کبہی پارہ پارہ ہوجاتا ہے اور زیادتی ہونی پر تمام نکل جاتا ہی صرف مضغہ گوشت رہ جاتا ہی اور دوا کام نہین کرسکتی یہان اس مرض کے گہوڑیکی ایک ہی تصویر بنائی ہی اور وضاحت کیواسطی چارون سُم کی چار صورت رکہی ہین*

مرض شقاق کی علامت



چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جسّے صورت بگڑجاتی ہے

اونچی پیشانی کا جو ہو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ توڑا
بدنما کینہ ورنہ ہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف و شگاف
گو کہ پیشانی قبیح نہین معیوب	پر شرارت کی ساتھہ ہی منسوب

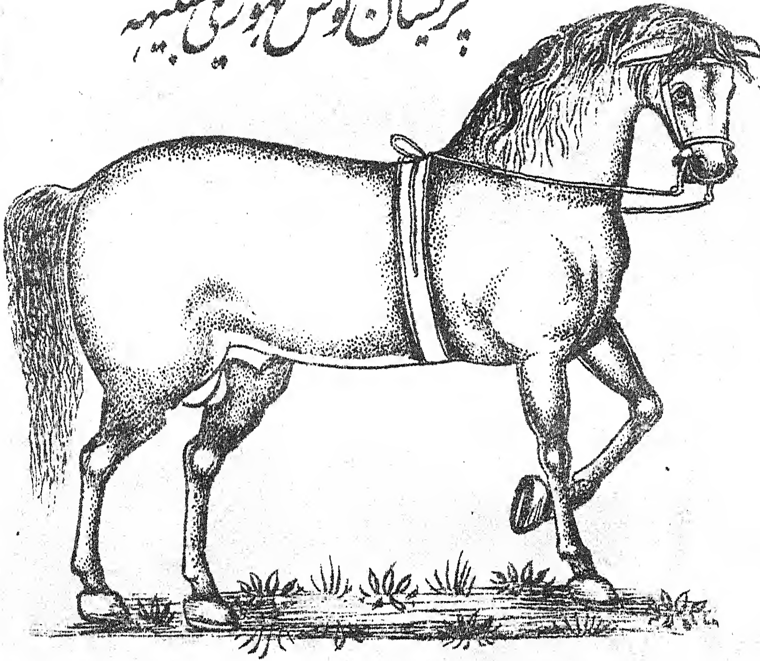


قبہ پیشانی گھوڑیکی شبیہہ

پریشان گوش کی صفت

لمبی لمبی ہوں جس فرس کی کان	ڈھیلی ڈھیلی گری کرے ایجان
اُسکو کہتے ہیں پریشان گوش	بدنمائی کی بات ہے ہمدوش

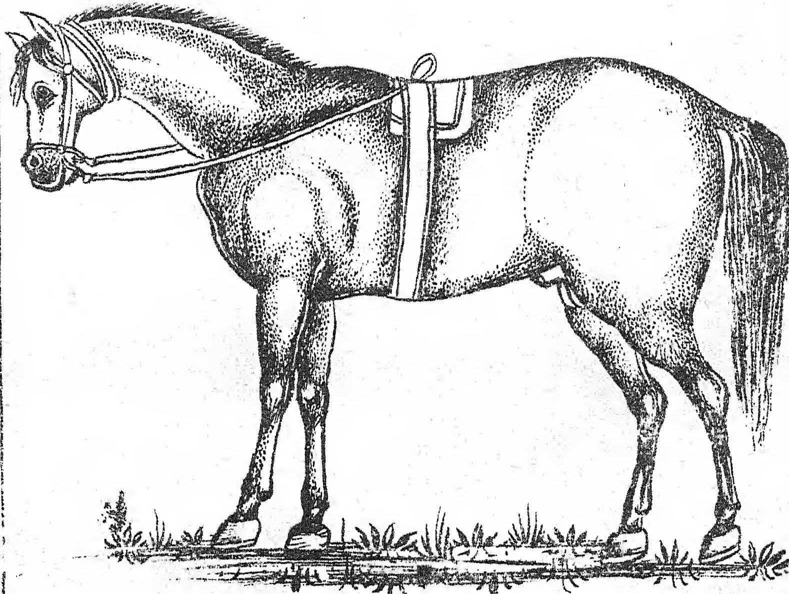
پریشان گوش گھوڑے کی شبیہہ



تختہ گردن کی صفت

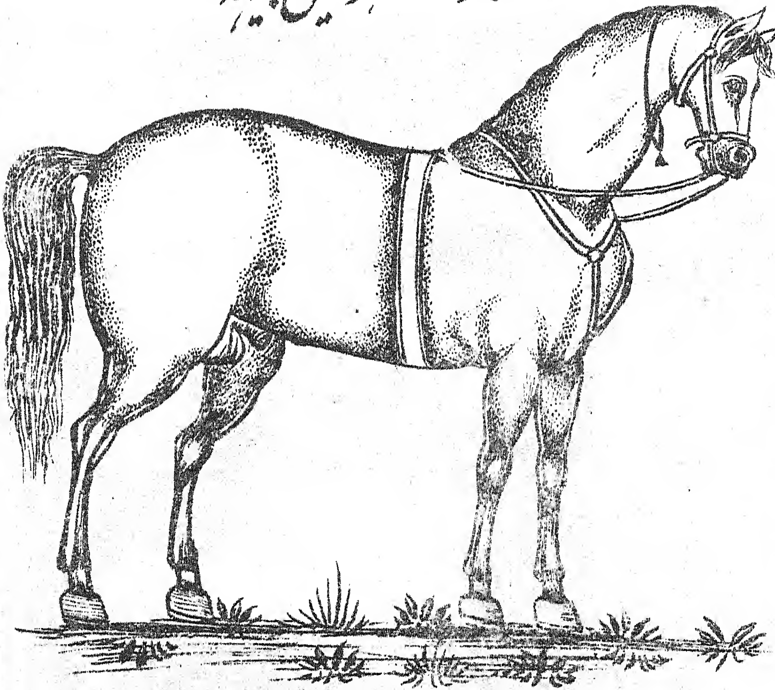
تختہ گردن ہی اُس فرس کا نام	سیدھی گردن ہو جسکی ای خودکام
سرفگندہ چلے ہے بیباک	زیر و با دیکھتا خس و خاشاک
سر ہی مانند وہ برابر ہو	طول گردن کا راست یکسر ہو
تختہ گردن ہو بیشتر ہو نہہ زور	لاکہہ ہو یا ہزار یا کہ کرور
تا نگیں سن اُترکے ہووی میں ہو نہہ زور	ہی اصالت میں اُنکی کرای غور

تختہ گردن گھوڑیکی شبیہہ



گاؤشانہ کی صفت

جب دگرگوں ہو شانہ کا انداز	چھوڑ کر حد کو وہ کری پرواز
مرتفع اور بلند جب ہووے	آبرو کو فرس کی وہ کہووے
کیا کری اسکی کوئی بہتر تدبیر	گاؤشانہ ہوا وہ بی تقریر



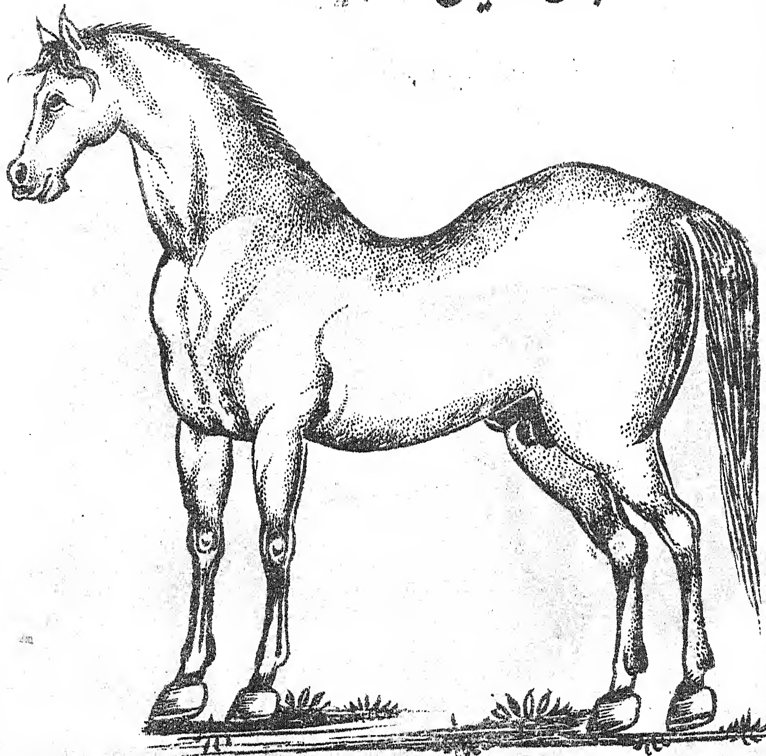
گاؤشانہ گہوڑیکی شبیہہ

زین پشت کی صفت

جسکی ہو زین پشت نا مالوف	کچھی کہتی ہین جسکو سب معروف
بلہ کش بہی نہین نہ طاقت دار	چارپایہ ہی ایک بغیر شمار

کچھی گھوڑی کو زین پشت بہی کہتی ہین

کچھی گھوڑیکی شبیہہ



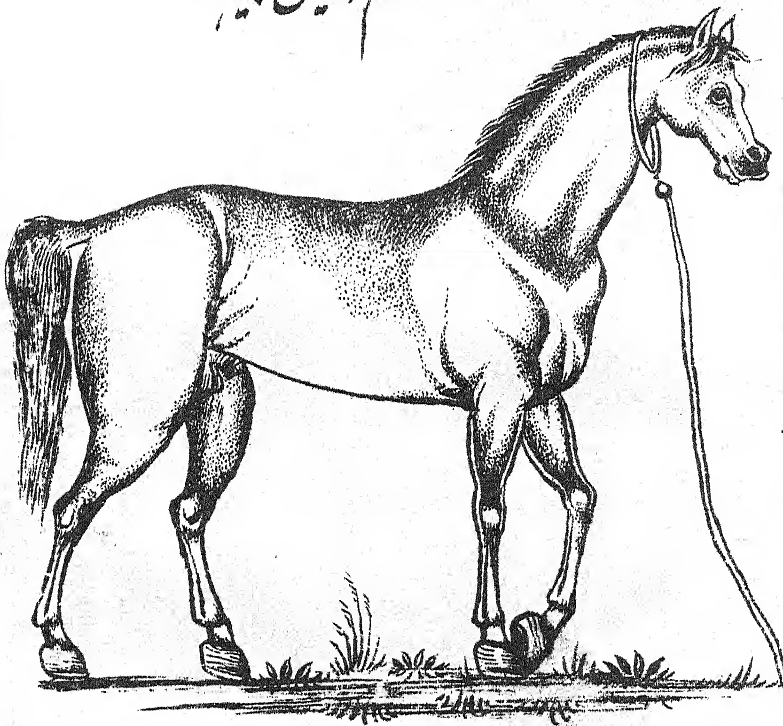
آہوشکم کی صفت

بیٹھہ سی پیٹ جسکا ہو لپٹا ہی وہ آہوشکم نہین کہٹکا

ہی صفت اُسکی یہہ کہ ہو کم خور ہو جو کم خور کیون نہ ہو کمزور

لیوی شوقین پر نہ سوداگر ہو جو اُسکی فروخت مین مضطر

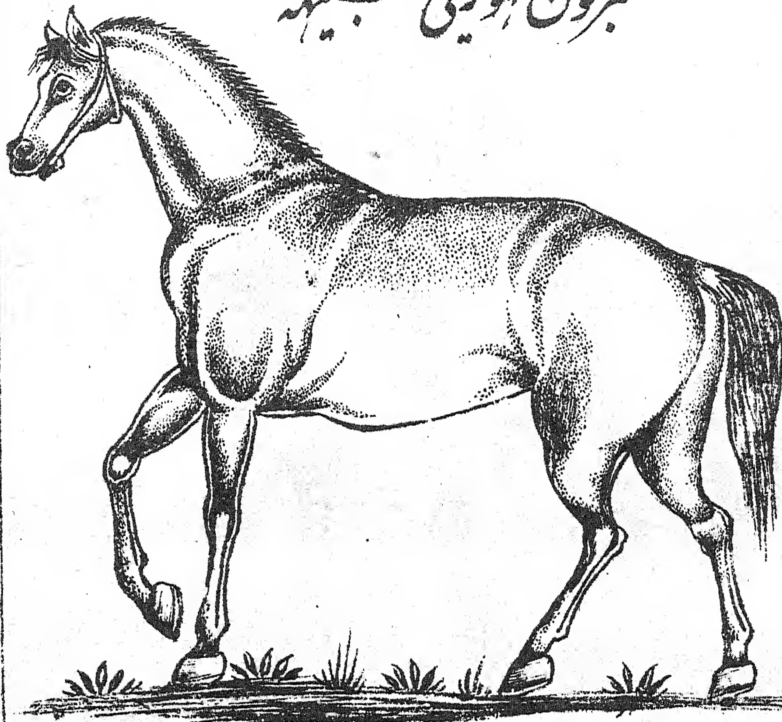
آہوشکم گہوڑیکی شبیہہ



تبرگون کی صفت

ہی تبرگون وہی فرس بےشک | جسکا پٹھا ہو سبزگون دم تک
وصل دُم ہو اُتر کی پُٹھی سے | جیسی ہوتا ہی خر کے پُٹھی سے
فربہی کا ہو نام اُس سے دور | جتنا اُسکو کہلائی سب ہو زور

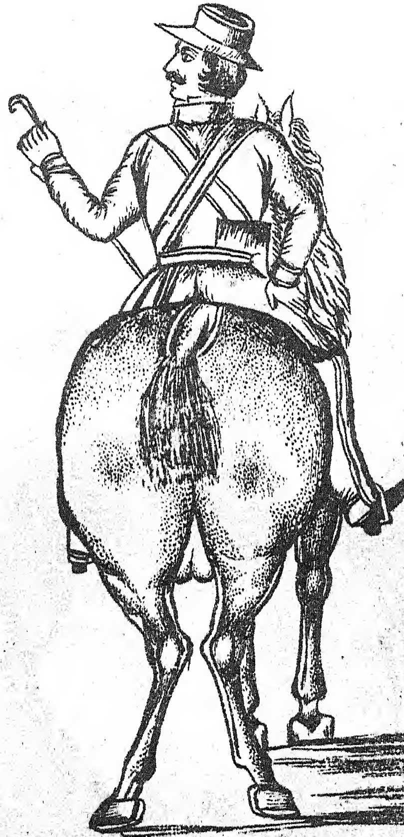
تبرگون گھوڑیکی شبیہہ



کچل کی صفت

اور کچل اُس فرس کو کہتی ہین — گھٹنے ٹکرا جو راہ چلتے ہین
یہی ہوتا ہی پچھلی پانونکا رنگ — زخم اُٹھاتی سی ہو نہ کہنہ لنگ
ہی سپاہی کی کام کا لیکن — پانو رکھتا ہی اپنی وہ گن گن

کچل یعنی قلنج کی شبیہہ



کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو ۔۔۔ پا کشادہ کرین دم تنگ و دو

متفرق ہون پا براہ روی ۔۔۔ تا پسند اُسکو کرتی ہین سندی

اور مغل کہتے ہین اُسی بہتر ۔۔۔ کہتی ہرگز نہین بد ای مہتر

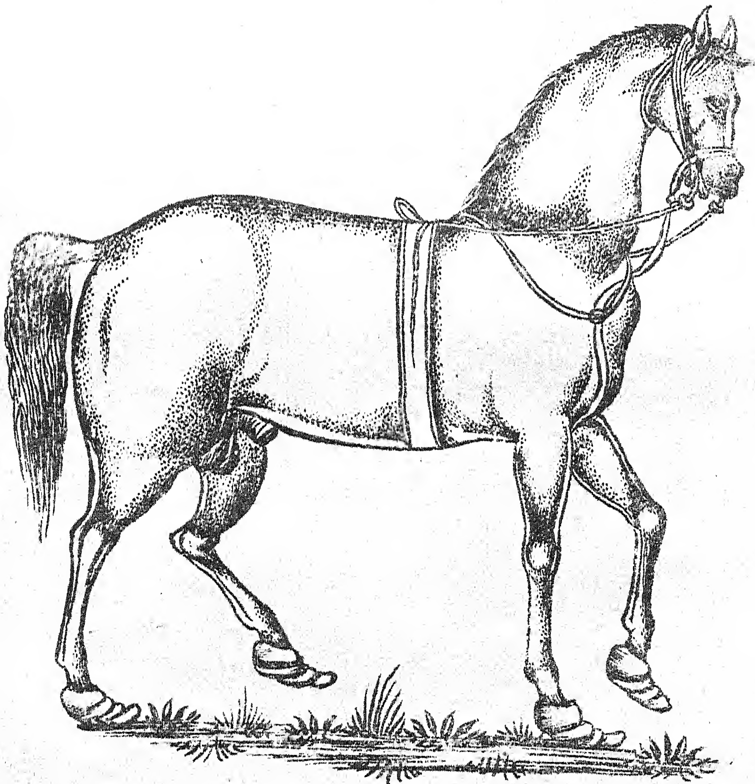


کشادہ رو کی شبیہہ

خرسمہ کی صفت

ہے وہ بیچارہ خرسمہ ناشاد | خم کرے کہتا ہو سُم مین جو بنیاد
جوف اندر سے سخت ناہموار | مثل خرمہرہ پیچ پیچ خبار
ٹھوکرین کہاکے راہ چلتا ہے | نار اندامین روز جلتا ہے

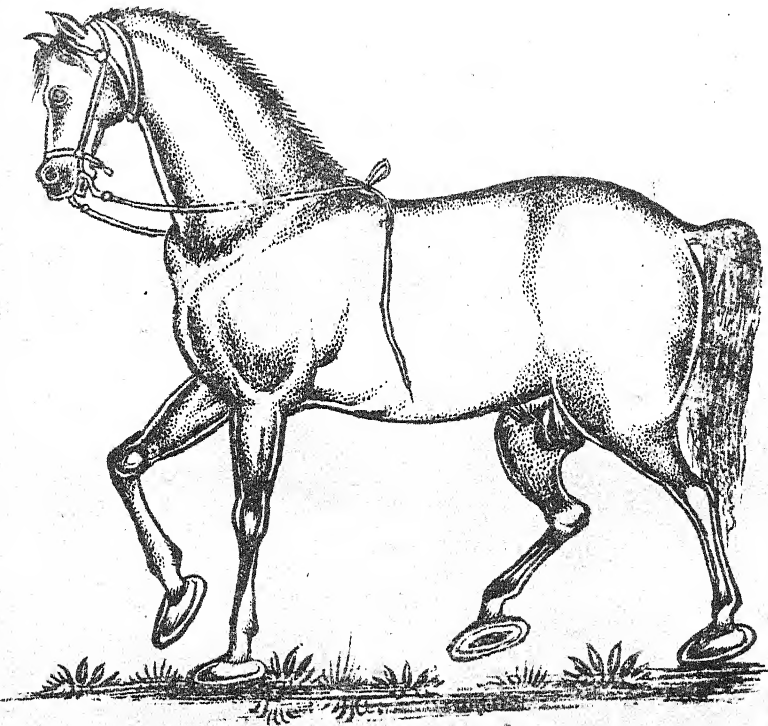
خرسمہ گہوڑے کی شبیہہ



چپاتی سُم کی صفت

اُسکو کہتے ہین سب چپاتی سُم	سُن کے جسکی ہو عقل تیری گم
چپٹی جیسی ہون جیسے پٹری ڈلی	یا ٹبری مانش کے ہون جیسے ٹکے
بیٹھے دعوت ہمیشہ کہاتی ہین	راہ چلنے مین دُم دباتی ہین

چپاتی سُم گھوڑیکی شبیہہ

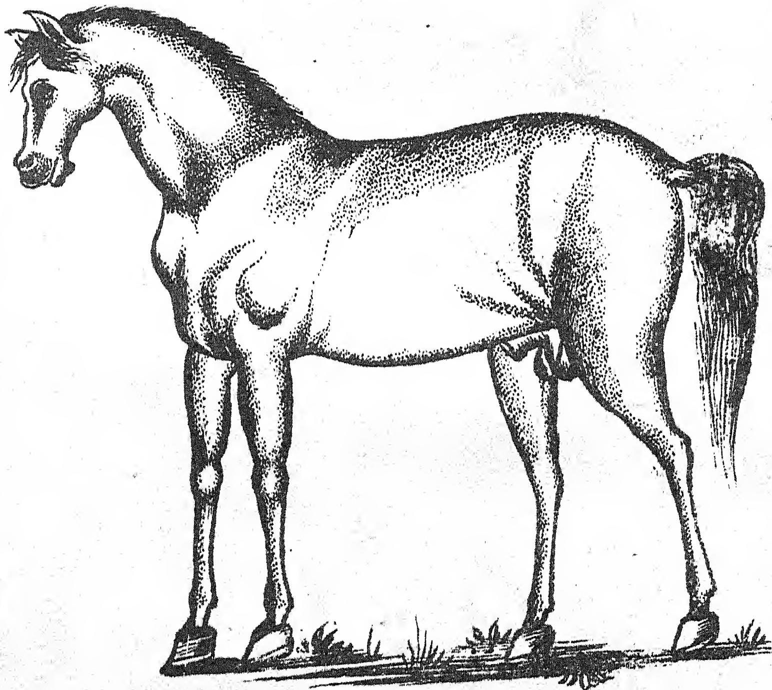


مرغ پا کی صفت

نیزہ پا فرس کے گر ہیں ہم	تیر سی سیدھی ہوئین ای ہمدم
بدنمائی مین ہے کلام اسکا	اس لئی مرغ پا ہے نام اسکا

مرغ پا گہوڑیکی پچہلی دونو ٹانگین سیدہی ہوتی ہین خم صرف برائی نام ہوتا ہے

مرغ پا گہوڑیکی شبیہہ



تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہی وہ فرس ای یار — موڑی گردن بگردش پرکار
باگ لینی مین کہای گردن بل — جہک پڑی جسطرح سی کوئی کل
اُسپہ قابو نہوی فارس کا — چاہی جس جس طرف پہری بہاگا
آگی تصویر سی کہلی گا حال — کرنہ تو اس جگہ پہ قیل و قال

تسمہ گردن گہوڑا سوار کی قابو مین نہین رہتا اور اکثر اُسکی سوار کو ایسی ہی آفات رہتی ہین جو اس گہوڑی کے سوار کو نصیب ہوئی ہے *



پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور — اُسکی تفصیل یون ہوئی مسطور

نص و آیات کی نہین ہی بات — پر یہہ استاد نی نکالی گھات

کیونکہ ہین یہہ عیوب از بس سخت — ایسی مرکب نہ لی مگر کم بخت

یاد رکھنی کی بات ہی ای یار — اس نصیحت کو میری بے تکرار

گھوڑا جب مول لی تو بس اُسدم — کرلی بایع سی شرط مستحکم

یعنی ہی پنج عیب سی گر صاف — دونگا قیمت بغیر لاف و گذاف

اور جو معیوب ہی تو بی شبہہ — ہوگا واپس تجھی پس از ہفتہ

اتنی عرصہ مین تو اُسی لی جانچ — تا نہ آوی کسیطرح کی آنچ

ہین وہ کیا کیا عیوب ای استاد — صاف بتلادی تاکہ رکھون یاد

ایک کمری ہی دوسرا کم خور — ایک ہی کہنہ لنگ اک شب کور

بدبلا پنجمین ہے دندان گیر — جس سی بچنی کی کچھہ نہین تدبیر

پہلی کمری کی سن شناخت کا طور — تھان جب آئی تب اُسی کر غور

بٹھہ کر گر اُٹھی تکلف سے — پاسل کر اُٹھی تعنف سے

اسکو معلوم کر کہ ہے کمری — اُسکا لینا ہے محض بیخبری

یا ڈپٹ کر تو اُسکو ای دلبر
کر کی کوڑا اچڑہا دی او بچی پر

بی خلش جست سی اگر چڑہ جاوی
آگا پیچہا نہ اپنی جی مین لاوی

پہر اُسی شوق سی تو جانی لی
قیمت اُسکی ہو جسقدر دیوی

اور رکم خوردہ کا نشان ہی یہہ
لاغر اندام سی بی گمان ہی یہہ

سوختہ لید چہوٹی چہوٹی ہو
گذری تہہ ماری رات دن اسکو

ہو نہ فربہ کبہی کہلانی سی
چین دل کو نہ ہو چلانی سی

جب تلک کہنہ لنگ کچہہ منزل
نہ چلی ہو شناخت بس مشکل

تہان سی جب کہلی نہ اتنا ہو
پر جو منزل چلی تو لنگڑا ہو

ہی یہہ شب کور کی شناخت کا طور
سیکہنا چاہئی اسی بہ غور

چاندنی رات مین سگا کملی
اور اندہیری مین چادر اک جلی

سامہنی پہینک اُسکی سرعت سی
جہجکی یا بہاگی اُسکی عبرت سی

اُسکو تو لی وہ نہین شب کور
اُسکو بینائی کا بڑا ہی زور

کاٹ لیتا ہی جو کہ بی تقصیر
اُسی گہوڑی کو کہئی دندان گیر

عیب ذاتی ہی یہہ رہی دائم
آختہ بہی ہو گر رہی قائم

اُسکی تیوری سی صاف ہو معلوم
کاٹ کہانی سی اُسکی ہو مفہوم

یہان تصاویر کا نہین ہی کام	کسطرح کر سکی کوئی انجام
آزمائی کی بات ہی اے یار	آزمالی اُسے نہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کی بیانمین

بھونری ہی آٹھہ وضع قسم بقسم	دیکھنا چاہئے تجھے یہہ طلسم
اکثر یہ ہی مثل گردش آب	گردش آب را برو دریاب
دوسرا طور ہی کلی کا سا	تیسرا جیسی گل کھلے منہہ کا
وضع چارم شده ز کثرت مو	رشک افزائے نافۂ آہو
شکل پنجم ہے جسطرح کو جر	گر نہ چون و چرا نہو مضطر
سیب سا ہو وہی ششمین کا طور	ہمچو نعلین ہفتمین بے غور
آٹھوین کی مثال جیسی گائے	چاٹی بچہ کو جبکہ شوق مین آئے
پھن بھر ہو زبانکی تن پہ خط	ہو لعاب دہن سی ہو مختلط
پھن ہموار اور گرد فراز	ہو مطوّل چوپائے سرو ناز

بھونری کی مقامات اصلی کا بیان

دس جگہ ہی شمار مین اصلی	وہان یہ ہوتی ضرور ہی بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پہ	دو باطراف ناف ای سرور

دو بھی گہہ پر ایک ٹیکہ پر	لب زیرین پر ایک ای دلبر
دس جگہ سی اگر ہو کمتر یار	عیب لکھتی ہین اسکو اہل شمار

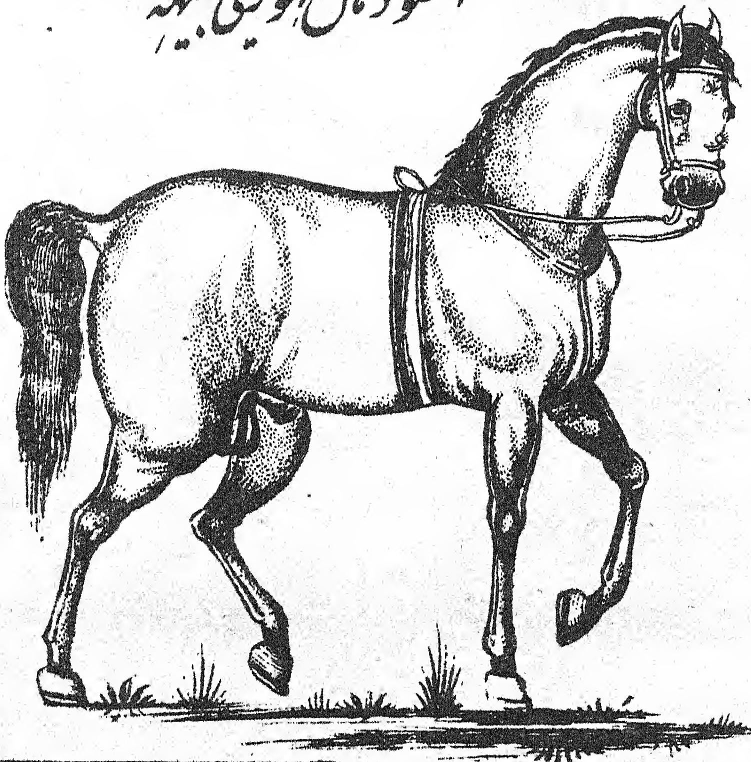
سعد و نحس بہونری کا بیان

کی جو مینی تلاش اور تحقیق	رہبری خرد سے با تدقیق
ھی یہہ توضیح نیک و بد یکیک	قول راوی سی منتخب بیشک
آشکارا کیا ھی نام و مقام	تا نہ باقی رہی سمجہہ مین کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک ھی بہونری	نام انگنی ھی اسکا ہے اصلی
ایک یا دو جو اُسی زاید ہو	پہر تو سینگہین سمجہہ لی تو اسکو
اہل ایران تمام اور مغل	اسکو کہتی ہین خوشر بی المحل
اہل پنجاب کہتی ہین ڈوگر	اُسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعض لکھتی ہین چھتر اُسکا نام	بد بلا کہتی ہین وہ نافرجام
مادہ اور نر مین کچھ نہین ہی بھید	رکہہ نہ سینگہین سی تو کبھی امید
زیر کاکل جو بیچ واقع ہو	کوئی لکھتا نہین ہے بد اسکو
یعنی ھی جس جگہ سے مو کا نمو	ہوئی مو بیچ وہان پر ای مہ رو
ایک ہو یا کہ تین یا ہون دو	شرط و ہنی نام اُسکا ہو

سنگہن اسکو نہ کہے نہ ڈرو گر ۔۔۔ یمن لکھتی ہین اسکو اہل ہنر
اسودرپن ہین یہہ ہی تصریح ۔۔۔ بہر فہمید مین سنے کی توضیح

آنسو ڈھال کا بیان

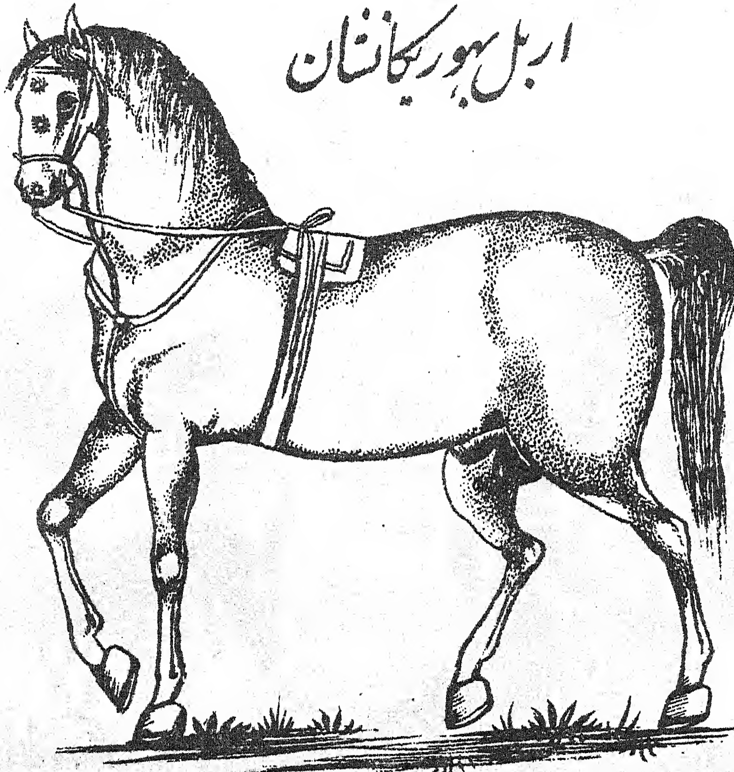
گوشۂ چشم کے یمین و یسار ۔۔۔ زیر و بالائی گوشے بے تکرار
ہو جو ہو بیچ اسے سراپا نور ۔۔۔ نحس و ناسعد کرتے ہین مشہور



آنسو ڈہال گہوڑیکی شبیہہ

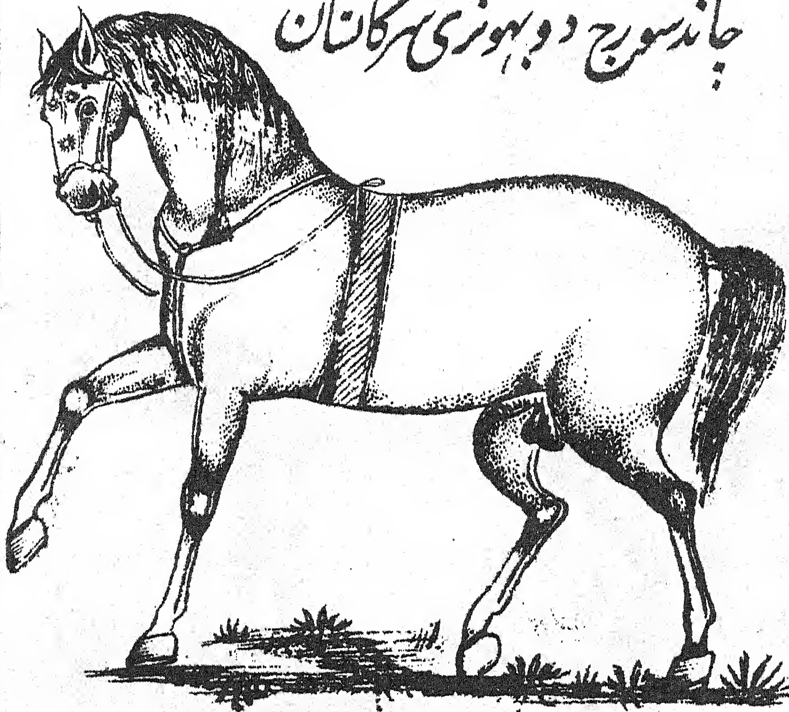
اربل کا بیان

جڑہ مین کانونکی یا شقیقہ پر	دو نو جانب زنخ کے یا بر سر
سر کی بہونری سو اسپہونکا نام	دیکھا اربل لکھا کیا ارقام
جفت ہوئین تو کچھہ نہین ہی زوال	اور اگر طاق ہو تو لائی وبال
ہی یہہ سب بہونریونکا ایک ہی حکم	کر نہ چون وچرا ہو صمّ و بکم



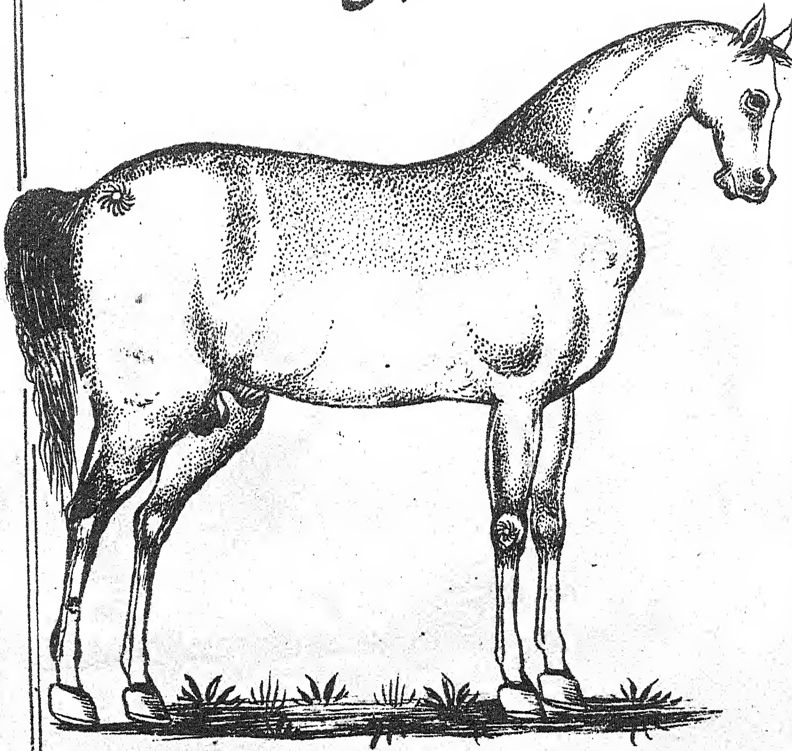
چاندسورج کا بیان

بہونریان سرکی ای نجستہ نظر	دو نو اصلی ہین کر نہ خوف و خطر
کیا کرون اُسکا نام یہان مرقوم	چاند و سورج سو انہین معلوم



گندہ بغل کا نشان

ساق زانو ہو یا بغل آلت		یا کہ دم پر ہو سب مین ہی شامت
ایک قزلباش و رسغل کے سوا		سب نے گندہ بغل مساوی لکھا



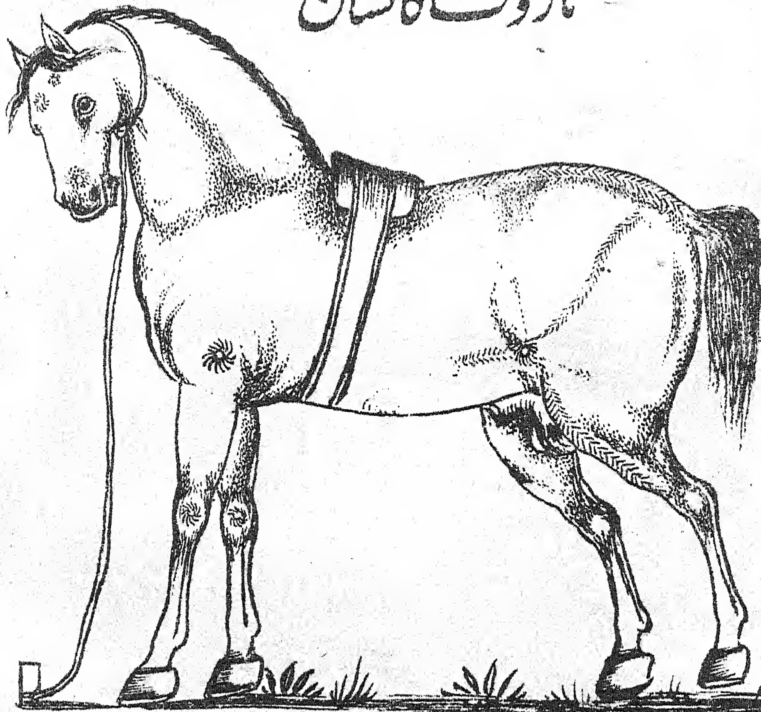
ماروت کا بیان

پیچھے زانو کے یا کہ خصیہ پر ‌ ‌ ‌ زیر و بالا سے بینی یا اوپر

ایک شانہ پہ یا کہ دونوں پہ ‌ ‌ ‌ رخ پہ یا زیر لب ای اہل ہنر

جاتی ہین اُسی سراسر ‌ ‌ ‌ مفت لیتی نہین اُسی جسکہ

ماروت کا نشان



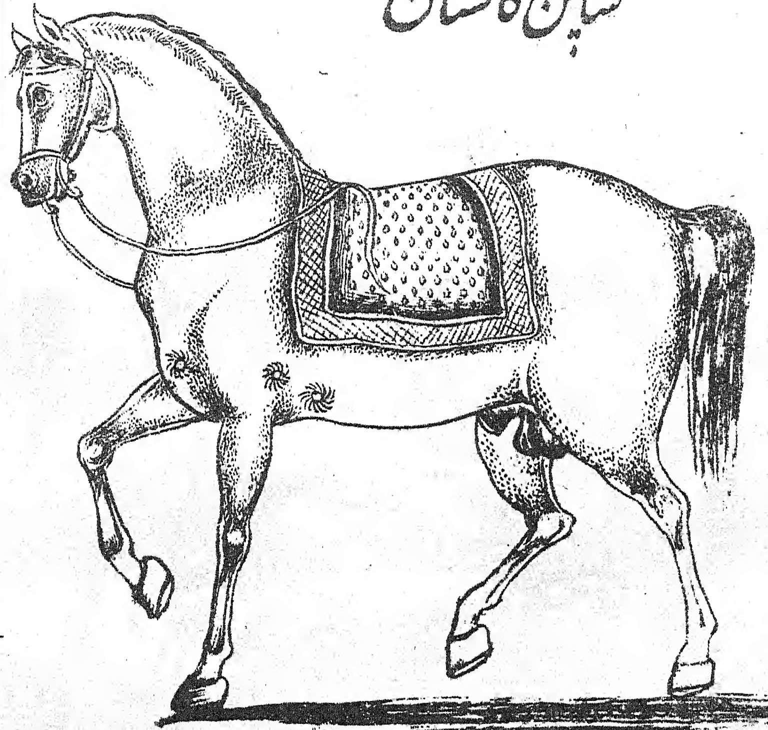
سانپن کا بیان

دوش پر چترہ مین بالگی گر ایک — ہو جو مو پیچ کچھ نہ اُسکو نیک

فالج اور بزر پیچ اور سانپن — تینون ہین ایک پیچ بد باطن

ایک جانب بین طاق ایکمین جفت — اُسکو لیتا نہین ہے کوئی مفت

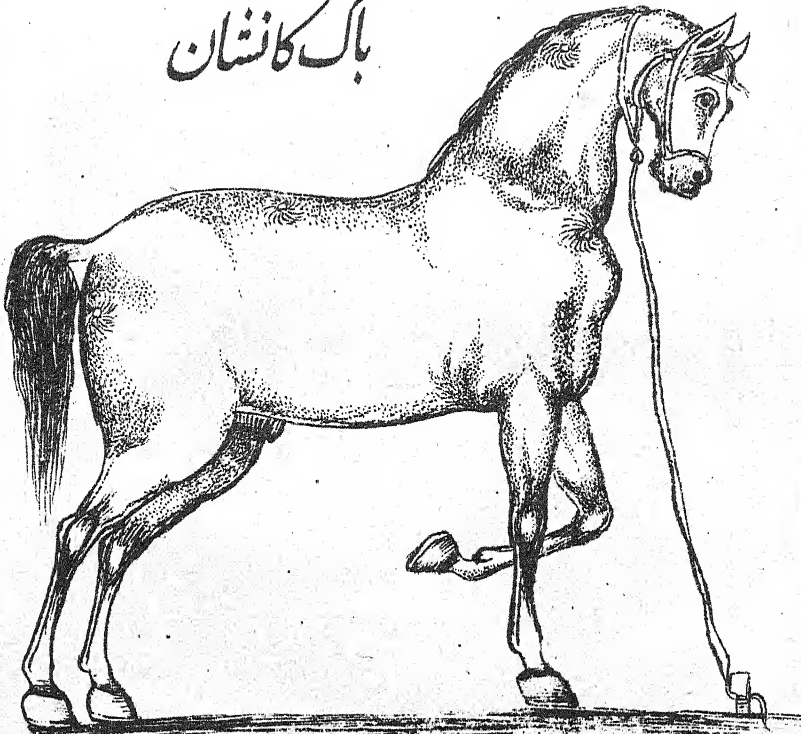
اہلِ ہندا ور تُرک اور عرب — نہین جاتی ہین پاس اُسکی سب



باگ کا بیان

دونوں جانب وہ گر برابر ہو
پر یہہ ہی اصطلاح دلالان
ہی ابہی اسمین مجکو شک باقی
گو کیا ایک نی صفت یہہ رقم
لاکن ای ذی خرد عظیم الشان
دونو جانب مین جفت صالح ہو

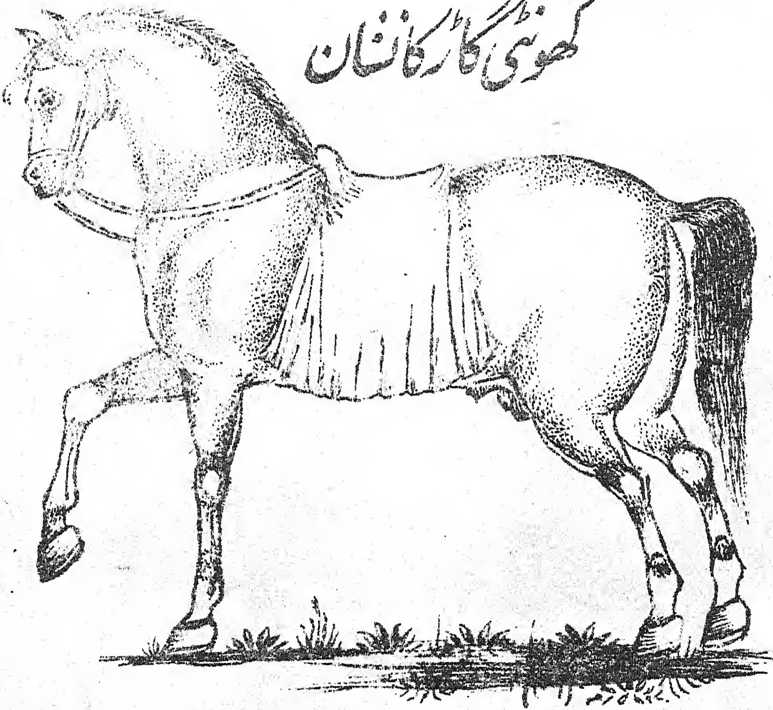
پھر بدی کا نہ حرف اُسپر ہو
سوئی فارس نہو جو مونہہ کا نشان
اور ابلق مین ہو اگر طاقی
پر جو اکثر نہین بھی محکم
باگ مین بھی سمجھہ تو یہہ عنوان
اور اگر طاق ہو تو قالح ہو



کھونٹی گاڑ کی توضیح

بھونری ہوتی ہی ہاتھہ پر اکثر — بعضی بعضی فرس کے پر کمتر
جب کہ تو پائی نیچی ہو نہہ اُسکا — اُسکو معیوب کہہ نہ ای دانا
نام اُسکا لکھا ہی کھونٹی گاڑ — کہتا تا اُستی نہین ہے کوئی پچھاڑ
اور جب پاؤکی نلی پر ہو — ہوئی باہر یا کہ اندر ہو
ہی وہ نزدیک بعض کی معیوب — بعضی لکھتے ہین اُسکو شک اسلوب

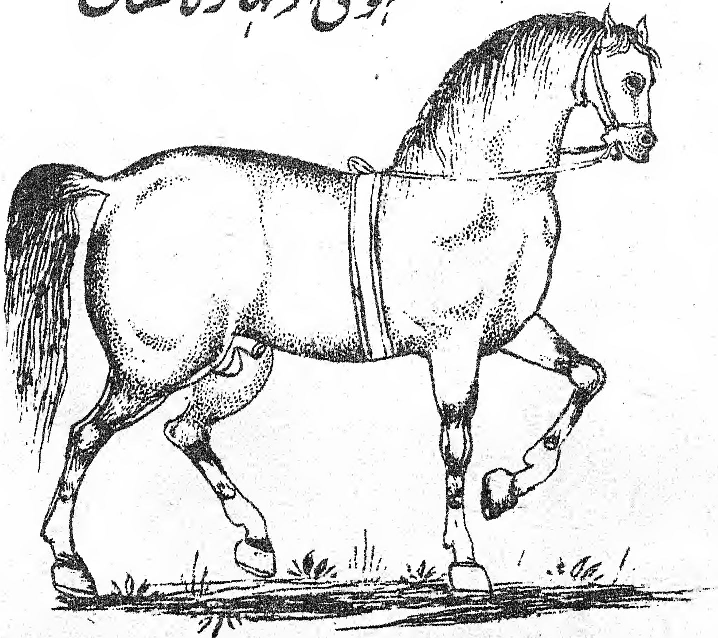
گھونٹی گاڑ کا نشان



کہونٹی اوکہاڑ کی توضیح

اور اگر ہووی پیچ بالا مین		یعنی اوپر ہو اسکا مونہہ بی کمین
ہی وہ کہونٹی اوکہاڑ بیشک و ریب		شوم کہتی ہین اسکو باصد عجب

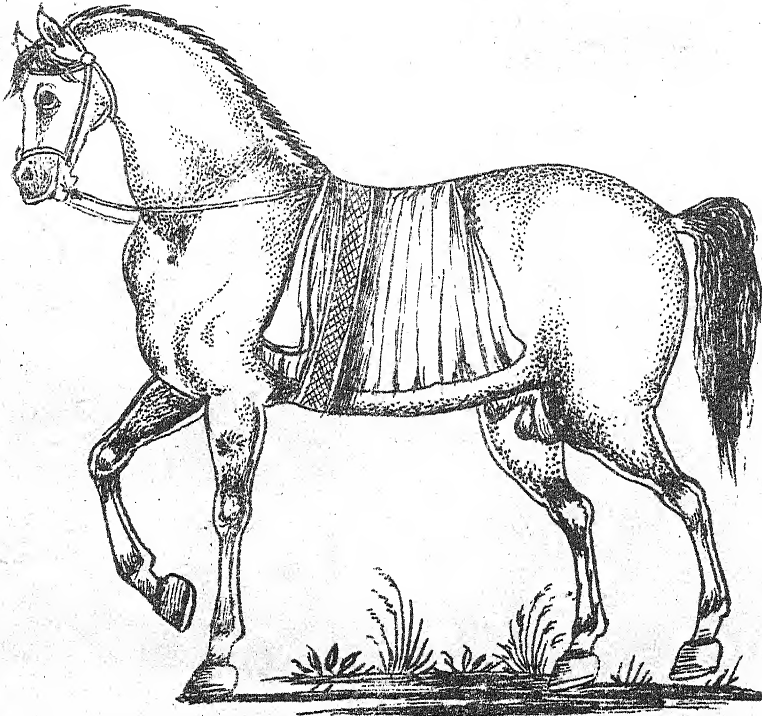
کہونٹی اوکہاڑ کا نشان



بہج بل کا بیان

ہو جو بازو بیچ گھوڑے کے — ہیں بتلاتے نام بہج بل لے
ہے یہ تعبیر اُسکی قوت کی — جتنی محنت تو چاہے لے بہائی

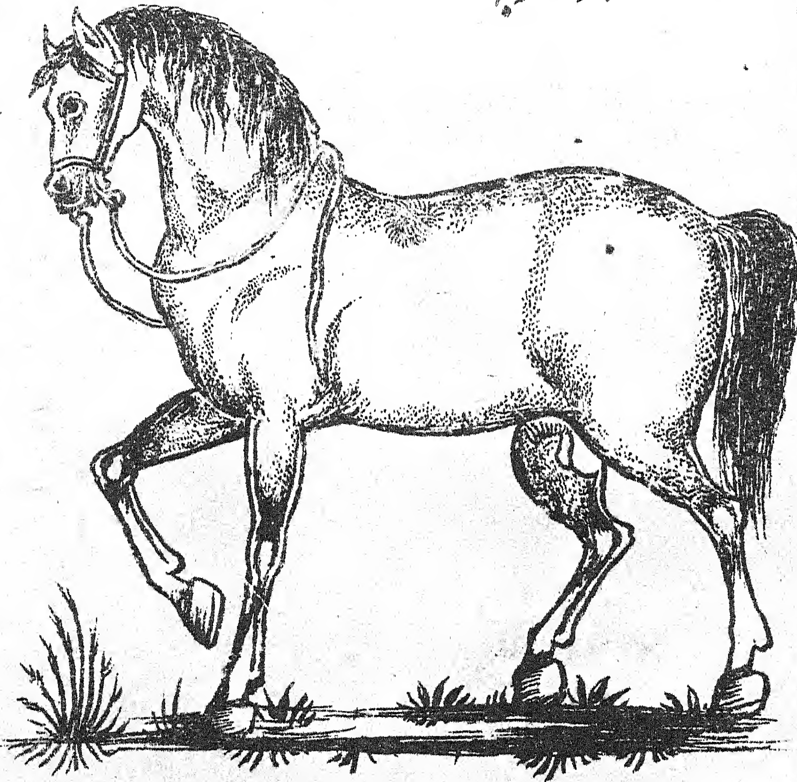
بہج بل کا نشان



چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہی وہ جسکا نام		پائی نیچی وہ زین سے آرام
پشت مرکب سی زین کی ہی مراد		اُسکو لکھتی ہیں سب کی سب ناشاد

چھتر بھنگ کا نشان

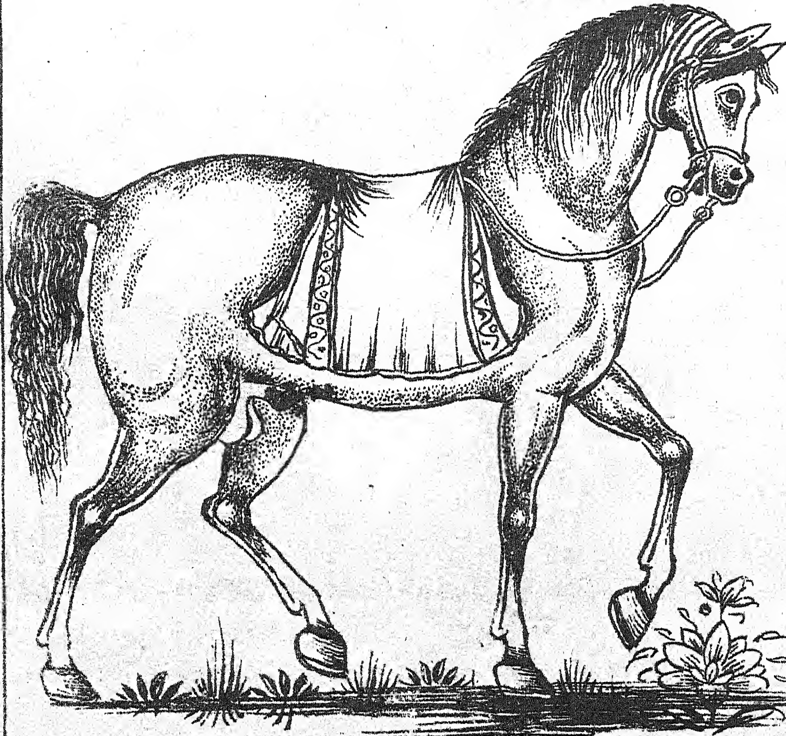


ڈنگ اُجاڑ کا بیان

ساغری پر جو پیچ ہوتا ہے — ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے

ڈنگ اوجاڑ اُسکا ہی مقرر نام — کرتی ہیں نفرت اُسّی خاص و عوام

ڈنگ اُجاڑ کا نشان



ہرداول کا بیان

نام جس پیچ کا ہی ہرداول　　چرخ شومی کا ہی وہ دل بادل

عین سینہ پہ ہووی یا ہٹکر　　یعنی ہاتھونکی وصل کے اندر

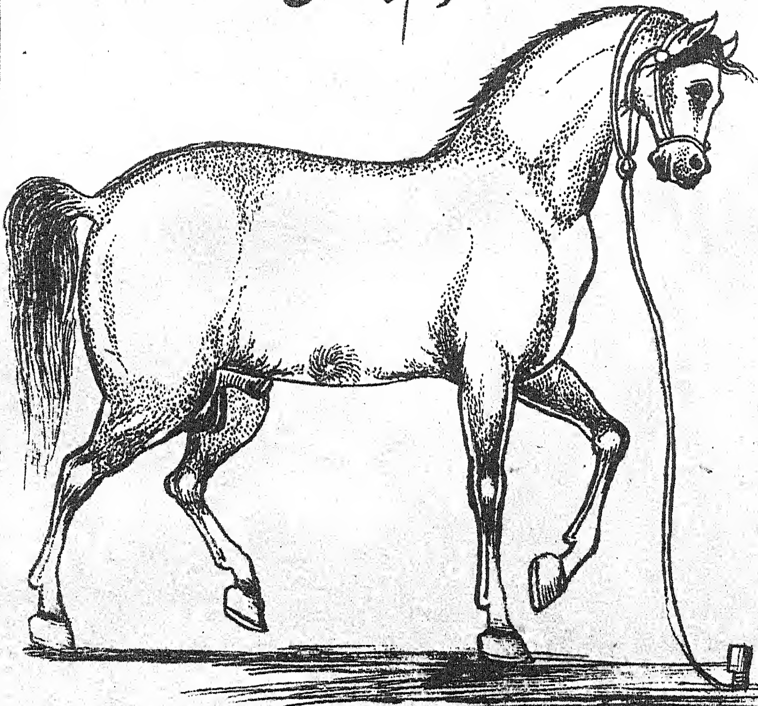
بدبلا ہی اُسی نہ سے عاقل　　ہو نہ شومی سی اُسکی وہ غافل



گوم کا بیان

بیچ ہوتا ہی ایک محاذی ناف ۔ درمیان شکم نہ در اطراف
گوم کی نام سی وہ ہی موسوم ۔ کوئی کہتا ہی نیک کوئی شوم
مرشہ جاٹ سُن کی اُسکا نام ۔ بھاگ جاتی ہیں دور کر کی سلام

گوم کا نشان



گنگاپاٹ کا بیان

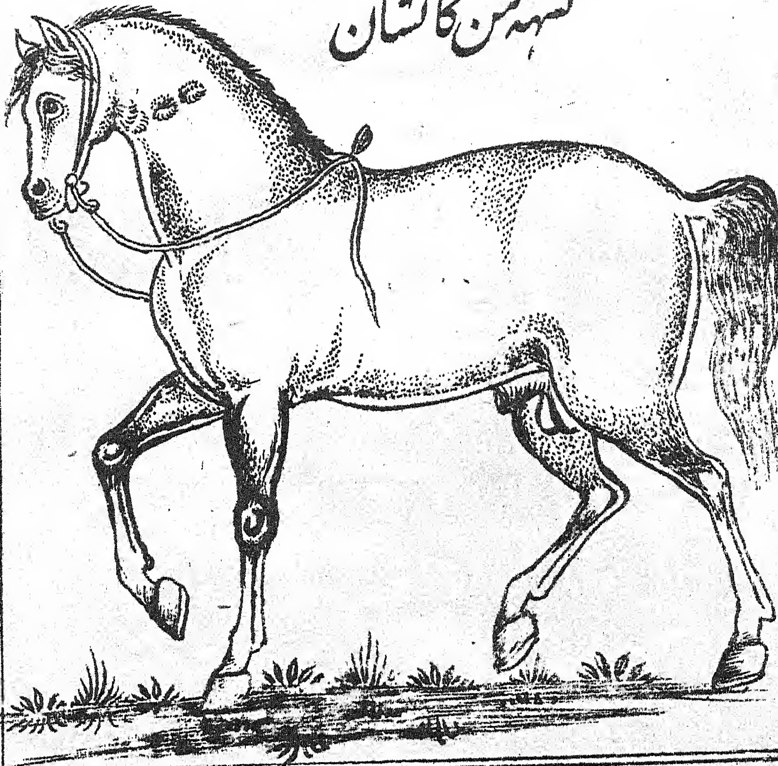
نیک ہوتا ہی پیچ گنگا پاٹ
پر یہی ہی بید اُسکی ساتھہ لگی
جب وہ آجائی تنگ کی اندر
لی نہ اُسکو کہ ہی بہت معیوب

گر نہ دلکو تو اپنی اُس سی اُچاٹ
ہو نہ وہ پیچ تنگ سی مخفی
محترز اُس سی ہو بہت سا ڈر
اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب



کنٹھہ من کا بیان

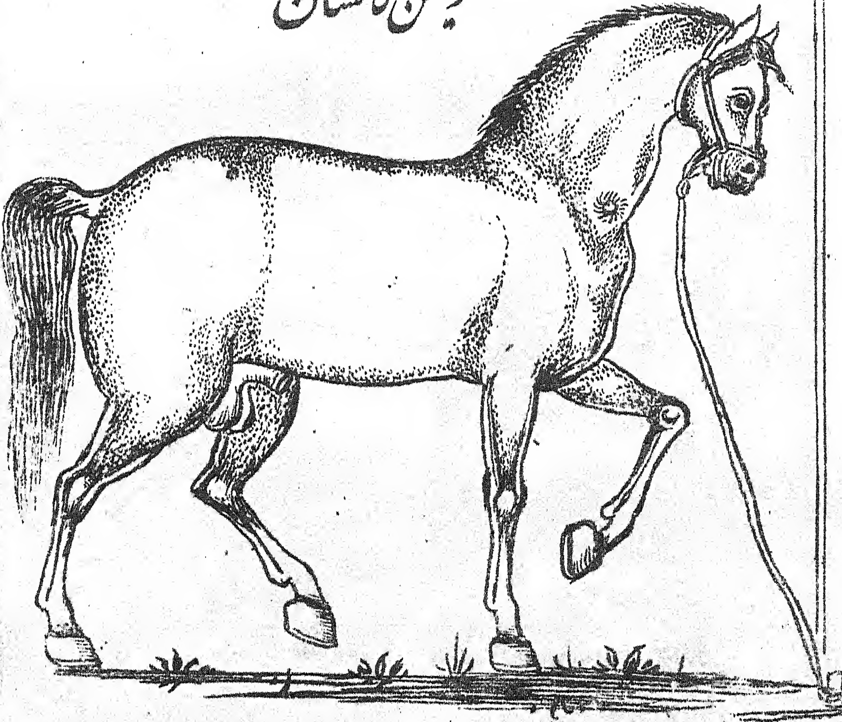
بند حلقوم پہ ہی ایک مقام — جس سے ملتا ہی سو طرح آرام
کوئی کہتا ہی اُسکو کنٹھہ من — کوئی لکھتا ہی اُسکو جیتا من
کہتی ہمیان زرہین اُسکو مغل — جانتی ہین اُسی بہت اکمل
پیچ ہو ایک یا کہ ہون دو چار — حکم واحد ہی سب کے سب کا بار
اہل ہند اور ترک اور عجم — ہین سعادت پہ اُسکی بہر دم
الغرض کہتی ہین اُسے بہتر — متفق ہو کے مہتر و کہتر



دیمن کا بیان

بھونری ہو دوسری جو تقریباً	پہلی بھونری سی ہٹ کے تخمیناً
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش	ہی وہ موہیچ مین ای خوش کیش
بیش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر	رہی مرکز مین وہ لگی کے اگر

دیمن کا نشان



منفرد ہوئی اپنی موقع پر — یا مکرر ہو سب طرح بہتر
ساتھہ اُسکی ہون کاش اور عیوب — پر یہہ غالب رہی اور وہ مغلوب
ہی سعادت مین اپنی یہہ ہمتا — گر نثار اُسپہ تو دُرِ یکتا
اپنی تاثیر مین یہہ غالب ہے — یمنت کی ہمیشہ طالب ہے
رہی مالک ہمیشہ خورم و شاد — شادی و خورمی سی ہو آباد
امر خلقی سے کر چکا آگاہ — ختم یہانسی ہوئی اب اسکی راہ
کر نہ کچھہ گفتگو نہ قیل و قال — آگی تصویر سے کھلیگا حال
کر کی محنت جو اُسکا شاغل ہو — کیون نہ اس فن مین بہرہ کامل ہو

سیومی باب کی ھی فصل بہار
ھی مزاج و دوا کا جسمین شمار

جب فرس پروری کا ھی آہنگ	سیکھہ بیطار کا بھی چندی ڈہنگ
علت و ادویہ سی ہو آگاہ	رکھہ فرس کو امان سی ای دیجاہ
تیزئ ذہن اسمین ہے درکار	نرد بان چاہی کہ ہو ہر کار
ذہن ہو وی رسا طبیعت تیز	توسن فکر کو کرے مہمیز
موسم و فصل کی رہے تصحیح	تحت و ما فوق کی بھی ہو توزیع
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی	کیسا ترکی ہے اور کیا تازی
سمجھی ہر ملک کی مزاج کا رنگ	شیشہ کیسا ھی کسطرحکا سنگ
ادویہ کتنی کی کیا مقدار	کتنی کھا کر ہو کون عہدہ برآر
ضبط مضمون کی ھی یہی تدبیر	یاد رکھنی کی ہے یہی تقریر
الغرض دیتا ہون تجھی بتلا	کر مفصل تمام سر تا پا
باد و بلغم سے کون ہے خالی	کوئی دموی ہی کوئی صفراوی

باد کی صفت

باد کرتی ھی آکی خشک اعضا	دانہ خواہش سی وہ نہین کھاتا

تلخی و شور سے کری رغبت	کہائی نہ میٹہی سی اسکو ہو نفرت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال	ہو طبیعت کو اسکی اضمحلال

بلغم کی صفت

اور جو بلغمی ہووی اسکو کرب	بال اعضا کی ہووین نرم و چرب
تیز و چالاک ہو ولی کم خوار	کری مادہ پہ میل بے تکرار

صفرا کی صفت

ہووی جسکا مزاج صفراوی	اسمین تیزی ہو اور توانائی
کہائی خواہش سی اپنی بے زحمت	ہاضمہ پر ہو اسکے سو رحمت
سو ہو صاف و شوخ مثل برق	طی کری دم مین غرب سی تا شرق

نباضی کی صفت

ہوئی اخلاط تجکو سب معلوم	چاہئی ہو شناخت بہی مفہوم
کیا تکلف ہی یہہ کہ بی شبہہ	ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنی پلکو نکو انگلیو نسی الٹ	لی تبانہ کی رنگ کی آہٹ
پائی جسمین گلابی تو رنگت	کہہ دی اسکو صحیح و بی زحمت
جسمین غالب فقط سفیدی ہو	ہو برودت سی بس خلل اسکو

اور جو ہو زرد رنگ اے دلبر	سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بے دقت	اسکو گرمی کی تو بتا علت
رتبہ گذرے جو حد سے سرخی کا	اسمین چیتا ہی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعای خیر کا یار	زندگی ہو دوبار آخرکار
کرچکا اس طریق سے آگاہ	طرز ثانی کی دیکھہ یہانسی راہ
چاہے دل ہی اسمین ہو راضی	تہی وہ نباضی یہہ نظربازی

قارورہ شناسی کا طریق

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم	تندرستی ہوا ور علل مفہوم
جبکہ اوجلا کرے فرس پیشاب	ہووے سردی سے اسکو پیچ و تاب
ساتھہ زردی کی ہو جو گاڑہا پن	اسمین بادی کا ہو ضرور چلن
اور سرخی جب اسمین مایل ہو	وہ حرارت سے کیون نہ گھایل ہو
جب ہوا اسطرح سے تو آگاہ	اور طبیعت کی تونے پائی راہ
کرکے دریافت اسکا حال مزاج	کرلے تجویز پہر تو اسکا علاج

دوسری فصل آنکھہ کی بیماری اور اسکی دوا کے بیانمین

لگے آنکھون مین گر کہین سنکا	یا کہ پہونچے کسیطرح جھٹکا

جاری آنکھونسی اُسکی ہو پانی ارغوانی ہو دیدہ ای جانی
ایک پاسن مین تر پہلا بہگو اُس سی آنکھونکو صبحدم دہلوا
یا بنا اسطرح علاج اُسکا کہ منگا پہلے تو کف دریا
پکّی چاول کی پیچھہ کچھہ لیکر پیس پتھر پر اُسکو دل دیکر
شہد بہی اُسمین دی بقدر ضرور اُسکا انجن لگا کہ ہو مسرور
اسطرح پر کری جو اک ہفتہ ہوی مسرور پور دل تفتہ

پہولی کا علاج

گر ہو پہولی کا کچھہ خلل معلوم اُسکی کر لے تو پیچھہ دو مفہوم
لیک بیتاب آدمی فی الفور اُسکی آنکھون مین تو چہڑک با غور
یا کہ تہوڑا سا لی نمک سانبہر باسی پانی سی منہہ مین کلی بہر
مضمضہ کر کے اُسکی دیدہ پر کاردانی سے ڈال ای دلبر
یا نمک سنگ مین ملا کر شہد سحق کر لے اُسی بجد وجہد
جب مرکب وہ ہو چکی ای یار انجن آنکھونمین دے بلا تکرار
یا کہ سیندور تہوڑا منگوا لے اُسمین جستی سا وی ملوا دے
سرمہ سا پیس اُسکو ای شیدا دی اُن آنکھونمین جنمین ہے آزار

یا رگڑ ایک ریٹھی پتھر پر — پڑسی تو آنکھون مین لگایا کر
یا که سرمه کر ایک پرانی اینٹ — پھولی پر بار بار اسکو چھینٹ
یا که شوره سه چند گیرو سے — کر کی آمیز پہلے پسوا لے
جب ہو سرمه تو ایک نلی مین بھر — پھونک دی دو بدو ہو آنکھون پر
یا منگا کہو پری تو آدمی کی — سرمه سا پیس لے بخوشحالی
تین دن متصل لگا اسپر — تا که پھولی کا دور ہووی ضرر
گر موثر نهووے یہه تدبیر — جسکی اور پڑسی ہو چکی تدبیر
چونا گہو نگہی کا پہٹکڑی لی زرد — چوڑی شیشه کی پیس ہو بیدرد
تینون ہموزن کرکے سرمه سا — پڑسی لے لیکی چند بار لگا
مایده گیہون کا نمک سانبھر — کانچ کی چوڑی کوٹ ای دلبر
تینون ہموزن سرمه سا کر خوب — باندہ کر رکھی اسکی چند حبوب
جب ضرورت ہو گہس کے پانی سے — بھر دی آنکھون مین کاردانی سے
مرغ کی بیٹھ یا کبوتر کے — تازی تازی لگا تو ہون اچھے
ناخن فیل مین بھی ہے تاثیر — اور لگانیکی ہی یہی تدبیر
یعنی کر اسکو سرمه سا باریک — پھر لگا اسکو تا کرے تحریک

ناخنہ کی علاج کا بیان

بیضۂ مرغ کا منگا کر پوست — خاک اُسی تو جلا کی کرای دوست
اور رہمو زن اُسکی گندک لے — تو تیا بھی مساوی اُسمین دے
بول مین آدمی کی کرکے حل — گولیان باندہ بھر رفع خلل
پھر اُسی بول مین صلایہ کر — دفعہ دفعہ اُسی لگایا کر
ہی مجرب یہہ نسخہ بسکہ تمام — ناخنہ کا رہی نہ اسسے نام
بال یا آدمی کے سر کا جلا — سنگ بصری لی اور کف دریا
وزن مین تینون ایک ایک درہم — شیرہ گہی کوار مین کر نم
سرمہ سا پیس کر اُسے باریک — ایک دو ہفتہ لگا کہ اُترے ٹہیک
پردہ آنکھون پر ایک آتا ہے — وہ بہی اور ناخنہ بھی جاتا ہے
ہی مُجرب یہہ اور ایک لٹکا — جس سی باقی رہی نہ پہر کہٹکا
کان کا کہونٹا ور شہد ملا — انجن آنکھون مین ایک ہفتہ لگا

مونجہ اور رلک کا علاج

دو نو مین ایک مونجہ اور رلک — لیک مشہور مونجہ ہی بیشک
کاٹنے کے سوا نہین جاتا — اسمین بیٹا بہی ہی گہبراتا

گرچہ اندیشہ لاکھہ لاکھہ کیا ۔ ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا
یعنی کوزہ مین کرکی مینڈک بند ۔ ڈالی اسکو تنور مین ہشمند
لیکی خاک اسکی اور کچھہ روغن ۔ مثل مرہم بنالی ای پرفن
گر لگائی تو اسکو صبح و شام ۔ گل الک الک کا وہ رکھی نام
ھی یہہ الک الک عجب مرض شدید سبب ۔ ہوئی آنکھونمین یا بہ حصبہ ولب
سوت سا تار ابتدا مین ہو ۔ بڑہی اتنا کہ آنکھہ جائے کہو
ہان مگر کاٹ کر کوئی استاد ۔ اسکو چاہی تو کر دی بی بنیاد

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہہ کر ۔ ریشمی کپڑا پانی مین تر کر
آٹھہ بار اسطرح سی خشک و تر ۔ بعد پانی کے تو شراب مین کر
اسکی بتی بنا چراغ جلا ۔ پاؤ بہر تیل اسمین بہر اچہا
اور تانبی کا ایک لی باسن ۔ اسکی اوپر سی ڈہانپ ای پرفن
جب کہ روغن چراغ مین جلجائے ۔ اسکی کجلی جہڑ الی جتنی پائے
اسی کاجل مین تہوڑا شہد ملا ۔ چند روز آنکھہ مین اسکو لگا
یا لگا آنکھہ مین بصد امید ۔ گہس کے سرکہ مین موصلی سفید

یا کسونجی مین برک کا شیرہ
شل انجن لگا تو اِک ہفتہ

یہہ یقین ہے کہ مرکب شب کور
پائی بینائی مین پھر اپنے زور

تیسری فصل سر کی بیماری اور اُسکی علاج کی بیان مین

درد سر مین فرس کی بیش و کم
باد و صفراسی ہوئی یا بلغم

درد سی سر کے ہو بہت بیتاب
رہی تن پر نہ اسکی باقی آب

کہانی پینی مین ہو نہ کچہہ رغبت
مضمحل ہو رہی بصد زحمت

جاری آنکہون سی آب ہوے منہہ سی لعاب
لیتی لیتی ہو دم کے وہ بیتاب

جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال
اُسکی جلدی دوا کرای خوشحال

بیتر اسونتہہ مرچ اور پیپل
کرکی ہموزن ایک ایک کچل

تہوڑی لیکر شراب اُسمین سان
اور گجر دم کہلا کہ پائی امان

یا کئی دن فقط شراب پلا
تا کہ ہو درد کی وہ اُسکی دوا

یا منگا کرکے قدری نوسادر
زعفران چار حصہ ملوا کر

کوٹ ہاون مین اور اُسکو چہان
شکر اُسمین ملا دی ای ذیشان

کرای معجون اُسکی تو طیار
ایک ہفتہ کہلا دی بی تکرار

چوتھی فصل موہنہ کی امراض اور اُسکی دوا کے بیان مین

موہنہ کی آزار کا عجب ہی رنگ	یعنی شیشہ کی ھی مقابل سنگ
ہوئی بدبو کی ساتھہ کف جاری	موہنہ کی رنگت تمام ہو کالی
دانی دانی سی ہووین موہنہ مین تمام	چہالی جائی نہ اُسکی موہنہ سی لگام
اسطرح سی جو ہو فرس مضطر	لینا تالو کی فصد ہو بہتر
سونٹھہ پیپل مساوی بہر دوا	کرکے جو کوب دونو یہہ اجزا
چار آثار آب مین کر جوش	جب رہی آدہ سیر ایسی ذی ہوش
آنچ سی بس اُتار ٹہنڈا کر	اور فرس کو پلا دی تو یکسر

لب کام کا علاج

ایک لب کام ہی مرض پر ہول	بد ہی آزار اور بڑا بد قول
ھی برابر کنار باغی کے	ھلکی نیچی کے دانت کی جڑ سے
نیشتر سی کر اُسمین پہلی شگاف	کرکے ریزش وہ تاکہ ہو وی صاف
پیس کر اُسمین پہر نمک ہلدی	بہر دی ہاتہون سی اپنی تو جلدی
اور کاوریان مرچ کالی لے	سب مساوی یہہ تین دن تک دے
بر نہاری کی پیشتر وہ کہائے	نفع سی تاکہ اُسکی بہرہ پائے

کام کا علاج

ہی فقط کام جو کہ ایک آزار	ہو فرس اس سی مضطر و بیزار
کوئی کہتا ہی تالوا اوسکو	تالوا کام دو نوا ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سی ملکی تالو تک	ہوی آماس پر خطر بیشک
داغ دیدیکی سوخت کر اسکو	اسپہ ہلدی نمک مل ای خوشخو
اور سرلب کام کی دوائی بنا	اسی ترکیب سی فرس کو کہلا

انجہر کا علاج

مونہہ مین ہون خار خار انجہر سے	زیر و بالا دہن کے اندر سے
کہانی پینی مین ہو فرس مضطر	کام آوی دوا نہ کوئی منتر
لی چہری اسکی چہیل خوب زبان	کچہہ رہی خار کا نہ اسمین نشان
پہر بنا کر دوا یہہ اسپر مل	تا کہ اچہا ہو جلد اے اکمل
کالی زیری لی آنبہ ہلدی مرچ	ہیں ایسا رہی نہ باقی کرچ
وزن سبکی مساوی لی تکرار	روز تعداد ملنی کی دس بار

باچہہ بکنی کا علاج

باچہہ بکنی کہی جو گہوڑے کی	اسپہ کڑبی کی رکہہ دی اک گدی

پر رہی آب سے وہ دایم تر	ہونی پائی نہ پارچہ ابتر
مرہم اِک اُسپہ یا بنا کی لگا	آگی ہی فایدہ مین جیسی لکہا

فالج کا علاج

ہوی گہوڑیکا گر کبہی مونہہ کج	غیر فالج نہو یہہ اُسکی دہج
تیل تِل کا منگا کی اِی پُرفن	خوب مَل اُس سی تو سر و گردن
پہر منگا کر ارنڈ کا پتا	اُسکو سرگین گاؤ مین پسوا
ہو چکی جب کہ تیل کی تہ مین	اُسکی لُبدی سی کر اُسی تسخین
پاؤ بہر تِل کا تیل خالص لی	ناک مین اُسکی ناس اُسکی دے
عرض گردن مین دی مکرر داغ	تاکہ اُسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہوی کان سی بُر بکر	داغ کی خط کا بارہ اُنگل پر

مسہ کا علاج

مونہہ پہ گہوڑی کی ہو جو کوی مسا	سُن لی مجہسی تو یہہ علاج اسکا
بتی کاغذ کی ایک بنا گندہ	یعنی موٹی ہو وہ نہ پژمردہ
اُسکی دہونی سی تو جلا اُسکو	دہونی گہر یون تلک بسائی ہو
یا کہ گنجشک کا منگا بیخال	کرکی تر آب مین لگا فی الحال

نخل انجیر کا ہو یا شیرہ	روز تازہ لگا نہ ہو خیرہ
یا کہ گوگرد خوردنی منگوا	جو تہی زعفران بہی اسمین ملا
پیس سرکہ مین دونو کو بہم	دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم
گر نہووی علاج سی وہ دور	قطع کر ڈال اسکو ای معذور

برص کا علاج

ہو جو گہوڑی کی مونہہ پہ داغ اجلا	نام مشہور ہی برص اسکا
ایک اسکی دوا مجرب ہے	قول استاد کا غلط کب ہے
لکڑی لکڑی کر ایک بینگن کو	ملدی پانی مین تا کہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکہدے	تہوڑا تہوڑا سا پانی اسکا لے
روز دس بار یا کہ گیارہ بار	داغ پر تو لگا کی رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹہالی اگر گہوڑا	منعقد مونہہ کا اسکی ہو توڑا
جاری اسکی دہن سی ہووی لعاب	دانت پر دانت رکہکی ہو بیتاب
تیل سی تل کی اسکی سر کو تمام	کر کی تدہین پہر تو کہہ یہہ کام
کہ منگا تہوڑا گائی کا گوبر	بید انجیر کا ہی پتّا تر

پیس دونونکو اور کرلی گرم	اسکی سنجبین کرکہ ہووی نرم

خاموشہ کا علاج

بُرہ کی مٹہہ ہو لنبی اور چار انگشت	نرم وکج استخوان ہی ماہی پشت
پردہ پوست مین ہی اسکی جا	خاموشہ نام مشتہر اسکا
جب تلک اسجگہ رہی قایم	کہانی پینی مین کرب ہو دایم
کرکی نشتر سی پہلی وہان پہ شگاف	کہنچ لی استخوان بصد اوصاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر	ملدی ملدی نمک فقط اوسپر
پاتی یا اس دوا سی وہ آرام	اور اٹہائی ہی اس سی تو آرام

پانچوین فصل کان سی گردن تلک کے امراض اور اسکی دوا کا بیان

ہو اگر آماس درمیان گوش	اسکو کہتی ہین چہوی ای ذی ہوش
داغ کرنا اسی بہت نافع	حب شنگرف اسکی ہے دافع
ہو بخط چلیپا اسکا داغ	پہول سا اک بنا کی کرلی فراغ

کلسوہ کا علاج

کان کی جڑہ سی تا بگردن و حلق	بہنی آماس کی فرس گرد لق
کلسوہ ہی اور اسکی سنگ بہلی	سنگ خارا کی خشت کہنہ کی

صورت داغ

باکری داغ جب کہ ہو آغاز | دفع ہوجای تا بصد اعزاز
داغ جیسی ہو ہندسہ کا پانچ | دوا دو چار اور دو چھہ جا پانچ
پہل منگا کر کے روز حنظل کا | سات دن بہون کر اُسی کہلوا
ایک پہل روز صبحدم دینا | جو کہ آئی مین لیکہ مل لینا
اور منگوا کے پاؤ بہر ادرک | نیم آثار مرچ اسے زیرک
برگ تنبول سو عدد لیکر | پاؤ آثار اُسمین کالیسر
کوٹ اور چہان کی اُسی رکھہ لی | شام کی وقت ایک ہفتہ دے

خشکہ کا علاج

دونو جانب گلی کے گولی دو | جب تو دیکھی فرس کی ای خوشخو
اُسکو پہچان لی کہ خشکہ ہے | اس مرض سی فقط وہ خستہ ہے
ہی یہہ تاثیر اُسکی ای ممتاز | ہو نہ رستا نہین ہند بول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ و کاہ | چہوڑ دی گہوڑا اگر نہ اُسپہ نگاہ
تجکو کرنا ضرور ہو یہہ علاج | کیا ضرورت کہ تو رہی محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک | مرچ کالی لی اور سیندہیہ نمک
پاؤ بہر سب مساوی کر طیار | ملکی تنین مین دی فرس کو نہار

پوری اسکو کہلا تو ایک ہفتہ	تاکہ ہو تندرست دل تفتہ
بہنہ دانہ منگا کی اسکو سینک	کرکی تسخین اسکی اسکو پہنک
بول آدم مین پیس تہوڑا سا	کر اسی شیر گرم آتش لا
لیپ کر باندہ اسکو خشکہ پر	تین دنمین رہی نہ تا وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک	لکہی استاد ہین اسے بیتک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود	خلط سی زہر باد کے معقود
کرنہ تاخیر سینک مین زنہار	خشت کہنہ سی سینک ای ہشیار
پہل منگا کر تو اسکو حنظل کا	بہون کر روز اسکو صبح کہلا
جو کا آٹا ملا کی تہوڑا سا	ایک ہفتہ تلک ذرا نہ گہٹا
شام کو آدہ سیر مرچ سیاہ	پان ادرک بہی اسکی کر ہمراہ
دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا	ویسی ہی اسمین بہی بنا کی کہلا
حب شنگرف بہی ہی اسکو مفید	رنج تہوڑا ہو یا کہ ہووی شدید
بی اثر ہو دوا جو آخر کار	اور ترقی پذیر ہو آزار
باکہ مسدود ہوی مونہہ کا جوف	دیکہنی سی ہو جلکی دلمین خوف

لیکی سرگین گاؤ اور سانبھر
گرم کر صبح و شام کر دی ضماد
باندہ کپڑا بھی ایک لگا کی دوا
نجگلی پاکی جب وہ ہووی گداز
زیرہ اُجلا ہو ہلدی ایک ایک دام
اور نمک پنجدام اُسمین دے
زخم کی مونہہ مین بھر سفوف اُسکا
کرکی دو تین دن یہہ اُسپہ عمل
تین دن بھر دی زخم مین خالی
تل کالی تیل ڈیڈہ پاؤ ای یار
تیل مین کرلے سوختہ بہلا
مرچ اور توتیالی ایک ایک دام
سابن اُسمین ملا کے دو درہم
اور اُسی تیل کو لگایا کر

بول مین آدمی کی تو حل کر
تا کہ پائی وہ نجگلی کی نہاد
تا نہو لیپ اُس جگہ سے جدا
مونہہ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز
تین دام اُسمین گندم ای خود کام
پیس کر اُسکو مائدہ کر لی
باندہ اوپر سی اُسکی ایک کپڑا
پیس کر نیپ بھر تو اے اکمل
اور یہہ مرہم بنا بخوشحالی
اور بھلانوہ چھٹانک ای ہشیار
دور کر سفل تیل سے اُسکا
کر کے باریک اُسکو یہہ کر کام
ساری اجزا کو تیل مین کر ضم
کر کسی بات کا نہ دلمین خطر

باجہنی کولاس کا علاج

ایک مرض باجہنی ہی اور کولاس
دُم مین یا بال مین ہوی وسواس

جڑ سی گر جائین اُسجگہ کے بال
خون فاسد سی اُسکا ہوی وبال

ہو غدود اُسمین سربسر پنہان
درد کا اُسکی تو یہہ کر درمان

یعنی منگوا مدار کے پتّے
پیس عاد ذرد ذرد اور پکّے

لیکی ہر بال اور تسم الفار
دو نو ہموزن ای خجستہ شعار

دو پہر تک کہرل مین پیس اُسکو
پانی دیدیکی خوب تا حل ہو

اُنہین پتّون پہ کر پہر اُسکو طلا
دہوپ مین رکہدی اُسکو اور سکہا

تیل لیکر کی سیر بہر تل کا
اُنہین پتّونکو اُسمین پہلے جلا

پہر کڑاہی کو آگ پر سے اُتار
تو تیا آنبہ ہلدی اور اُنشخار (نوشادر)

تینون ہموزن تیل مین کر شل
ایک لکڑی سی نیم کی کر حل

اور ایک پاس اُسمین جلکر خوب
پہر اُٹہا رکہہ اُسی کسی اسلوب

ہی وہ کولاس باجہنی جس جا
پہلی کنڈہ اُسکو تو کہجلا

ایسا کہجلا کہ خون آی نکل
اور ہووی دوا کا اُسپہ عمل

کر طلا پتون پہ مدار کے تیل
جائی خارش پہ باندہ اُسکی حمیل

تین دن ہون تو کہول پہر اسکو | پانی لی لیکی خوب اسکو دہو
پہر لگا یا کر اسپہ مرہم قیر | دفع کرنی کی ہے یہی تدبیر
مرہم قیر کا ہے نسخہ لکہا | باب پنجم مین ای خجستہ لقا

چہٹی فصل کنار اور سرفہ و سینہ بند وغیرہ امراض اور اسکی دوا کا بیان

کہائی شیرینی اور ثقیل غذا | کہاتا دائم رہی جو سرد ہوا
ہضم ہونی مین ہو غذا کی فساد | ہو نہ تیمار کی کبہی کچہہ یاد
دائم ایکجا بندہی کری نہ خرام | ہوئی ایسی فرس کو کیون نہ زکام
باد و بلغم سی ہوئی یہہ علت | کری پیدا کنار کی زحمت
عطسہ ہو بار بار اور پانی | ناک سی جاری آب ہو جانی
کہانی پینی سے ہووی کم رغبت | اور گلا پہولنی سے ہو دقت
ہی دوا اسکی ایک ای اکمل | لی ہموزن سونٹہہ اور پیپل
برگ سیمہل سمہالو کا لے توڑ | کوٹ کر پہر عرق تو اسکا نچوڑ
کری تینون کو ایک جگہہ باہم | سونٹہہ پیپل کو کوٹ کر مدغم
دیکی مجموع اسطرح ترکیب | پیس لی کرکی خشک بی تعجیب
ہو چکی ناس جب کہ یون طیار | تہوڑی اسمین سی لیکی بی تکرار

بانس کی ایک نلی مین اُسکو بہر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا
یا کہ کاغذ کا میری تجربہ کار
ناک مین اُسکی دی جلا دہونی
پیپل کا پہل کو تو باریک
یا کہ بروہ پیسی دو بہر لے
اور سیندہ نمک لی پیسہ بہر
ہیں ان سب کو رکہلی اپنی پاس
اسطرح ناس دی جو صبح و شام
اور مجرب ہی ایک نسخہ اور
چار تولہ سنگالی روغن زرد
شہد ہموزن اُسکی ای ہشیار
کر کی مخلوط یک بیک باہم
اُسکی نتہنون مین تو بلا بی فصل

پہونک دی اُسکی ناک کے اندر
یا کہ لی تیلی رنگ کا کپڑا
سوختہ ایک لپیٹ کر طیار
تا نہووی مرض کی افزونی
ناس دی اُسکی تا کرے تحریک
طبخ ایک بار دودہ مین کر لی
اُسمین دی زعفران دہیلی بہر
چار دن اُسکو اُسکی دیدی ناس
رہی باقی نہ اُسکا بہروہ زکام
کر کی طیار اُسکو دی بی غور
گرم کر آگ پر اُسی بیدرد
کا پہل کا سفوف ماشی چار
پوری مقدار ہو نہ بیش و کم
اپنی دلمین سمجہہ نہ اُسکو ہزل

سرفہ کا علاج

بادسی ہوئی سرفہ کی آغاز | ہو فرس دہانس دہانس کرنا ساز
اور علامت ہین دونوین یکسان | یعنی سرفہ زکام ای ذیشان
منجمد ہوئی جسقدر بلغم | بہی تہنون سی ہو رقیق اُسدم
اُسکی مطلوب جب ہو تجکو دوا | شہد خالص لے آدہ سیر منگا
اُسکی ہموزن دودہ بکریکا | نو درم سونٹہہ تیز اسنگوا
تینون مخلوط کرکے باترکیب | اور فرس کو پلائیے تہذیب
یا مجرب بتاؤن ایک دوا | جس سی بارہ مرض کی ہووی فنا
دہانسنی کے لئے یہہ ہی اکسیر | بنگ چہہ ماشی لیکی بے تاخیر
رکھہ دی ادرک مین اسکو کرکی جوف | بہل بہلانکر کچہہ اسمین خوف
بعد دانہ کی کوٹ کروہ دوا | تین دن متصل اُسی کہلوا
یا منگا سیر بہر تو اجوآئین | اپنی پیشاب مین بہگا کئی دن
پر اُسی ملکی صاف کرلینا | کوٹ کر تین دن اُسے دینا
اور کہلانی کی اُسکی ہے مقدا | بیسہ دو بہر فقط بلا تکرار
بعد دانہ کی روز وقتِ شام | تین دن تک برابر ای خود کام

دہانس کا علاج [illegible]

یا کہ لیکر چٹانک تازی چہال	سہجنہ کے درخت کی خوشحال
کرکی باریک خوب ای خوش خو	صبحدم تین دن کہلا اُسکو
اور زمستانمین آگہہ کا پتا	پر عددین دو نیم توڑ منگا
اور کہلا دی نہار گہوڑیکو	دہانس کے واسطی ہی نافع وو
بعد پانی کے پا ملائی منگا	دی جو ایک تین دن فرس کو کہلا
دہانس کی واسطی ہی وہ نافع	کہتی اُسکو ہین دہانس کی دافع

ضیق نفس کا علاج

خلط صفرا سی ہوئی ضیق نفس	لال آنکہین و گرم تن ہو فرس
سانس لے وہ بزور و دشواری	ہو پسینا بہی دمبدم جاری
رکہی افسردگی کا دل پہ ملال	رہی تن پر نمود رگ کا جال
ایک علاج اُسکا نیک یاد آیا	در سند سی اُسے لکہا پایا
آٹہہ تولہ منگالی تو ہرّا	اُسکی ہموزن آنولہ بہی منگا
پاؤ بہر تول کر شکر دیدے	اُسکی ہموزن اور رجاول لے
کرکی مخلوط تینون یہہ اجزا	نخچگی دیکے تو بنا حلوا
ہوچکی اسطرح وہ جب طیار	اُسکو تو شوق سی کہلا ای یار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب	دفع کرنیکا اسکی ہی یہ ڈہب
لیکی دو سیر تو پیاز کچل	اور کتیرا منگاکی اسمین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن	پیس باریک جتنا ہو ممکن
پہر اسی مین اسی مرکب کر	اور کہلا دی فرس کو ای دلبر
پانی دینی کی بعد اسکو کہلا	آٹھ دن تک بناکی روز بنا
گرمی کرنی سی مت ہراسان ہو	گر خدا چاہی مشکل آسان ہو
بہوسی یا دہان کی لی تولہ دو	صبحدم بول مین بہگا اسکو
جب گذر جائی چار پاس اسیر	اور رہو جائی اسطرح وہ تر
بعد دانہ کی ایک ہفتہ تک	روز دینا بناکی یون بیشک
لینا محنت ہی اسکی حق مین زہر	اور ڈپٹنا زیادہ اس سی ہی قہر

دوسری طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو دمبدم وہ دم	صبحدم اس دواکو دی ہمدم
سونف دہنیا لی اور تخم حنا	با بہرنگ آ تولہ کتیرہ منگا
آدہ آدہ با ہر دواکو لے یکسان	کوٹ کر رکہ لی ایک جگہ ایجان

جو کی آٹی مین مل کھلا اُسکو	صبحدم آدہ پاؤ ای خوش خو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہی مرض سخت جسکی ہو ہچکی	ہووی بد ہضمی سے و یا بادی
بادکی خلط سے جو پیدا ہو	ہو سیاہی سی دفع کر اُسکو
ہی مجرّب جو تین دن پیہم	ایک حبّہ بہار دی ہمدم
ہضم بدسی اگر یہہ ہووی فساد	اس دو اسی کر اُسکو جلدی شاد
یعنی بہارنگی پیپل و ردیودار	لیک پیپل ہو نو درم ای یار
اور وہ دو چیز ہووی دو درہم	سیر بہر تل کا تیل اے ہمدم
کر کی مخلوط ایک ایک اجزا	بھر کی اک نال مین فرس کو پلا
یا کہ طاؤس کا منگالے پر	نو درم تول کر لے خاکستر
پاؤ بہر شہد و خاک نو درہم	سان کر دو نو جز و کم پیہم
تین دن تک اسی طرح سی بنا	ہچکی ہو جس فرس کی اُسکو کھلا

سینہ بند کا علاج

جب کہ شانہ سی ہو فرس سنگین	سینہ بند اُسکو کہتی ہین بی کین
ہضم بدسی ہو گاہ گاہ فساد	گاہ بادی سی اسکا ہوا ایجاد

یا مہیلہ کو ہی کہلا فی الفور — دی سواری کا اُسکی او پر جور
گنت پای نہ اور رہو تیمار — ایسی خدمت سی کیون نہو بیمار
ڈالی محلاکے اپنی وہ اقدام — کہلی قدمونسی کر سکے نہ خرام
رکہہ کی ٹیکہ پہ تو انگوٹہی کو — قصد کی ساتہہ ریل پیچے کو
جنبش اپنی جگہہ سی گر نہ کرے — بند سینہ سی وہ مقر رہے
اُسکی کہلنی کی ہے یہی تدبیر — گو فرس ہو جوان یا ہو پیر
کوبلی ارنڈ کی منگوا — اور کہاری نمک کچہہ اسمین ملا
کرکی تخمینہ پاو بہر دونو — جا کہلا اُسکو کوٹ کر دونو
سرد پانی نہ دی اُسے زنہار — جوش دیکر کی کرلینا طیار
دینا پانی مین نانخواہ (اجوائین) ضرور — جوش خالی سی ہو نہ رفع فتور
تین دن ہو جو اسطرح پہ عمل — جای سنگینی اُسکی اور خلل
پاکہ پشکل شتر کی منگوالی — آٹا کچہہ موٹہہ کا بہی ملوا دے
گوندہ پانی کی ساتہہ باعزت — اُسکو کہلوا کہ دور ہو علت
بیخ سی پامدار کی لے چہال — بہل بہلا ای پہر اُسکو ای خوشحال
ہوئی بہر کی وزن مین نہ خلل — اور رہو زن اُسکی لے گوگل

کوٹ وہ دونو پاؤ بہر کرلے — کر مرکب فرس کو کہلوا دے
پائی بہر فقط منگا ہلدی — اور ہمو زن اُسکی لے سجی
اور افیون بہی پیسہ بہر تول — آب خالص مین اُسکو پہلی گہول
اُسی پانی مین سان کچہہ آٹا — لینا ہلدی تو دیکہہ کر اپنا
لینا گوگل بھی چار پیسہ بہر — اور آٹی کی ایک ٹکیہ کر
رکہہ دی ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا — اور پہو پہل مین اُسکو جا کی دبا
پکچنگی پاکی ہو چکی جب ٹہیک — پہیں اُسکو نکال کر باریک
گولیان اُسکی باندہ کر کی نم — پر عدد مین نہ ہووین چہہ سی کم
گولی شام و سحر کہلایا کر — جب تلک دور ہو نہ اُسکا ضرر
یا کہ سنگوا کی آدہ پاؤ اسپند — ہلدی آنبہ ہو اور ہو اسگند
ہوی اجوائین اور گوگل ہو — سب مساوی لی آدہ پاؤ اُسکو
مال کنگنی لی اور لہسن لے — پاؤ بہر دونو کو مساوی دے
پہٹکری اور سہاگہ اور سجی — ہی مساوی چہٹانک تول اُسکی
پہٹکری اور سہاگہ کر بریان — کوٹ کر چہان باقی جز اجان
سیر بہر گڑ مین اُسکو تو ملوا — کر کی یون ٹہیک گولیون کو بنا

ہون نہ ایزاد گولی سولہ سے | صبح اور شام اسکو ایک دے
پانی دینا تو کرکے آہن تاب | پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب
آب و دانہ کی اسکی رکہنا قید | نہ تو موجود ہو نہ ہو ناپید
تجربہ کا یہہ نسخہ ہے ای یار | ہو نہ غمگین اس سے تو زنہار
توتیا یا سنگا کے تولہ بہر | پاؤ بہر اسمین دیکی زنگی ہر
پیس سرکہ مین دونو جز باریک | اسکی چالیس گولیان کرٹہیک
شام کو ایک ایک سحر کو دے | اسکو اچہا اسیطرح کرلے

جوگیرا یا دگیرا آب گیرا کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پائی جو پانی | ہو نہ دانہ کی کچہہ نگہبانی
ہضم پر ہو نہ کچہہ لحاظ اسکے | خام و پختہ غذا اسی دیدے
اسی علت سی ہوئی جو گیرا | ہی مرض صعب و سخت لی بیرا
سینہ گیر آب گیرا اور جو گیر | ان سبہونکی ہی ایک ہی تدبیر
گہوڑا پانی مین ڈالکر طیرا | دلمین رکہہ کر امید فضل خدا
اندک اندک علف دی اسکو مدام | جب تک اچہا نہو وہ ای خود کام
بیچ دندانمین اسکی نشتر دے | چربی خنزیر تہوڑی منگوا لے

ایک باسن مین آگ پر پگہلا	پانوسی اسکی سرتلک ملوا
پتہ سؤر کا گر ملے تجہکو	گہول پانی مین اور پلا اسکو
اسکی تاثیر کا نہین پایان	دینا آرام اسکی ہے شایان
اور مجرب ہی ایک اور دوا	آنبہ ہلدی لی سات بہر منگوا
پیسہ دو بہر سنگا سہاگہ خام	آئی ہموزن اسکی گوگل کام
پہٹکری کا ہو وزن پیسہ بہر	دیدی تو اسکو اسمین بریان کر
اسمین سپند بہی ملا دینا	پیسہ بہر تول کر اسے لینا
چار بہر اور اسمین صابون ہو	تین گولی بنالے پیس اسکو
ایک گولی نہار اسکو دے	آب و دانہ کا رکہہ خیال اسکی
ہو جو جاڑو نمین پیاس سی بیتاب	اسکو دی شیر گرم ایکدم آب
فصل گرما مین پائی یہ تقریر	حسب معمول آب بے تاخیر

ساتوین فصل بیل و ربدنام اور خنام اور گمنام کی علاج کی بیان مین

عین بہہ امراض سب چند اقسام	کوئی لکہتا ہی بیل کوئی خنام
کوئی بدنام اور کوئی گمنام	پہر تشریح کرتے ہین ارقام
الغرض ہی سبکی کی تصریح	تا نہ ہوئی سمجہہ مین کچہہ تفصیح

ہو پھیلا اور گہی کی جب کثرت / ہوی پیدا اُسی سی یہہ زحمت
دانہ دانہ نمود تن پر ہون / گاہ آگی ہون گاہ پیچھی ہون
دست و سینہ سی ہو گرہ پیدا / گاہ سر پر کبہی بہر دو پا
آگی تو ہون زکام و بلغم سے / نفحہ حدت سی جا کہ ہون پیچھے
اسکی دو قسم لکہتا ہی استاد / ایک نر ایک مادہ کر رکہہ یاد
پہلی آگی ہین نر کرے تسلیط / پچھلی آدہی کی مادہ سی تفریط
سر کی آماس کا یہی سے کہیل / کوئی پچہوی کہی ہی کوی بتیل
پہر سی سینہ تلک کبہی سوجے / پانون شانہ تلک کبہی پہوے
پانون پر کہہ کفل پہ لاوی بار / آنولہ یا غلولہ کے مقدار
ہو تحجر کے ساتھہ وہ پیدا / ہو حرارت فرس کو سرتا پا
متفجر ہوا اور کرے ریزش / خلط فاسد کی اُسمین ہو یورش
کری آغاز مین اگر تدبیر / تو یقین ہے دوا کری تاثیر
گر کی اُسمین شگاف نشتر سے / کہینچ آلایش اُسکی اوپر سے
دودہ سینہور کا بہر دی منگوا کر / یا کہ شیرہ مدار کا لا کر
جبکہ بہر جائی جوف مین وہ تمام / بعد اُسکی سمجہہ کے کر یہہ کام

تیل کڑوا امنگا کے نیم آثار
جوش دی لی تھوڑی مین یکبار

نیم آثار تو تیا بھی لے
ساتھہ روغن کے تو سحق کر دے

اور طلا کر دی ریش کے اوپر
پائی صحت وہ اور ہو بہتر

ایک سو گرگٹ اب بہم پہونچا
مچھلی بھی سو عدد مگر چھلوا

یعنی بوقلمون
دونو سکھلا کی کر سفوف اُسکا
ہوئی باریک جبکہ سوف اُسکا

چھان کر اُسکو ایک ٹٹو مین
پاؤ بھر مل چنے کے ستو مین

ایک چلّا کھلا دی تو اُسکو
گشت بھی لا کلام دینا ہو

اور بھی ایک دوا مجرب ہے
کہنا اُستاد کا غلط کب ہے

ہو نہ دلمین تو اپنی کچھہ بیزار
چھال سہجن کی پاؤ بھر ای یار

اُسکی آدھی لی اور مرچین لال
کوٹ کر دونو چھان ای خوشحال

اور ملا کر اُسے چھیلہ مین
کر کے طیار رکھہ طویلہ مین

دونو وقت اسطرح بنا یا کر
ساتھہ دانہ کی تو کھلا یا کر

پھر تعدادھی بھی مقبول
جب تک اچھا نہ ہو رہی معمول

مادہ و نر کا گو ہی ایک علاج
داغ پر اعلیحہ کا ہی سرتاج

داغ کہانی سی پھر نہ نہ آئید ہو
محلکہ اُسپہ کچھہ نہ عائد ہو

ہی مجرب یہہ ایک اور دوا — باہر اندر سی پائی تا کہ شفا

ایک آثار چوب چینی لے — نصف آثار اسمین گندہک دے

پاؤ آثار اسمین دی سیماب — اور سرمہ بہی آدہ پاؤ شتاب

پہلی گندہک کو آگ پر کر گرم — سرمہ پارہ ملا کر کچہہ نرم

چوب چینی بہی کوٹ کر رکہہ بہیک — آگ سی پہر اوتار کر باریک

کر کی باریک سبکو پارچہ بیز — شہد خالص منگا کے کر آمیز

شہد کا وزن کچہہ نہین ہی ولا — جسمین گولی بندھی تو اتنا ملا

وزن گولی کا ڈیڑہ تولے بہر — ایک کہلا شام کو اور ایک سحر

پہلی قسم کرمک اور اوسکی علاج کا بیان

اور بہی اسکی قسم ہی ای یار — لی علامت سبکا اسکی شمار

اسپ فربہ کو گر کرے رنجور — یعنی گرمی مین اسکو بی دستور

خوب دوڑائی یا چلی منزل — آئی خون جوش مین ہو تفتہ دل

دانہ دانہ ہو سر سی تا گردن — پائی اسکی الم سے رنج و محن

ہی علامت مین اسکی مدہوشی — اضطراب دلی و بیہوشی

سوکہتا موہنہ کا اور عرق لانا — کانپنا ہر گہڑی نہ نیند آنا

ھین علامات گو کہ اسکی سقیم / ایک کہتا ھی یہہ علاج حکیم

چیر نشتر سے ایک دو دانہ / اُسمین ہوون پوست کیسی جو دانہ

اوسی دانہ کو دیکھہ با صد غور / رنگ بستہ جو ہو تو ہے بی طور

اوسکو کہتا نہین ہے کوئی سعید / ہو نہ اوسکو علاج کوئی مفید

زور سوا سبز کے جو رنگت ہو / اوسکی کرنا دوا اسرت ہو

گر خوشی سی بہر اوسکی یار دوا / فصل بدنام مین جو مین نے لکھا

یا تو نقل منگا کے ای دانا / ہین باریک اوسکو اور اوٹھا

چیر کر دانہ اوسمین تھوڑی بھر / کچھہ پلا اوسکو گھول کر بیڈر

رکھہ لی یون چند روز تو معمول / تا یہہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کرمک اور اوسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا / ہوئی گرمی کے خلط سے پیدا

ظاہر اسلوب اوسکا بہتر ہے / کرنا اوسکا علاج خوشتر ہے

چھوٹی چھوٹی ہون دانہ تن پہ تمام / لاغر اندام ہو بصد آلام

ٹوٹ کر خود بخود ہو خون جاری / ٹوٹی اگر بزور و دشواری

مونہہ کو اوسکے اگر کوئی چیرے / اوسکی اندر سی سوت سا نکلے

فصد سینہ کی اسکو ہوی مفید ۔۔۔ نشست و نشو سی بہی ہوی گاہ سعید

یعنی کہرنیکا تو منگا پیتا ۔۔۔ اور تیلی کا بر کا بہی منگوا

جوش پانی مین دیکی کرلے سرد ۔۔۔ اوسی پانی سی دہو کہ جائی درد

اور منگا کر بہرا تولہ ہڑا ۔۔۔ اوسمین چاول بہی ہو مگر کچا

ہین مساوی یہہ ساری آدہ آدہ سیر ۔۔۔ کوٹ کر چہان لی نہ کر کچہہ دیر

کرلی ایکجا یہہ سبکی سات خوراک ۔۔۔ تیل لے آدہ سیر ای بیباک

ایک حصہ دوا کا اوسمین ملا ۔۔۔ لیکی نام خدا فرس کو کہلا

ایک ہفتہ اوسے کہلا دینا ۔۔۔ تیل ہر روز تول کر لینا

تر پہلا مرچ شہد تینون منگا ۔۔۔ تول ہر ایک سیر بہر نہ سوا

پہل بکاین کا اور نیم کی چہال ۔۔۔ خشک آدہ آدہ سیر اوسمین ڈال

کر کے مخلوط شہد مین اوستاد ۔۔۔ گولیان باندہ لی عدد ہشتاد

صبحدم ایک دی اور ایک دی شام ۔۔۔ گولی جب تک رہی یہی کر کام

اور جو کرنا طلا کا ہو منظور ۔۔۔ کر وہ خارش مین جسکا ہے مسطور

آٹہوین فصل ہاتہہ اور پانون اور اوسکی متعلقات کی امراض کے بیان مین

پانون کی گر قلم مین ہو آماس ۔۔۔ یا کہ زانو مین ہوی کچہہ وسواس

نی نمک سنگ چار پیسہ بھر ۔ ربع اسکے ملا مصبر تر
کرکر مخلوط جملہ یک پیچم ۔ لیپ کر باندہ دی اسی محکم
یا کہ تا لوے کے فصد لی فی الحال ۔ تا کہ ہوجای اسکا دور زوال

پٹھہ بھرسکنے کا علاج

ہاتھہ کی ہی نلی مین ایک پٹھا ۔ جسکے چڑہنے سے ہو بہت ایذا
نام ہندی مین لیتی ہین سب جسے ۔ متصل اس جگہ جو ایک رگ ہاسے
ہو زمین سخت یا کہ ناہموار ۔ اسپہ چلنی سی رگ پہر ای یار
مستعد ہو کی یہہ دوا تو کر ۔ درد پاسی وہ ہوی جب مضطر
پہر کی پانی سی ایک لا ہانڈی ۔ مٹھی بھر اسمین دی نمک کھاری
لیکن اس مین ڈہاک کی پتے ۔ ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھہ دے
نصف باقی رہی جب آب سبو ۔ آنچ اسکی تلی نہ کر پہر تو
پتیان لیکے سب وہ گرما گرم ۔ باندہ اسکی نلی مین ای ذی شرم
تہ بتہہ رکھکے اسکو کر مربوط ۔ ایک کپڑے سے باندہ پہر مضبوط
ہیچ لیکر لپیٹ اوپر سے ۔ ایک پوچار ابنا ؤ تر کر دے
اسی پانی سے اسکو رکہنا تر ۔ جب وہ سوکھی تو پہر اسی تر کر

تین دن تک کری جو تو یہہ کام
کیون نہ گہوڑی کو ہو تیری آرام

پہر یہہ دلمین رہے لحاظ ضرور
پہونچی سم پر ذرا نہ اسکی قصور

یعنی کر اسطرح بحکمت بند
تا نہ پہر ڈہونڈنا پڑے پیوند

گرم پانی سی سم کو نقصان ہو
سم کی تعجیر کا وہ سامان ہو

کیسہ پوستین سے کر محفوظ
اور حفاظت سی اسکی ہو محفوظ

چہوپ کرنیکی ترکیب

پٹھہ پہر کا ہو یا کہ سو جا ہو
چہوپ کرنا مفید ہو اسکو

بانبی مٹی منگا کے جنگل سے
مینگنی بہیر کی مساوی لے

بول مین آدمی کی سان اسکو
ہوئی بول اسقدر رکہ گیلا ہو

ایک ظرف گلی مین اسکو پکا
منزل درد پر پہر اسکو لگا

رہنا گہوڑیکا دہوپ مین ضرور
چہوپ کرنی مین ہی یہی دستور

تین دن متصل جو ہو یہہ سم
صاف جاتا رہی وہ درد و الم

یا بکائین کی نیم میونڈی کے
تازہ منگوا لے توڑ کر پتّے

کہو د منگوا لی مٹّی کو لہو کی
اور ملا دی پہر اسمین کچہہ سجّی

بیس بار یک تو اسے یکجا
اسکو پکوا کے چہوپ بہر شفا

گھول گھوڑیکو دھوپ مین ٹہلا — سو کھہ جائی نہ جب تلک کہ دوا
یا کہ افیون منگاکی اور گیرو — دونو ہم وزن پیس ای خوش خو
تیل کڑوا منگاکی اُسمین ملا — رکھہ اُسی پہینٹ کر بس ای دانا
درد و آماس ضرب وپی ایجان — سُم سی زانو تلک نہین امکان
اُسکی ملنی سے پہر رہی باقی — ہو فقط یہہ دوا اُسے کافی
کرکی مالش دو وقتہ باتکمید — رکھہ حفاظت سی اُسکو باتاکید
تین دن اسطرح کری جو عمل — اُسکا جاتا رہی تمام خلل
کہتی ہین اس دوا کو ای عاقل — بعد اِسکی علاج ہو مشکل
یعنی گیرو کا ہو عمل جس جا — کری اُسپر اثر نہ اور دوا
اُسکو کرتی ہین لیک آخر کار — جب کہ معذور ہووے کہی بیطار

بیرہڈی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتہہ کے پیدا — بیرہڈی وہ نام ہے جس کا
استخوان ھی وہ ثانی نشتر — یا کہ تیر کمان خدنگ جگر
بی تکلف نہ چل سکے گھوڑا — اُسکی ہووے الم کا وہ کوڑا
لیکی افیون بتاشہ کے دو چند — دونو باہم ملاکے دانشمند

ایک ٹکری پہ پھٹکری کے لگا
آگ پر پھٹکری کو پھر پکوا

کر کے پھر گرم باندہ ہڈی پر
چندی رہنی دی بستہ ای دلبر

غالباً ہو وہ استخوان مسدود
ورنہ پھر فکر دوسری کر زود

کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
باندہ پھر بدفع رنج وضرر

یا کہ گردہ سنگ کے بکری کا
بھل بھلا آگ پر اُسی لے آ

باندہ ہڈی پہ کچھہ چھڑک کی نمک
مُردہ ہو جای وہ تو کیا ہی شک

یا کہ تھوہر کی ایک ڈالی لا
بھل بھلا آگ مین اُسی یک جا

اُسپہ صابن لگا کی ہو بہ نیم
باندہ ہڈی پہ سات دن پھر

چرب یا کرکی تیل سی خوش خو
قطع کر پوست اُس جگہ کا تو

یعنی ہاتھہ سی چیرلے نشتر
شیرہ سینہوڑ کا اُسمین تو بھرکر

استخوانِ شتر سے کر تکمید
شیرہ بھر بھر کی اُسمین با تاکید

اسمین کچھہ بھی مضایقہ نہ کرو
استخوانِ شتر ہو یا کچھہ ہو

جوش دیکر دھتوری کی پتے
رکھہ دی دو چار برگ اوپر سے

یعنی رکھہ موںھہ پہ زخم کی پتا
اور بھگا آب جوش مین کپڑا

اُسی کپڑی کو باندہ اوپر سے
ویسہی ایک ہفتہ رہنی دے

کر حفاظت مین اُسکی تو نہ خطا — ٹُٹی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا
مونہہ لگائے فرس نہ پٹّی پر — کرنی پائی نہ پانون سے اتر
ہو جو اُس سی سواد کی ریزش — پوچھہ اُسکو نہ اُسکو دی جنبش
بعد ہفتہ کی کہول ای زیرک — ہی جو زائد وہ استخوان بیشک
کر کی آماس ہوئی نا معلوم — اور نہ اُسکا نشان ہو مفہوم

بجرہڈی کا علاج

اور سوا اُسکی سُن لی دی دقت — بجرہڈی ہی دوسری علّت
بند زانو مین استخوان ہو نمود — ہوئی وہ مثل تخم پر افزود
درد کی ساتھہ مین یہہ ہوئی پدید — بیرہڈی سی بس صلیب و شدید
ہی مگر اُسکی واسطی یہہ دوا — سنجی اور رمح اور پیپل لا
سونٹھہ ہیراکسیس اور سانبہر — تو مری بہی ہی اُسمین ای دلبر
اور نمک سنگ بہی ہی اُسمین عزیز — تول لینا مساوی باتمیز
کر کی باریک اور اُسکو چہان — آکہہ کا دودہ لیکے اُسکو سان
اُسی ہڈی پہ باندہ کچھہ لیکر — جس طرح مین بتا چکا اوپر
یہہ ہدایت ہی تجہکو او زنشان — بہر بندش اور احتیاط ابجان

زانوہ کا علاج

اُبھری کہونٹی پہ کوئی گر ہڈی ‏ — زانوہ ہوئی یا بجبر ہڈی

فرق اتنا ہی اُس سی اسمین یار ‏ — ہوویہ ہے سربستہ اور وہ کنگرہ دار

پچھنی دلوا تو اُس جگہ بیحرف ‏ — نیل ہڑتال توتیا شنگرف

اور چمیلی کا تیل و ریچہناک ‏ — لیکی پتھر کو رن کا توبی لاگ

اُسی پتھر پہ پیس با روغن ‏ — کرلے تعداد وزن ای پرفن

اپنی ہاتھوں سی خوب مل مل کر ‏ — آگ سی سینک کر پہر اسمین بہر

کر اسی طور روز صبح و شام ‏ — جب تلک پائی وہ فرس آرام

داغ بھی اُسکو ہی لکھا نافع ‏ — ہوئی عجلت سی اُسکا وہ دافع

داغ کی شکل سے کرون آگاہ ‏ — تا نہ اس سی بھی ہو کوئی گمراہ

تین نیچی دی تین اوپر دے ‏ — حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے

درمیان اُسکی ایک خط سیدھا ‏ — داغ نیچی پہر اُسپہ ہو ولیا

بعد ازان تین داغ حلقہ کے ‏ — خط کی نیچی پہر اُسپہ جا کی لگے

یا کہ زقوم خار دار کی ڈال ‏ — مونڈ کر اُستری سی وہانکا بال

بہل بہلا کر پہر آگ مین اُسکو ‏ — رکھہ اُسی استخوان پرای خوشخو

داغ کی صورت

ooo
ooo
ooo

باندہ محکم اُسی شب با نہ روز | دانہ کرنا اگرچہ ہے پُر سوز

صُبحدم باندہ صبح کو پھر کھول | تین دن تک اسی کی میزان تول

یہہ یقین ھی کہ اس سی ہوئی دور | دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور

یا بتاؤن عجیب ایک دوا | کوئی ثانی نہ ہو سکے جسکا

ھی یہہ بیشک مجرّب اُستاد | زانو وہ بیخ و بُن سے ہو برباد

بیربُدی کچّاول و پتنک | ٹدہ اور رہو ترہ بہی سب بیشک

بیخ و بُن سی رھی نہ پھر باقی | آنکھہ اُٹھاکر جو دیکھی ہو طاقی

مغز لے جمال گوٹہ کا | وزن مین آدہ پاؤ پھر دوا

عرق لیمو مین اُسکو ای دلبر | کرلی چالیس بار خشک و تر

کھرکھرل اُسکو دیکی پٹ چالیس | سوکھی جب عرق تو اُسی پھر پیس

پھلی کر صاف بال اُس جاکا | اور پچھنہ بہی اس جگہ دلوا

لی دوا تھوڑی دھوپ مین رکھہ کے | چند قطرہ بہی دیکی لیمو کے

آئی حدّت مین جب مزاج اُسکا | اُس دوا سی کر اُس جگہ پہ طلا

باندہ پتّی ارنڈ کے محکم | ہون نہ ہرگز بچاس سی وہ کم

باندہ رشتہ سی پھر اُسی مضبوط | تاکہ وہ تین دن رہے مربوط

تین دن ہو چکین تو اُسکو کھول | اور پانی مین زردی کھول
کر اُسیکا ضماد پھر پیہم | پائی آرام تا تیرا ادہم
اسطبل سے نہ کھول اُسی زنہار | جب تک اچھا نہ اُسکا ہو آزار
شدت آماس کی جو آئے نظر | اُس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر
اور اسی لیپ کو لگا پاکر | رفتہ رفتہ وہ تا کہ ہو خوشتر
پڑنی پائی نہ زخم پر پانی | شرط ہی احتیاط اے جانی

ہڈہ کا علاج

جس فرس کے کہ ہڈہ ہوئی نمود | کر یہہ اُسکے لئے دوا موجود
تو تپا اور ماش کا آٹا | مغز تخم ارنڈ بھی سنگوا
اور نمک سنگ بھی منگا ایجان | چار تولہ ہر اک تولی یکسان
کوٹ سب ادویہ بنا ٹکیا | سان پانی مین اور اُسکو پکا
تا بہ آہنی پہ پختہ کر | ایک جانب فقط اُسی دلبر
باندہ ہڈہ پہ رکھہ کی اُلٹی کر | خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر
تین دن تک رہی وہ اُسپر بند | کھلنی پائی نہ اُسکا وہ پیوند
تیسری دن کر اُسکو پھر توا | اور پکا کر اُسیطرح ٹکیا

اُسی دہب سی پہر اُسکو گرما گرم — باندہ اُسپر اگرچہ لائی ورم

گرسنہ بارہ اسیطرح سی عمل — تاکہ باقی رہے نہ اُسکا خلل

زخم وشتی کی اگر کرے بنیاد — گہی فقط دہو کر اُسیکا ضماد

گل ارمن لی اور کشتہ شاخ — ہی وہ امراض کی لئے سلاخ

اور کشتہ سی ہی مراد اس جا — آگ مین کرلی خاک شاخ جلا

المضاعف لی گل کی خاکستر — سان پانی مین اور غلولہ کر

گر نہ ایمو کی اُسکو ہسم مقدار — ایک گولی کہلانا وقت نہار

ایک ہفتہ سی کم نہین تعداد — گر تحمل کرے تو کر ایزاد

موترہ کا علاج

جس فرس کی ہو موترہ کا خلل — ایک دوا اُسکی ہی بہت اسہل

لی امربیل چار بیسہ بہر — کوٹ کر گڑ ملادی اسے اکبر

پہلی اُسکو کہلاکے دانہ دے — پہر یہہ بہتر ہے کوئی دانا دے

متواتر کری جو یہہ ترکیب — کری اُسکو دوا یہہ نفع عجیب

یاکہ حلتیت زردچوب اشجار — سیندہ کالا نمک بہی لی ای یار

ہوی حلتیت تین پاو ایجان — ایک پاسن مین کر اُسی بریان

تول کرہ ڈیڈہ سیر ہلدی سے | کوٹ ستو سی اسکو تو کر دے
تول اشنخار اور تول نمک | دو نو آدہ آدہ پاو ای زیرک
آسیا مین ہر اک دوا کو پیس | رکھہ لی اسکی بنا خوراک اکیس
روز لی ایک خوراک اسکو کہلا | گڑ ملا آدہ پاو اسمین منگا
یا کہ مغز کرنجہ اور کٹکی | بیلا مور مرچ کالی بہی
کانپہل پیپل اور زیرہ سیاہ | گہو بچ اور تخم سوہ ای دلخواہ
اور سہاگہ بہی ہو مگر بریان | تول ہر ایک آدہ سیر ایجان
پیس کر اسکا تو سفوف شتاب | پاو بہر روز دی بیش از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہوی پشتک و یا چکاول ہو | استخوان تیتر سی سینگ اسکو
گرم ہڈی کو کری اسکو سینک | ٹوٹ جائی نہ جب تلک تو نہ پہنک
جاتی اس سی دفع ہو پشتک | ہی مگر اس دوا مین اتنا شک
یعنی بال اس جگہ نہ ہوی گا | نسخہ کو کتنی کوی کہوے گا
یا ہی پشتک چکاول اب جس جا | بال اوہانکا کسی سے تو منڈوا
پچھنا دلوا دی گو ہو اس پر تہہ | تا کہ جاری ہو اس سی خون کی نہر

اور منگا جڑ مدار کی تازی — گر نہ اُسمین تو کچھہ دغا بازی

چھیل کر اُسکی چھال ای ذی ہوش — بیس پیشاب مین اُسی با ہوش

اور پکا اسکو آگ مین ایکدم — لیپ کر اُس مقام پر پیہم

پٹی رکھہ باندہ اسطرح مضبوط — یک شب و روز تار سی مربوط

پانون پھولی تو مضطرب تو نہو — ایک ہفتہ کر اسطرح اُسکو

اور جو آماس اُسکی ہو بیحد — پھر تو اُسکی دوا یہہ کر بیکد

پھٹکری بھون اور لی مسکا — اور ملوا کی دونو کر یکجا

اُسی آماس پر کر اُسکا ضماد — نفع اُسکو ہوا ور تو ہو شاد

یا کہ شیشہ کا اک بنا کی کڑا — پانو مین ڈال دی رہی وہ پڑا

بارسی اُسکی یا کہ ہو پامال — یا کہ تاثیر سے ہو دور زوال

بیضہ اور کانا کا علاج

دونو ہمجنس ہین بہرای دانا — ہوی بیضہ وہ یا کہ ہو کانا

چونہ سکہ منگا مساوی تو — کر لے مخلوط دونو ای خوشخو

اُس پہ چپس جسطرح سی مالش ہو — کنڈہ لیکر جلا او رسینک اُسکو

پتی رکھکر ارنڈ کے دوچار — کر لے بستہ اسکو ای ہشیار

یاکہ صابن بہلا نوہ ای ہشیار	توتیا انبہ ہلدی اور اشجار
جملہ ہموزن ہم عنان ہم سنگ	آب خالص کے ساتہہ کر یکرنگ
یعنی پیس اُسکو اور کر اُسکا طلا	اُسی ترکیب سی جو پہلی لکہا
یا یہہ مرہم بناکے روز لگا	ہلدی اور مرچ نیم کا پتّا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بہر	پاؤ بہر تل کا تیل ای سرور
آگ پر تیل مین وہ سبکو جلا	کرلی جل اُسکو اور کر ٹہنڈا
موم کچہہ دیکی منجمد کرلے	بہر کارِ اُسکو مستعد کرلی
زخم کی واسطی بہی ہوی مفید	کری ناسور کو بہی دم مین سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان	جب تلک رس نہ بند ہو ایجان
یا تو نہین اُس سی ہو کبہی اماس	پاس ہو گہہ بغل کے یہہ وسواس
ملکی ہوی بغل سے ای ہمدم	استخوان سی ہو شانہ کی باہم
کیا ہی آماس ہی وہ ایک گرہ	خود بر سر کشیدہ تن بہ زرہ
پہلی کر لیپ تین دن اُسپر	لیپ اس سی نہین کوی بہتر
کالی زیری مصبّر اور کچلا	نرنسبی بہی مساوی سب منگوا

بیس پیشاب مین کر اُسکو گرم　　چہوپ ماتہو نسی کر نہ اسمین شرم

برگ ارنڈ بہی رکہہ اُسپہ ضرور　　تاکہ ہو تین دن مین رفع فتور

یا کہ نشتر سی کرکی اُسمین شگاف　　کرکی اُسکا مواد بالکل صاف

لی جو اکہار اور ریٹھی کہار　　ایک پہل بہی کہجور کا ای یار

دور کر اُسکی تخم کو اُس سی　　تول کر تینون جز مساوی لی

پیس تو اُسکو لیپ کر جلدی　　اور بنا اُسکی بعد یہہ لُبدی

یعنی اجوائین اور تہسن لی　　تول کر چار دام دونو دی

دونو لیکر مساوی بعد اُسکی　　تول سیندھی نمک کو پیپل دی

یہہ بہی ہموزن ہوئی سہ دام　　اور بنا کر سفوف یہہ کر کام

لیکی گلقند چار ریپہ بہر　　کرکی مخلوط سبکو ای دلبر

اور نہاری کی بیشتر بنوا　　ایک ہفتہ تلک اُسی کہلوا

تین دن ہون تو لیپ کی اجزا　　آب لیمون مین پیس اُسپہ لگا

اور مجرب ہی ایک نسخہ اور　　کر بتانی مین کچہہ نہ اسکی غور

روئی آماس کو چہری سی چیر　　اور یہہ بہرنی کی اُسمین کر تدبیر

تو تیا صابن اور نوسادر　　اور شنگرف بہی ہو ای دلبر

وزن کا حال کیا کرون مرقوم ھی مساوی تمام کر معلوم
پیس باریک خوب سرمہ سا پھر اُسی تیل کی تیل مین پکوا
ایک باسن مین اُسکو تو رکھ لے زخم کی مونھہ مین روز بھر بھر دے
جب تک اچھا نہ ہو وہ ای ہمدم پیہم اُسپہ لگا یہی مرہم

فیل پا کا علاج

پھولی گر پاؤن گندگی کی ساتھہ تا کہ ہو جای اسطرح کا ہاتھہ
چلیان بندہ کی اُسمین آخر کار جابجا ریش کے کرے آثار
زرد پانی کی ساتھہ ہو جاری ریم چلنی مین ہو فرس عاری
جابجا داغ دے اگر اُسکو کیا عجب ھی کہ اُس سی اچھا ہو
حَبّ شنگرف بھی سحر کو کھلا مرہم قیر کا کر اُسپہ طلا
ہو یہہ تدبیر اُسکی گر یکچند ھی یقین تا کہ اس سی ہو خورسند

نوین فصل سم کی آزار اور اُسکے علاج کے بیان مین

اسپ کی نعل کو نہ باہر کر تا بمقدور تھان سے دلبر
نعل بندی مین ہو اگر تاخیر اور سواری سی سم کی ہو تغیر
گھستی گھستے وہ اتنا چھوٹا ہو ہیر باقی رہے اور کھونٹا ہو

سُم کو دہو اور قطع کر اُسکو ۔۔۔ چہیل کار دسی تا برابر ہو
اور منگا لا کہہ قند شہد ابجان ۔۔۔ جملہ ہو زن لیکی بوک اور چہان
سُم اُٹہا اور سفوف اسپہ ابچہا ۔۔۔ آگ سی سینک سینک اُسکو گلا
کر مسطح تو اور رکہہ چمڑا ۔۔۔ سُم کی مقدار مین اُسی تر شا
آنولہ کا سفوف بہی لیکر ۔۔۔ اُسی چمڑی کی تہ مین کچھہ دیکر
نیچی چمڑا رکہہ اور اوپر نعل ۔۔۔ میخین پہ کر دی ای خجستہ خصال
ہو مکرر اگر یہی تدبیر ۔۔۔ سم ہو سخت اور درازی تقریر

شقاق سُم کا علاج

سُم مین گہوڑیکی ہو اگر کچھہ زخم ۔۔۔ چاہئی کرنا اُسکے اوپر رحم
ہو جو ترقید گی سی شکوہ سنج ۔۔۔ راہ چلنی کا دی نہ اُسکو رنج
اور یہہ ترکیب کر کہ اچھا ہو ۔۔۔ چارو سم سی وہ اسپ یکّا ہو
پہٹکری تو تیا ہو پیر اکسیس ۔۔۔ تینون ہمو زن اور انکو پیس
ثلث تینون کی سوتَ نکہی لے ۔۔۔ عرق لیمون چونہ خالص دے
ہفت چونی مین پہر تو چار ونکو ۔۔۔ باقی لیمونکو بانٹ یار ون کو
کر کی لیمو سی تر وہ جائی شقاق ۔۔۔ سر بسر پہر دوا بہ روی فلاق

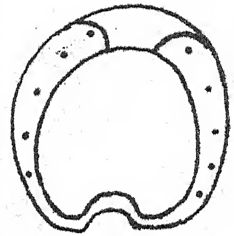
[illegible]

باندہ کپڑے سے اسکو تو محکم — اور رکھے نگاہ مین وہ دم
یعنی جسوقت آج باندہا ہو — باندہ کل پہر بہی کہول کر اسکو
ایک ہفتہ بہی بیلے پے کر — گر خدا چاہی جلد ہو بہتر

سُم خارہ کا علاج

جسکو کہتی ہین لوگ سم خارا — اُسکا انداز ہے یہی سارا
آبلو نسی ہو ساری بیتلی چور — گہوڑا چلنی مین ہو بہت معذور
دفع کرنیکی اُسکے هی یہ سبیل — پہلی بیتلی کو اُسکے خوب بنا چہیل
پہلا منگوالی تول ایک چہٹانک — پاؤ بہر تِل کے تیل کی هی ٹانک
گائی کا گہی ہو بیتہ بہڑے کا — تول کر پاؤ پاؤ رکہہ ایکجا
سر بہی رو ہو کا ایک منگوالے — تیل سرسونکا پاؤ بہر ڈیدے
اُسمین دو تولی مصطکی بہی ہو — ڈیڑہ تولہ ہو افیون ای خوشنخو
اور سپیند ہو ڈیڑہ تولہ لا — رال دو تولی اُسمین جلد ملا
کتہہ سیر یا کمیلہ مردا سنگ — ڈیڑہ تولہ ہر ایک ہو ہم رنگ
مسّی ملنی کی ڈیڑہ تولہ لے — چہالیا بہی جلا کے اُتنی دے
توتیا ایک تولہ اسے دلدار — موم بہی آدہ پاؤ بی تکرار

ڈلی سنگ جراحت ای خوشخو	اور سفیدہ ہر ایک تولہ دو
اور سابن بہی ایک چھٹانک منگا	مجتمع کرکے ساری یہہ اجزا
کر بنائی کی اُسکے یہہ ترکیب	جیسی لکھتا ہون مین ای ادیب
پتہ اور موم تینون روغن لے	ایک باسن مین آگ پر رکھہ دے
موم اور پتہ پہلی دونو گلا	پہر پہلانوہ کو ڈال اُسمین جلا
چہان کپڑی مین تفل کو کر دور	تیل پہر جوش کر اُسی دستور
سر کو روہو کی پہر جلا اُسمین	استخوان جل کے جب جدا ہوین
آگ سی پہر اُتار کر فی الحال	تیل سی استخوان کو پہینک نکال
اور دوا کا سفوف اُسمین ملا	چوب گندہ سی خوب اُسکو ملا
مثل مرہم وہ جب کہ ہو طیار	کر دی اُسکا ضماد بے تکرار
یعنی کر لیپ ساری پتلی پر	کرکے اندک تامل ای دلبر
ایک کپڑیکا اُسپہ ضامن دے	چکنی چمڑی کی اُسپہ پہر رکہدے
اور تو بیدار نعل ای ہشیار	رکھہ کی اُسپر سی باندہ آخر کار
نعل ہو اسطرح کی ای خودکام	کرتا ہون جسطرح سی مین ارقام
پندرہ دن کی بعد کہول اُسکو	باندہ پہر اسطرح کہ اچہا ہو



داغ دینی سی بہی ہو رفع فتور	اور دوا کا نہ اُسکو ہوئی ضرور
آلہ آہنی کو کر طیار	داغ ہر آبلونکو کرکے شمار

کف گیری کا علاج

حال کف گیر کا لکہا اوپر	اب بتاؤن دوا سو اُسکی کر
لاکی ہموزن چونہ اور ہرتال	پتلیون پر چہڑک بہ آب زلال
لیموکی یا عرق مین بہینٹ اُسکو	تاکہ لایق ضماد کے وہ ہو
پتلیون پر ضماد کر ہمدم	باندہ ٹکڑی سی ٹاٹ کی محکم
گُل کی نکلے نہ جب تلک پتلی	تو نہ کہول اُسکی بند کی سوتلی
باندہ دو چار دن بہ نیل مرام	جب تلک ہو گداخت یا تمام
بعد ازان کہول کرکی پہینک اُسکو	خشکی اُسپر چہڑک کہ اچہا ہو
نسخہ خشکی کا ہے لکہا ای یار	فصل نکتہ مین جا کی بے تکرار

خوردگاہ کا علاج

ہوئی علت سی بادکی کہہ گاہ	دہانہ ایڑی کی ہے جہان نگاہ
درد کی ساتہہ اُسمین ہو آماس	پانون کہنی مین اُسکو ہو وسواس
ہو دوا اُسکی جب تجہی درکار	یہہ دوا اُسکی کر نہ ہو بیزار

چرب روغن سیتی پہلی کر اسکو   تاب دیدیکی سینک اسی خوشنحو
کو پلین کچھہ ارنڈکی منگوا   رکھہ کی آماس پر اُسے بندہوا
تین دن تک رہی یہی معمول   تاکہ جائی وہ درد اپنا بہول

میخ اور سنگریزہ کی ایذا کی دفع کرنیکی لئی سنگتاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یاکہ ہوئی خار   میخ چڑکی لگے کوئی گہہ یار
سُم مین پہونچی جو اسطرح ایذا   لنگ ہو اسکی پانون مین پیدا
خشت کہنہ منگا کی آگ مین ڈال   گرم کر اسقدر کہ ہوئی لال
اور یہہ کام کر کہ کپڑی کی   تہ بتہ کرکے ایک بنا گدی
اور نکلوا کی اینٹ گلخن سے   اُسی گدّی کو اینٹ پر رکہدے
پانون گہوڑیکا پہر برابر کر   رکہدے گدی اور اینٹ کی اوپر
تہوڑا تہوڑا چہڑک پہر اسپر آب   تاکہ گرمی سے وہ نہو بیتاب
اس ہپارہ کا سنگتا دہی نام   اسکی کرنی سے جلد ہو آرام
یاکہ بہوبہل بچہادی سُم کی تلی   کہتی ہین وہ بہی دور درد کرے

ترکیب دوسری سُم کی مضبوط ہونی اور بوسیدگی دفع کر دینیکی

پُہس کو ساتہہ ہو برودت کا   یاکہ آجائی دن ذہولت کا

سُم کی بیطاقتی سے عاری ہو | قوتِ ملسقہ سے خالی ہو
راہ چلنے میں ہو میں سم درہم | پھر چپہ اسکے اور چلیں پیہم
اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم | کرنے تدہین اُسکی ہو لازم
سفیدہ ہو را اور لاکہہ موم زرد اور رال | تیل میں تل کے پیس بالاجمال
انگلیوں سے اُسے مرکب کر | جوف میں سُم کے پہلے اسکو بھر
اسطرح سینک اینٹ سم پہ لگا | جسمیں کالخر ہو کل کے ساری دوا
باندہ کپڑے سے اُسکو ای دلبند | تا نہ پہونچے اُسے گزند اکچند
حالت اعتدال حاصل ہو | لنگڑی میں سُم اُسکا کامل ہو
میخ یا سنگریزہ یا ہو خار | اس عمل سے فرو ہو سب یکبار

سُم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا دوڑے جو سخت جاگہہ پہ | خونِ سُم میں ہو منجمد اکثر
اس سبب سے اُسے اذیت ہو | لنگ کرنے کی اُسکی نیت ہو
مضطرب ہو کے تولے پانوں اُٹھا | کانپے چلنے تہاں پر وہ کھڑا
گھی منگا اور سُم کی کر تدہین | بعد اُسکے یہہ کام کرنے کین
لید پھر لیکے سُم کی تحت ورق | چھوپ کر دے تمام باصد ذوق

اور کٹری سی سم کو خوب چھپا	تا نہ ہولید اس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقت کر	پھر پھارہ دی اسکو ای دلبر
یعنی کرسنگ تاوبی تقریر	جسطرح کر چکا ہون مین تحریر

سم سی رس جاری کرنی کی ترکیب

چاہی سم سی گر تراوش ہو	رس کی بہنی کی خوب شورش ہو
لیکی اجواین اور قند سیاہ	وزن کی دونو چیز کی ایکہی راہ
ربع دونو کا ہو سہاگہ خام	سان لی کوٹ کر پئی انجام
پتلیون مین تمام لٹکے پھر	لدی کپڑی کی ایک اوپر دہر
اور بنا کر کے ٹاٹ کا کیسہ	سم کو رکھہ اسمین کرلی سربستہ
تین دن اسطرح رکھہ اسکو بند	تاکہ رس کا نکالی وہ پیوند
صاف پاکر کی پتلیونکا جوف	پھر نمک اور سہاگہ ہو بیخوف
پر نمک کھاری اور سہاگہ خام	وزن مین ہو مساوی چھہ چھہ دام
رس کو کہتی ہین خواص و عام رسا	پھر تصریح مین نے نام لکھا

رس کی بند کرنیکا علاج

ہو تراوش جو پانون مین کیا ڈر	بلکہ گھوڑی کی حق مین ہی بہتر

خوب کھلکر بہے نہ جبتکا رس
لون کھاری چھڑک دے اسپر بس

پیلیون سے بہی وہ ایک تا چند
نکلے آلائش اور نہ ہو در بند

بند کرنا ہو جب تجہے در کا
ہلدی اور چونہ ہیں کر طیار

جوف مین پیلیونکے اسکو بہر
تا کہ ہوجاے بند اسکا ڈر

دسوین فصل کمر کی بیماری اور اسکے دوا کے بیان مین

ضرب کہا کر کے ہو فرس رنجور
یعنی ہوئے کمر سے وہ معذور

ایک بیک کہائے وہ کہین لچکا
آئے اسکی کمر مین کچہہ دہچکا

جلد تدبیر کر کہ اچھا ہو
کچہہ پکا دیکچی مین چاول کو

ایک لگن بہر کے پیچہہ لے اسکی
اور ہونے نہ پاے وہ ٹہنڈی

پہر الٹ کر تو اسکی دم کا بال
دم کی ڈنڈی پکڑ کے پیچہہ مین ڈال

تہام ہاتہونسے دم کو تو مضبوط
رہنے دینا پچہاڑی کو مربوط

کہائے غوطہ وہ ایک لحظہ خوب
راست آجائے اسکا تا اسلوب

پہر تو پا بند کہول ہو تو جدا
جہڑ جہڑ اے وہ تا بدن سارا

دل لگا کر کرے اگر یہہ کام
لچکا جاتا رہے ملے آرام

پا کہ منگوا کے مغز رینڈی کا
اور دہی مین فقط اسے پنسوا

جبکہ پس کر وہ ہو چکی طیار ۔۔۔ موضع درد پر مل اے دلدار

تین دن تک اسیطرح سی پل ۔۔۔ درد جای کمر سے اسکی کل

روز چارم جو تجکو خواہش ہو ۔۔۔ گرم پانی کے ساتھہ دہو اسکو

ہو جو آماس یا کہ شق ای جان ۔۔۔ دیکھہ مضطر نہو اسے انسان

یا کہ لی ایک سیر برگ سداب ۔۔۔ سیر بھر تل کا تیل خالص آب

تینون ہمو زن دیگچہ مین لے ۔۔۔ آگ پر دیگچہ کو پہر رکھدے

پانی اور برگ سوختہ جب ہو ۔۔۔ تیل باقی رہے اتار اسکو

ایک باسن مین رکھی اسکو اٹھا ۔۔۔ جب ضرورت ہو تب اسکو لگا

درد کی واسطی یہہ ہے اکسیر ۔۔۔ کچھہ کمر کی نہین فقط تدبیر

یا عسل سیر بھر لے اور کافور ۔۔۔ پاو بھر تول کر بھر اے مغرور

دونو ایک جا ملا کے کر مخلوط ۔۔۔ مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط

اور کمر پر فرس کے کر تدہین ۔۔۔ کچھہ ضرورت نہین کہ ہو تسخین

کہال بکری کی ایک کمر پر ڈال ۔۔۔ باندہ ایسا کہ وانہو کہال

یعنی ہر گوشہ مین لگا کر ڈور ۔۔۔ باندہ نرمی سے اور نہ کر تو زور

اور گہوڑی کو دہوپ مین لیکر ۔۔۔ باندہ جب تک کہ وہ نہو مضطر

چلہ پورا کر اسطرح اے یار　　کہاں تازی ہو روز بی تکرار
ہو کمر سے وہ اپنی مستحکم　　پائے آرام اور رہو بیغم

بادگیرہ کا علاج

باد سی ہو کمر مین گاہ گرفت　　دیکھہ کر جس سی آئی تجکو شگفت
پیٹ لگائی اور پٹھہ جھکائے　　درد تن سی بہت وہ ایذا پائے
خشک ہوجائی پٹھہ پیٹ اُسکا　　جلد سنگو اسکے تو بنا یہہ دوا
تیل کڑوا منگالے نیم آثار　　اور بہلانوہ چھٹانک بے تکرار
تو تیا بہی منگالے تولی دو　　قدر کافور کی بہی اُتنی ہو
تو تیا رسکپور تو پسوا　　باندہ دو پوٹلی مین کر ایک جا
کر کڑاہی مین تیل اور بہلا　　آنچ پر رکھہ کی اُسکو خوب جلا
پہر تو ان پیلیونکو تیل مین ڈال　　ایک اُسمین رہی اور ایک نکال
رُیرہ سی لیکے جو ٹک دم کے　　یون بہا پی تو سینک اُسکو دے
گرم رہنی سی تیل کے مت ڈر　　اُسکی جلنے سی خوف کچھہ بہی نکر
پر فقط ایکدن یہہ کرنا کام　　پڑی جہوٹہا و یا کہ ہو آرام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور　　تیل تل کا منگالے تو بغور

سر بسر تیل ملکی سینک تمام
بعد اُسکے کر اسطرح یہ کام

یعنی جو کھار اور تِل کا تیل
جوش پانی مین کر نہ جان اسے کھیل

پانی پینے کو دے وہی اُسکو
تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو

اور پنیوہ کی جڑ منگا دو چار
تِل مقشر لے سیر بھر اے یار

سیر بھر شہد دودہ نصف اُسکا
دودہ مین دیکے سب کو پیس اِکجا

اور پلوا کے شہد اے ہمدم
جا کھلا صبحدم کہ ہو خورم

مندُو کی اماس کا علاج

مندُو پر جو ہو ورم پیدا
چکنی مٹّی منگا کے اے دانا

سان پانی مین مندُو پر رکھہ
اور مزہ اُسکے فایدہ کا چکھہ

یا کہ نم کر کے اسبغول ایجان
مندُو پر لگا کہ ہے آسان

یا کہ صابن اور گرم پانی لے
اُس سے مَلمَل کے تو ورم دھودے

یا کہ سلسو نکا تیل اُسپہ لگا
یا کہ آبِ شبینہ سے دُھلوا

یا کہ دودہ اور نمک کو دیکر جوش
تِل ورم پر تو اُسکے اے ذیہوش

گر بتدریج تو کرے یہہ ڈھنگ
مندُو اُسکا لائے اصلی رنگ

ہے یہہ ترکیب سبکی سب اچھی
کر تو جی سے اُسے نہ ہو بے جی

منڈوا اور پیٹھہ کی زخم کا علاج

پیٹھہ گہائیں اگر فرس کی ہو	گر یہی سب دوا کہ اچھی ہو
گچ پورانی کالے منگا چونا	تیل کڑوا بہی گچ کا پردونا
پانی دو سیر اور وہ دو چیز	گہول پانی مین بار با تمیز
رکہدی اُسکو وہ تہ نشین جب ہو	صاف پانی رہی تو پہینک اُسکو
وہ جو ہی تہ نشین اُسی لے لی	ریش کی تحت و فوق اُسی بہر دے
پہیونکا نہ آی اُسپہ قدم	اور تو بہی ندی پکہہ اُسکو الم
متواتر کری جو ایک ہفتہ	پیٹھہ اچھی ہو اُسکی بی شُبہہ
یا کہ پسلی ایک اونٹ کی منگوا	آگ مین ڈال اُسکی خاک بنا
یا کہ ایک پورانی جوتی کا	خاک اُسکی بہی لی جلاکے منگا
یا کہ گدہی کی لید تو منگوا	پیس باریک خوب اُسی سکہلا
یا کہ لُبدی بنا منگا کر تنگ	ہو نہ اِن سب دوا سی تو دلتنگ
خاک چمڑی کی یا اوس ہڈی کی	لید کا ہو سفوف یا لُبدی
آئی اسمین جو تیری دلکو پسند	ریش کے مونہہ کو کر اُسی سی بند
سرد ہو جسقدر سو اچہا ہو	جو رنگلی اور سیاہ سچّا ہو

کرم کی زخم سے نکلنے کی	زخم دھونی کی اور سلنے کی
نکتہای عجیب مین تدبیر	ہوگی مرقوم تو نہ ہو دلگیر

گیارہوین فصل جلد شکم اور اُسکی متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش	دلمین اپنے نکر تو کچھہ پس و پیش
سادہ کاغذکی کر کئی ایک تہہ	اُسکو پانی مین کرلے تر ای مہ
اُسی کاغذکو ریش پر رکھدے	اُسکی اوپر سی تنگ اُسکا لے
ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچھا	روزمرہ تو اُسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کی نیچے ہو طبق کی سوج	لی خبر جلد اُسکی وقت عروج
ہو وہ آماس اسطرح پیدا	ٹکیہ روٹی کی جیسی ای شیدا
اُسکی ہو گر علاج مین تاخیر	ہو ترقی پذیر بے تدبیر
تُندہ کی سینہ سی ناف تک پہونچے	مادہ زہرباد کا ہوئے
ہو یہہ آغاز مین دوا کافی	باندہنا اُسپہ گرم کرکہ ہتہی
اور جو اس سی نہوئی وہ زائل	بہر تدبیر اُسکے ہو مائل
جو دوا زہرباد کی ہے کہلا	واسطی لیپ کے بنا یہہ دوا

لیے کالی دہتورہ کا پتا — عرق اسکا نچوڑ کر ایک جا
شیرہ کالی مکو کا جلد نکال — مائیدہ لکڑی کالی زیرہ ڈال
جب وہ نم ہو تو پیس اسی سل پر — گرم کرلی پہر اسکو اے دلبر
اور آماس پر لگا اسکو — گر خدا چاہی جلد اچہا ہو
یا بجائین کے نیم کی پتے — اور سمہالو کی پتی منگوالے
بہل بہلا تینون کو اکٹہا کر — کچہہ بہپارہ بہی اسکا دی اسپر
بعد تسخین پتون کو لے — اسی آماس پر اسی رکہدے
اور کپڑی سے باندہ اسی مضبوط — کہولنی تک وہ تا رہی مربوط
کرکے دو تین دن اسی پیہم — کرنا پہر فکر دوسری اسدم
با دخایہ طناب کی بہی دوا — یہی دیکہی کتاب مین ہر جا
جب ضرورت ہو کر اسیکو بپا — اور نہو دوسرا دوا درکا

بلا تفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اسطرح پر ہو — جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو
سجی کہار اور سرسون لوٹا کہاں — اور جو کہار سیندہ پیپل یار
انبہ ہلدی بہی اسکے ساتہہ منگا — لیکی ہموزن سب کو کر ایکجا

بیس پانی مین اسطرح باریک | لیپ کرنی مین تاکہ اُتری بہیک
لیپ کر اُسکا اور بنا بہہ دوا | چاشنی دی دوا کی صبح و مسا
سیندہ اجوائن اور لی ہیرہ | کہو بیج اور چرائتہ چیتا
پوری لی ایک خوراک سب ہموزن | اور سلونکی تیل مین کر ظمن
تین دن اسطرح کہلایا کر | اور نہ ہو اُسکے حال سی مضطر
ہوئی فضل خدا جو شامل حال | پائی صحت تیرا فرس فی الحال

بارہوین فصل آلت اور خصیہ کی بیماری اور اُسکی علاج کا بیان

ہو ورم خصیہ مین اگر ای مرد | خلط بادی سی ہوئی نرم و سرد
لاکی ایلوت اور رکہہ زیرا | اور جو اکہار سا تہری ایک جا
خوب سا اسکو کوٹ کر تو چہان | گہی بہی اسمین ملا دی کہنا مان
مثل مرہم بنا کی اے دلدار | دفعہ دفعہ ضماد کر دس بار
پاکہ چہلی منگا اُسی کر جوش | دیگی دو سیر آب ای ذی ہوش
ربع جب پانی کا رہی باقی | نال مین اُسکو بہہ بلا ساقی
پہلی ایک تین دن اُسی پلوا | عائد حال تاکہ ہوسئے شفا
پاکہ لی دارچینی قند سیاہ | دونو خرکے ہی وزن کی اکراہ

اسکو مخلوط کر بہرا لے ہمدم	لیپ خصیہ پر اسکے کر پیہم
ہی یہی خلط بلغمی کا نشان	ہو ورم سختگی کے ساتہہ اگر جان
ورم بلغمی کی ہے یہہ دوا	پیپل اور سونٹہہ گیرو لی منگوا
ہو جو اکہار بہی مگر اسمین	ساتہری بہی پڑی ہو اسمین
کوٹ اور چہان لو مساوی تو	مے مین اسکو ملالی اے خوش خو
سیر بہر بہی نہوسے ہی کمتر	نال مین بہر کے تو پلا یکسر
یا کہ منگوا کی گائے کا گوبر	تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اسپر صبح و شام	تا ورم کا رہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جسکی خصیہ پہ ہوئین دانہ نمود	چرب روغن سے کر اسے تو زود
چہیل کر لادرخت نیب کی چہال	یا کہ گہرنی کی لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اسے اے یار	کر دے اسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کی قایم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہہ دونو یکجا ہو	کہینچتے ہین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا جہرہ ہو معدوم	یا کہ دونو ہون گاہ لا معلوم

چتی بٹی کرے بادستادی — اسطرح کی بنائے آزادی
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر — آخر آخر وہ ہوئے لنگ پذیر
پر سمجھ لے یہہ اسکی تنگا ایشر — ہی مرض پانہد و پیدائیش
ہو وی اصلی کا اسطرح قالب — نہ چپ و راست ہو نہ ہو جانب
دوخت کا ہو نشان نہ نجیہ کا — صاف و شفاف ہوی بیضہ سا
زور ماری ہزار گر قابل — ہوی اُسکا علاج لاحاصل
اور مرض سی یہہ ہو نشان ظہر — خالی ہو ایک پری ہو دوسری
دوخت کا بہی نشان اُسپر ہو — کہ طرف اُس سی صاف ظہر ہو
گر تو اُسکی دوا انجو شتالی — گر مرض سے ہوا ہی وہ خالی
فصد زانو کی اسکی پہلے لے — قرب خصیہ کی رگ مین نشتر دے
کر دی خصیہ کو چرب روغن سے — لگائی کا تول اور روغن لے
اور نمک اُسمین دی اور اُسکو گلا — آگ پر رکہہ کی اُسکو جوش کہلا
کہول ہانڈی کا موںہہ بہپارہ دے — اُتری وہ جہڑ تاکہ اوپر سے
کر یہہ ترکیب روز صبح و مسا — اور منگا کر کہلا یہہ اُسکو دوا
نو درم سے نہ ایلوا تھوڑا — ہینگ چپل تو اُسپہ وزن ربا

جزو اور کل کا ربع ہو پیپل   وزن مین ہینگ نُہ درم اگر
ہو جو اکہار نو درم اے یار   اور لہسن کا ایک جو یکا شمار
نُو درم تیل اُسمین ہو تِل کا   کوٹ اور چہان لے بہت یکجا
ایک ہفتہ کہلا دے قسمت کر   پانی دینا ہو چاہ کا بہتر
ہینگ بریان دوا مین ہے مربوط   کر تو لہسن کو چہیل کر مخلوط
آب و دانہ کی ہو خبرداری   اور دواکے دن مین بہی ہشیاری
دانہ اُسکو نہ دے دوا کے بعد   اور سواری نہ لے دوا کے بعد

آلت کی بیماری کا علاج

ہوے آلت مین گہوڑے کے پیدا   گرمی کی خلط سے ورم تہوڑا
دانہ دانہ سے اُسمین ہو مین تمام   ہوے خارش سے مضطر ناکام
ہو نہ عجلت سے اُسکی گر تدبیر   کیڑے پڑجائین اُسمین بے تاخیر
فصد لینا مفید ہو اُسکو   پر رگ اندرون زانو ہو
سرد پانی چہڑک قضیب پہ لے   لیپ خرما کے نیم کی کر دیے
نیم کو جوش کر اُسے دہو ڈال   تاکہ اچہا ہو جلد بے اجمال
کبہی کو یاد ہو کے یکصد و یکبار   ہے یہ مشہور نسخہ بے تکرار

کتھہ پیپریا ملالی کچھہ کافور	بس اسیکو لگاکہ ہو مسرور

تیرہوین فصل دُم اور اُسکی متعلقات کا آزار اور اُسکی علاج کی تدبیر

خارش دُم کا اب سبب ہی جان	خون فاسد کا جمع ہونا جان
چھوٹی چھوٹی ہون دُم مین انہ نمود	بہوسیونکا اُٹری پہر اُسکی دود
ہو جو اُسکی علاج مین تاخیر	کرم کہا جائین پوست کی تدبیر
یکبیک بال یون گرین دُم سے	باد ضرضر سے جسطرح پتے
ہڈیان جسقدر ہین دم مین نہان	ہو جو بوسیدہ چرم ہوئین عیان
یہی بہتر ہی دل سی کر کی فصد	لی سر دُم کی اُسکی پہلی فصد
دُم کو سلفونکی تیل سی کر چرب	نرم ہاتہون سی تا نہ پہونچی ضرب
اور منگوا کی سیر بہر خرما	پاؤ بہر اور نیم کا پتا
کوٹ دونو کو ایکدل کر لی	تین دن تو وہ سب کی کہلوا دی
یا کہ روغن حنا کی خارش کا	حب دستور اُسسے روز لگا
چودہوین فصل مین ہی اسکا ذکر	دیکہہ آگی نہ اسس جگہ کر فکر

١٤ چودہوین فصل خارش دہنگی اگن بادیتی برسائی گچہرم کی علاجکی بیان مین

نصف ان سی جو ہوی گہورا لنج	ہوئی بادی سی اسطرح کا گنج

ہو بتدریج خشک آدہا تن	کہینچی خمیازہ و بیدم دم زن
رہی بیہوشش غافل و کاہل	کاہ و دانہ نسی ہو نہ وہ شاغل
سیر بہر تِل کا تیل بہر دوا	اور ایلوت دونو ساتہہ منگا
لینا ایلوت تیل کا آدہا	کرنا دونو کو ایک مین یکجا
آگ پر بہر چڑہا دی دیکر جوش	خوب مالش کر اُسکی ای ذیہوش
رکہنا اُسکو ہوا سی تو محفوظ	ہو نہ محبوس بہہ بہی ہو ملحوظ
ہی کہلانی کے واسطی اکمل	سیر بہر دودہ پاؤ بہر پیپل
یعنی پیپل کو پیس دودہ مین ڈال	اور پلا دی فرس کو بہر کر نال
متصل تین دن اُسی ایجان	صبحدم گر پلا تو پاے امان

گج چرم کا علاج

گندگی لائی جب کہ تن کا پوست	ہوئی زخشندگی بہی یکسر سوخت
یعنی ہو جائی جلد کا چمڑا	گندہ پی آب سر بسر گہرا
اسطرح پر علاج کر اُسکا	تا کہ فضل خدا سے ہو اچہا
کاسنی بہلا کانجی کشمیری	بیج بہی ہو اسمین تیل تِل کا بہی
کاسنی بہلا او بیج کو لے	دو نو مخلوط کانجی مین کر دے

پهر اسپر رکهه پتال جنتر مین	کهینچ لے تیل ایک منتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اسکو	مل اسیکو نه جب تک اچها هو
اصل پرچاهئی که پاے قرار	اسمین باقی رہے نه پهر آزار

پتی کا علاج

اچهلی پتی فرس کے گردن پر	کیچلی ایک سانپ کی دلبر
لی منگا اسکو اور گڑ تهوڑا	کرکے مخلوط اس فرس کو کهلا
یا منگا کر چهٹانک مرچ سیاه	اور گیرو اسیقدر همراه
دونو باریک پیس کر باهم	تین دن تک کهلا کی هو بیغم
روز کرنا تو اسطرح طیار	اور کهلانا اسے اسی مقدار

خارش اور کهجل کا علاج

گر فرس کی بدن مین خارش هو	باسی پانی سی خوب اسکو دهو
آب یا قلقله شبینه کا	لیکی دهلوادی اسکو سرتا پا
یا که بارود کچهه دهی مین گهول	بی تکلف مل اور نه کچهه تو بول
یا که صابن منگا بقدر ضرور	اسکی چوتهائی کر نمک معمور
کوٹ دونو کو پهلے کر مخلوط	پهرکسی پارچه مین کر مربوط

بوٹی باندھ اسکی اے اکمل
پانی دیدیکی غسل اُسکو دے
یاکہ تاڑی منگالے دانشمند
سرسی لی تا قدم برابر مَل
خشک جتنک نہو بدن کی دوا
آدمی کی لئی یہی ہے اکثر
اِسکو مینی بہی آزمایا ہے
اور فقط چُل جو ہو تو بید انجیر
اور منگوا کی دوغ ترش ای یار
چُل کی موضع پر اُس دہی کو مَل
روز سیوم منگا کی مٹی زرد
آب خالص کی ساتھہ اُسکو دہو
کہ ملا کر دہی مین کچھہ کہاری
تین دن مین مرض وہ یون کم ہو
یا و بہر تیل نیل بیسہ بہر

اور اُسی سی بدن کو اُسکی مل
مل اُسی پوٹلی کو اوپر سے
پہر نہ تازی کو ہوئی بیتا قند
کرد و وقتہ اسیطرح سی عمل
باندہ گہوڑیکو آفتاب مین لا
لاکہہ تدبیر کی یہہ ہے تدبیر
نفع اس سے بہت اُٹہایا ہے
کرکی باریک اُسکو بے تقریر
اپنی ہاتہونسی تو ملا یکبار
تین دن مین وہ تاکہ ہو اکمل
مَل بدن پر فرس کی ہو بیدرد
روز چارم فقط یہہ حکمت ہو
دہو دی اُسکا بدن بعیاری
پہرسی جیسی دفع شبنم ہو
تیل کڑوا ہو لیکن ای دلبر

اُسی روغن مین تیل کو کر حل / اور بدن پر تمام اُسکے مل
بعد یکپاس پھر اُسی دھو دے / چکنی مٹّی لگاکے پانی سے
فصل گرما مین ہوئی پانی سرد / اور سرما مین گرم ای بیدرد
خارش اور چل ہونگی دونو اسّی دور / ہی یہہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باد کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کی عیان / ابتر بکا ہی اُسکے وہ سامان
ہو اگن باد کا یہی دستور / تن سی اپنی رہے فرس معذور
ہو گی بوسیدہ ساری تن سی جدا / جابجا اُسکا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا / جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سی ہو مرض یہہ پدید / فصد ہاتھونکی اُسکی ہوئی مفید
بعد اُسکے علاج کی تنظیم / کرلی بیطار جس طرح تعلیم
یعنی منگواکے نیم کا پتّا / چاول اُسمین پکاکے کر ٹھنڈا
اور دہی بھی منگا کی کر طیار / تینون ہموزن نیم نیم آثار
سب کو مخلوط ایک جگہ کرلے / نِشل رات اب فرس کو کھلوادے
بیس دن تک اسیطرح سی کھلا / ہی مجرب سند سی اسکو لکھا

یا کہ بنواکے چار روغن دے
تیل سلسون کا اور سہابن لے
گای کا گھی لے اور چربی منگا
دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل ای خوشبو
چرب کرلے تمام تر اسکو
تہوڑا تہوڑا پہر اسمین سابن دے
اور مخلوط کرلے کفچہ سے
جب کہ ملکر وہ ہو چکے طیار
ایک باسن مین رکہہ اٹہا ای یار
پاو بہر لیکے روز اسمین سے
جو کی آٹی مین ملکی کہلوا دے
اور رکہا بہر منگالی توسیماب
نیم آثار گہی مگر بے آب
کتہہ سپر یا اور ریول اور کافور
کرکی باریک سبکو با دستور
گہی ہمراہ پہر اسی حل کر
ایکدل جب تلک نہ ہو دلبر
ریش پر ہر جگہ کر اسکی طلا
تاکہ ہو درد کا یہہ اسکے دوا
تیسری دن لگاکے مٹی زرد
نرم ہاتہونسی دہووی موقع درد

جہنک باد کا علاج

ھی جہنک باد ایک مرض بادی
دست و پا کی ہو جس سی بربادی
پا اٹہا کر چلی نرس منزل
یا زمین پر ٹپک کی بی غش و غل
یا کہ انداز اسکا ہو ہمدم
پانون گہستا چلی قدم بقدم

جب علاج اسکا ہو تجہی درکار	یہین بتاؤن سو کرد و اظہار
یعنی دو دام تول آہن لے	اور دو دام اُسمین پارہ دے
دونو مخلوط کر کے کوٹ اُسکو	تا کہ ملکر ہر ایک ایکدل ہو
بیس دن اسطرح بنا کے کہلا	کیا عجب ہی کہ ہوی فضل خدا
صبحدم اُسکو پہر کہلا ای یار	تا اثر سی ہو اُسکے برخوردار
کچہہ جہیلا ملا کے با ستّو	روز مرہ کہلانا ای خوش خو
یا کہ تو ہلدی پارہ پیپل لے	اُسی ترکیب سی بنا کر دے
یا کہ منگوالی ہنیگ روز ایکدام	کرکی بریان اُسی پیئے انجام
صبحدم پہلی تو نہاری کے	ملکی ستّو مین اُسکو دلوادے
پای اکیس دن جو ایک ایکدام	کیون نہو اُس فرس کو پہر آرام

سُرن باد کا علاج

ٹرہ کی ایک پانون جو فرس رکہے	وہ سُرن باد کا مزہ چکہے
ہو مزمّہ کی جا پر اسکا مقام	اُسکی آتی نہین دوا کچہہ کام
ایک فقط داغ سے وہ اچہا ہو	جب تلک کہنگی نہ ہو اُسکو
کُہنہ ہونیکی بعد بے تقریر	کام آتی نہین اُسے تدبیر

برسائی کا علاج

بسکہ برسائی ہے مرض مشہور — اسکی تصریح کچھہ نہین ہے ضرور

جو اگن باد کا علاج ہوا — اسکی خاطر بہی ہے مفید لکھا

تجربہ کا علاج ہے لینا — ایک چلہ تلک اُسے دینا

یا کہ ہلدی منگالی اور گہوڑبچ — اور منگوالی کچھہ پورانی گچ

بوک ہموزن کر نہ کچھہ تو شک — زخم پر بار بار اُسکے چہڑک

حکم رکہتا ہی یہہ سفوف ای یار — اسکی تاثیر مین نہین تکرار

یا کہ خالص منگا کی روغن سیپ — تل اُسی زخم پر باین ترکیب

خشک چونہ منگا سفوف بنا — زخم پر اُسکے پہلی تیل لگا

خاک چونی کی پہر چہڑک اُسپر — تابتدریج ہوئے دور ضرر

یا مجرّب ہی ایک اور دوا — کرکے طیّار تو اسی کو لگا

ہی مجرّب نہ کر کچھہ اسمین شک — پاؤ بہر لی بہلانوہ ای زیرک

زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا — تیل تل کا بہی سیر بہر پورا

آہنی ظرف مین ہو روغن جوش — اور گرگٹ بہلانوہ ای ذیہوش

کرے دو نو جلا کے خاکستر — ایک کڑی مین جہان ای دلبر

پھر اُسی احتیاط سی رکھہ لی ریش پر اُسکے تو طلا کر دیے
اور اُسکی سوا ایہہ ہے تدبیر لکھتی ہین آزمودہ بے تدویر
تخم خنزیرہ پاؤ بھر بے تول اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول
کوٹ کر دونو ایک جگہ کر لے تین حصہ کر اور فرس کو دے
سہل و آسان ہی ایک اور علاج لائی نفرت اگرچہ اُس سی مزاج
یعنی سرگین ماکیان منگوا کر بیاپی بروے زخم طلا
یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار کہنہ و ہم کلان و قامت دار
سوختہ کر کے تیل مین دلبند کر لے مسحوق سر بسر یکچند
ہو اگر زخم پر طلا اُسکا پھر نہ درکار دوسری ہو دوا
یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا ریش پر لیکے باندہ اور بھگا
رہے پانی سے ٹاٹ دایم تر گولیان زہر کی کھلا بنڈر

فصل پندرہوین بوغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کی بیان مین

ماری گر چاندنی کوئی گھوڑا جا بنکا اُسکی رحصتی کوڑا
جو رقیصر زدہ ہی ایک طوفان آنکھین دونو ہون منقلب بجان
ہو تشنج تمام سر تا پا اور بے حس ہو جسم تختہ سا

[illegible] انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲

آب و دانہ سی اُسکو نفرت ہو
یہہ بہی ایک باد کا ہی قسم اے جان
موہنہ کہلا جب تلک رہی اُسکا
نوجوان ایک مرغ کو مذبوح
دو نو پانون اور پر فقط کردو
کوٹ ہاون مین اُسکو جیسا ہے
پاؤ آثار مرغ کا لیلے
اور خالص شراب لی سنگوا
دی جہیلہ بہی اُسمین قدر ضرور
ہوچکا اسطرح وہ جب طیار
پانی دینا تو گرم ایک ہی دم
پانسنگا ایک جہجکی اسے یار
کوٹ ہاون مین اور رملا اُسکو
پینہ کہنہ لیکے دانشمند
گوشت گبدڑ کا یا گلہری کا

موہنہ ہلائی مین اُسکو دقت ہو
دم مین کرتا ہی کچہہ کا کچہہ سامان
نفع بخشی دوا جو چاہی خدا
رکہہ سلم اُسے تکر مجروح
پہر اُسی جوش کر بقدر ضرور
علت اُسمین ہے یا مصفا ہی
کر کی باریک اُسکو اُسمین دے
تول مین پوری سیر بہر شیدا
کرمرکب تو سبکو بادستور
پہر کہلانی مین اُسکے کیا تکرار
دینا ہرگز نہ سر دای ہمدم
کاٹ کر تا نہہ پانون دم اُسکا
تہوڑی آٹی مین اور کہلا اُسکو
کری کا نو تکا جوف اسکی بند
ہی مقر سفید اُسکو لکہا

اور اُسکی کہلانی کی ترکیب ہی وہی جسطرح سی کی تادیب
کچھ نہ دینا اُسی دوا کے سوا پانی وہ پوری بیس دن فاقہ
باندہنا اُس جگہ اُسے لیکر کر سکی جس جگہ ہوا نہ گذر
بند ہو جائی جب کہ مونہہ اُسکا ہی تردد کی اُسمین بیشک جا
حیض کی گدیان منگا دس یا پانچ رکہہ اُسی دیگدان مین ورکر آنچ
قید پانی کی کیا لکہون ای یار تیری دانائی اُسمین ہے درکار
بس کفایت ہی اسقدر پانی کہینچے اسکا اثر بآسانی
جب کہ مقدار سی رہی باقی ایک چہارم اُتار ای ساقی
گدیان کرکے سب وہ افسردہ تال مین بہرلے آب تفخوردہ
تاک سی اُسکو وہ پلا پانی دفعہ دفعہ نہو پریشانی
یا کہ دو سیر گوشت بکری کا ہو جو بکری سیاہ سر تا پا
جب کہ دو سیر اُسکی ہو مقدار ہینگ بہی پاؤ بہر منگا ای یار
کوٹ باریک دونو کر ایکجا سات حصہ کر اُسکے ای دانا
کرکے ایک حصہ روز جوش ایجان پانی اُسکا پلائیے در ہان
یا کہ لی تل کا تیل تو درہم چربی بز بہی سیر بہر ہمدم

ہوئی روغن دستور بی تکرار — تول مین پورا پاؤ بھر ای یار
جوش ان سبکو کرکے پانی مین — فرق کرنا نہ کاردانی مین
اُسی پانی کو یار اُسکو پلا — اور یہی لوٹ پھیر کرنہ سوا
یا نمک سنگ ایک چھٹانک منگا — نودرم پیپل اسمین اور ملا
پاؤ بھر تازہ خون بکری کا — کرلی مخلوط اور فرس کو کھلا
فصد بہی ہے مفید بیسکنہ — ہوئی دنبال چشم یا سینہ
یا فقط دو نو پامین کردی ٹہے — یا کہ ہو آخر الدوا الکی

بوغمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کی ہو جاری — زندگی مین ہو اُسکی دشواری
ہو پسینہ سی ایک روان دریا — ہوئی غرق عرق وہ سر تا پا
بوغمہ ہے ولی بخوف وخطر — نام لیتی نہین ہین سوداگر
جذب کرتی نہین دوا اُسکو — کام آتی نہین دعا اُسکو
غیر ازین اور کچھہ نہین تدبیر — کاش ملی یہہ دوا کرے تاثیر
یعنی راکھہ آوین کی منگا جلدی — اور ملنی مین کر جوانمردست
ہو نہ جب تک کہ خشک اُسکا عرق — راکھہ ملنی مین کر نہ کچھہ بہی فرق

ملتی ملتی ہو گر پینا بند | نہ تردد کرا اور رہو خورسند
یا کہ دو گل دی اسکی تارک پہ | شہیک دو نوہون کان کے اندر
یا کہ مرچ آدہ پاؤ اور ہرتال | ایک ٹکہ بہر منگاکے اسمین ڈال
اور عاقرقرحا ٹنک ای بار | سیر پچہلی شراب بی تکرار
پیس سبکو شراب مین یکجا | ہو سکے جسطرح فرس کو پلا
کیا عجب ہی اگر خدای کریم | رحم کردی وہ ہی غفور رحیم
ایک چلہ نہ اوسکو دی دانہ | دیکھہ دانہ وہ گو ہو دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوکنڈی قی خون وغیرہ کی علاجکی بیان مین

ہی مقرر صرع مرض ایک صعب | موت کا سامنا نہین ہی عجب
اوسکی پہچان کا یہی ہی نشان | لوٹی پیٹے کری فرس ہیجان
جبکہ دیکھی فرس کا یہہ رنگ | بلّی لوٹن منگاکے کریہہ ڈہنگ
گر کی سایہ مین خشک اوسکو کر | ناس دی اوسکی اور اسمین چوکپ
سونٹہہ لوبان تولہ تولہ لا | تولہ دس دودہ گایکا منگوا
دودہ مین پیس سونٹہہ اور لوبان | اور دا اوسیکا عطوس کر ایجان
ناس ١٢
تل کا یا تیل لیکے دانشمند | عرق لیمون کا دیکی قطرہ چند

بلی لوٹن اور ... دونو ایک نام ہی ... مشہور ہیں ١٢

دونو مخلوط کر بقدر ضرور — اور دی اسکی ناس بادستور

اور پلانیکے واسطے منگوا — گائی اور ستونتهه برگ نیم ایکجا

اور کتیرا چرائیته بهی لے — بیج حنظل سنگاکی اسمین دیے

وزن مین هو هر ایک توله دو — کرکی جوکوب جوش دی اسکو

پانی اسمین فقط هو دو آثار — جب چهارم رهی تب اسکو اتار

چهان کپڑی مین اور آب لال — شام هوتی اسے پلا فی الحال

چار دن اسطرح بنا کر دے — تا مرض اسکا وه فنا کر دے

اور غذا جو هوئی ای ذیهوش — هوگلی مین و یا بزیره دو گوش

داغ دی اسکو تاکه هو زائل — اور اسکی سبب نهو گهائل

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاڑی گر کوئی مرکب — دست و پا اپنا یکه سینه و لب

آئی دیوانگی مین اسکا مزاج — یهه بنا کر کهلا تو اسکو علاج

انگوزه سیر و بسنج بادنجان — اور اجوائین ای عظیم الشان

اور نمک سینده اور تخم پلاس — بیج سینهڑکی لے نه کر وسواس

هو هر ایک نو درم یهه اور گلقند — پاؤ بهر پورا اول اسے دلبند

ہوئی اُسمین دہی بھی نیم آثار	کوٹ اور چھان سب دوا ای یار
کر کی مخلوط یکدگر باہم	تین دن تک کہلا کہ ہو ہضیم

سوکنڈی کا علاج

خود بخود ہوئی گر فرس لاغر	فربہی کا اثر نہ ہو تن پر
آنکھ بھی مائل سفیدی ہو	رہی دایم غنودگی اُسکو
دینا جلاب اُسکو ہے ضرور	ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زرد چوب اور سون بھی لے	اور سوا اسکے توتیا بھی لے
لی ہر ایک چار تولہ تول اُسکو	تین تولہ بلاس یا بیرہ ہو
کوٹ باریک شہد لیکر سان	تین گولی فقط بنا اے جان
کر کے موقوف اسپ ای دلبر	ایک گولی کہلا دے وقت سحر
بعد ساعت کی اسکو ای ذی شرم	ایکدو بار دیدے پانی گرم
دست آنے مین ہو اگر تاخیر	صبحدم گولی دوسری ای پیر
اُسکو جاکر کہلا نکر اخلاص	تا کہ آجائین دست بی وسواس
اور جو آجائین کاش دست ایذا	سرد پانی مین ستو تہہ ای استاد
کوٹ کر گولی باندھ ہم مقدار	ایک لیموں کے اور کہلا ایکبار

ناکه هوجای بند اسکا دست	اور هووی نه وه فرس دل خست

مونهه سی خون بند کرنیکا علاج

خون کرتا هووے اگر گهوڑا	خون زاید هو یا که هو تهوڑا
هی مجرب علاج ایک اسکا	چهال جامن کے لے سنگادانا
خشک سایه مین کرکے کرباریک	هو چکی جب که اسطرح وه ٹهیک
تین بیضه کی تو سفیدی لے	ایک کف دست اسکو اسمین دے
ایک غلوله بناکے اسکو کهلا	تاکه هوجائے دور اسکی بلا
روز طیار اسکو کرلینا	ایک هفته تلک اسے دینا
هو ضرورت اگر تو اور کهلا	ایک دو هفته برابر اسکو بنا
صبحدم اسکو دینا بهتر هے	اور کهلانا نهار خوشتر هے

ناک سی خون بند کرنیکا علاج

خون گری ناک سی اگر ناگاه	بند کرنیکی اسکے هی یهه راه
شاخ آهو و گاومیش ای یار	سوخته کرنا عطوس ایکبار
رکهه نلی مین اسے بقدر ضرور	ناک مین اسکے پهونک هوجا دور
یا دوای ایک اور ای خوشخو	آئی گر دل مین تیرے کر اسکو

جهه درم بوک آدمی کالے — اسکی ہموزن تیل تل کا دے
دونو کر آتش او رنلی مین بهر — پہونک دی اسکی ناک کے اندر
بی تکلف ہی محض یہہ ترکیب — پر سراسر ہے اسمین نفع عجیب
گاہی گاہ اسکے سر پہ ٹل اکثر — فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

کاہ و دانہ سی جسکو نفرت ہو — یعنی کہانی سے اسکو نکبت ہو
کری خواہش مگر وہ کہا نہ سکے — گہاس اُٹہائے مگر چبا نہ سکے
دانت اُسکی مین ترش یا انجہر — یا زبان کی ہی خشکی سے مضطر
مونہہ سی باہر نکال اُسکی زبان — دیکہہ لی اُسکو اور کر درمان
چہیل منگوا کر کی تو چہال — بوک باریک شہد اُسمین ڈال
گولیان باندہ لیمو کے مقدار — ایک گولی کہلا بوقتِ نہار
چار دن متصل کہلا اُسکو — خشکی و ترشی تاکہ زائل ہو
اور جو انجہر ہو کرو ہی ترکیب — باب سیوم مین کی ہی جو تادیب

ستر ہوین فصل گر گری کے اقسام اور اُسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات گر گری کے یار — اُسکی تفصیل کا ہے یہان سی شمار

اُسکی اسباب سی کرون آگاہ — اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دو اہی جدا — خلط کرنیمین ہای کیون نہ دغا
صرف دانش اسی مین ہی درکار — کہ بخطا پای ہو جو دانش کار
ہو نہ تحریر پر فقط نازان — اسپ ادراک کو کری تازان
قسم اول کی یہانسی ہے تقریر — اُسکی آثار کی فقط تحریر
وہ جو سناہی دمبدم گہوڑا — ہی مگر اُسکے بول کا توڑا
اپنی آلت کو مُضطرب ہوکر — لائی باہر کبھی کبھی اندر
پای تو اسطرح جب اُسکا حال — لال مرچ اُسکی نایزہ مین ڈال
بستہ کرتا رہو سی با فطرت — تا نکلنی مین ہو نہ کچھہ دقت
یا فلیتہ بنا کے شورہ کا — اُسکی رکھہ نایزہ مین ای دانا
اور جو مادہ کا پای تو یہہ چال — فرج مین اُسکے ایک تباشہ ڈال
چاب یا موہنہ سی بیر کے پتّے — فرج مین اُسکے ڈال تو جلدی
یا کہ ساین کا اُسکو شافہ کر — کرتے ہین مُمتحن اُسے اکثر
ناک مین یا پلادی کڑوا تیل — تیل خالص نہو کچھہ اُسمین میل
یا کہ جون سر سی چن لے تو دو چار — اُسکی کانون مین ڈال دی ایکبار

جب کہ اس سی نہو اُسی آرام　　رائی منگوالی اور کر یہہ کام

بیس پانی کے ساتہہ اور لیکر　　کردی اُسکا ضماد فوطون پر

ایک لوٹی مین بھرکے لی پانی　　پاس جا ساغری کے ای جانی

پانی ٹونٹی سی تو زمین پر ڈال　　مونہہ سی سیٹی بجا کہ وہ فی الحال

اس اشارہ کی ساتہہ ڈالی بول　　جستی نکلے تمام اُسکی ہول

متواتر کرے جو تو تدبیر　　کری پیشاب وہ بلا تاخیر

کُرکُری کی قسمِ ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہی مگر یہہ طور　　بند کرتا ہے وہ بُرا دستور

دمبدم لوٹی اور بغل جہانکے　　لید باہر نہ ہوئے مقعد سے

لید کی ساتہہ بند ہو پیشاب　　ہوئی دردِ شکم سی وہ بیتاب

اُٹھہ سکی تہان سی نہ وہ جلدی　　اُسکی کام و زبان پر ہو خشکی

ہی دوا اُسکے واسطی اکمل　　تخم خردل سفید اور پیپل

سونٹھہ منگوالی اور دودہ چراغ　　وزن مین سب مساوی ہو بیداغ

کر اُسی بول گاؤ مین مسحوق　　ایک فتیلہ بنالی اے معشوق

ساغری و قضیب مین اُسکے　　رکہہ فتیلہ کو ایک حکمت سے

پاتنگ سنگ اور پیپل لے — نیم کی چھال بہی منگا کر دے
موتہہ منگوالی اور منگا سر شف — اور منگا تیل تل کا ای اشرف
کرکے حل تیل مین وہ سب اجزا — بہرلی اسکو نلی مین کر ایک جا
حسب معمول اسکے حقنہ کر — ہونی پائی دوا نہ کچھہ ابتر
ایک مجرب ہی اور بہی ترکیب — جس سی حاصل ہو اسکو نفع عجیب
سونٹھہ دوبہر ہو اور قند سیاہ — چار ماشہ لی ہینگ ای ذیجاہ
کوٹ کر تینون جز کو کر ایک جا — اور غلولہ بنا فرس کو کہلا
کیا کہون فائضہ رہی کب تک — لید جب تک نہو رہی تب تک
یا کہ منگوالی فیل نر کی لید — اور سائیس سی بھیہ کرتا کید
چہیل لائی وہ چہال پیپل کے — ساتھہ پانی کے جوش کر جلدی
وزن پانی کا ہوی شش آثار — آدھا باقی رہی تب اسکو اتار
سرد کر اسکو اور فرس کو پلا — نال مین بہر کی پائی تا وہ شفا
یا لی تمباکو پینی کا ہمدم — اور کہلا دی فرس کو تو اسدم
ہی یہہ ترکیب سب کی سب بہتر — جا ہی دل جسکو کر نہو مضطر

گرگری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دم کو جب مروڑی ہو ہر — خلط ثالث کا اسپہ ہوئی زور
کوئی ڈابہہ وہ کہا گیا ای یار — جس سی ملتا ہی دم کو سو سو بار
اُسکی انتو ہمین ہنسی کی ہی گرفت — سُدہ ہو نپکا بہی نہین ہی شگفت
دو دہ منگوالی سیر بہر ای مرد — اور منگا اسکا نصف روغن زرد
دو نو کر آتش اور رکہیو نہ ملا — نال مین بہر کے نیم گرم پلا

گرگری کی چوتہی قسم کا بیان

قسم چارم ہے باد کا پینا — منہہ اسیر اُسکا ہے جینا
تہپ تہپا کر وہ ہونٹہہ ملتا ہے — باد پی پی کے راہ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جائی بہول — دم کری لوٹے اور رہوی ملول
مونہہ کی سدہ و دجبکہ ہو حرکت — آگری سر پہ اسکے سو شامت
یاکہ تالون مین گُڑ کی جلیبی دے — یا چہرا اُسکے مونہہ مین ہاتہی دے
ڈہاٹہی ہو چوب نیم کی بہتر — لیک وہ چوب ہو جو تازہ و تر
کر کے بریان سہاگہ اور ملا — پانی شیرین و گُڑ ملا کے کہلا
ہو نہ چہہ ماشہ سی سہاگہ کم — پاو بہر پانی اُسمین ای ہمدم
گُڑ بہی ہو آدہ پاو بس کافی — اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

گرگری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم ہے وہ کہ اتری آنت
سُن دوا اُسکی یار ہین نہ دانت

لوٹی پوٹے اگر بہت مرکب
اور نہ آوی سمجھہ مین اُسکا ڈھب

ہو ورم فوطون پر اگر اُسکے
گرم ہو طور ہون نہ نرمی کے

اُسکی فوطی مین کچھہ نہین ہی شک
گرگیا ہے حلول رودہ تک

اُسکی تدبیر کا نہین امکان
آختہ کرنیکے سوا ای جان

آختہ کرنے سی ملے صحت
ورنہ افزود روز ہو علّت

آنت کرلے نہ جب تلک اندر
آختہ کرنیکا ارادہ نہ کر

انگلیون سے دبا دبا اُسکو
ریل اندر کو تا وہ اندر ہو

آنت سی ہو وین فوطہ جب خالی
آختہ کر اُسے بخوشحالی

آنت سی جب تلک نہ خالی ہو
دی نہ ایذا کچھہ اُسکے فوطونکو

گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہی گرگری کا یہہ آثار
قسم ششم دیا ہی جسکو شمار

ہو علامت نہ جو لکھی اوپر
اُٹھی بیٹھی بہت وہ ہو مضطر

اُسکو سُدہ کا جان لی تو خلل
اور اُسیکے لئی یہہ کردی عمل

پائی کلی منگا کے بکری کے ... آنچ پر تو پکا لے لکڑی کے
جب کہ گل کر کے وہ ہریسا ہو ... خوب سا اسکو چھان ای خوش خو
پانی دس سیر سی نہووے کم ... گاڑھا گاڑھا پلادی ای ہمدم
یا کہ سنگواکی نر کچورا یجان ... پاؤ بھر وزن مین گچل کر چھان
نصف اسکا لی سونٹھہ کا آٹا ... کر مرکب فقط یہہ دو اجزا
آدہا دینا سحر کو آدہا شام ... جب تلک اچھا نہو یہی کر کام
کہتی ہین اسکو آزمایا ہے ... مین نی ایک آشنا سے پایا ہے
ساغری مین جو ڈالتی ہین ہاتھہ ... لید کی کہنچنی کو گہی کے ساتھہ
کرین اکثر فرس کو وہ ضایع ... انکی ہوئی دوا نہ کچھہ نافع
احتراز اس عمل سی ہے بہتر ... محترز اس سی ہو تو ای مہتر

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جسکے پیدا ہو ... قسم ہفتم وہ گرگری کا ہو
ہوئی سختی کے ساتھہ بول و براز ... بلکہ مسدود ہو کرے ناساز
ہو قراقر کے ساتھہ پہولا پیٹ ... جائی بیہوش ہو کی ہر دم لیٹ
کرکے ہلچال مہرہ فوطہ ... کہائین کیسہ مین ہر گہڑی غوطہ

دمبدم ہو جب اُسکو شدت درد ۔ لال چہرہ ہو گاہ گاہے زرد
داغ دینی سے ہو مقرر دور ۔ داغ سی اُسکا ہوئی رفع فتور
داغ دینی مین گر تامل ہو ۔ کیون دوا کا نہ پھر تحمل ہو
بیج سنگا اور سعد اور گیرو ۔ ہینگ اور بابہرنگ لے خونخو
وزن لینا مساوی چار درم ۔ کرکے پھر چہان سبکو بیش و کم
سیر بہرلی شراب پوری تول ۔ اور وہ سارا سفوف اُسمین گھول
نال مین بہر پلا تگاور کو ۔ رکھہ لی معمول جب تک اچھا ہو
یا کہ دو سیر شیر لے ای مرد ۔ نیم آثار اور روغن زرد
گنگنا کرکے تو پلا اُسکو ۔ دست آئی جو اُسکے تو خوش ہو
دست آنی مین ہو اگر تاخیر ۔ دوسری بار کرو یہی تدبیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال ۔ اُتری تن سی تمام اُسکے وبال

اٹھارہوین فصل تپ اور لرزہ کی بیماری اور اُسکی دوا کا بیان

گرمی صفرا سی ملکی جب تپ ہو ۔ گرم نتھنون سی سانس کے لب ہو
تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال ۔ تن رہی گرم دل مین اضمحلال
مونہہ کو لگائی اور رہوی ملول ۔ الغرض رات دن رہی مجہول

سر دبانی سی اسکی اعضاد ہو
ہوئی روغن ستور ای دانا
اور لی تین پاؤ آرد جو
پاؤ بہر ہو نبات ای ہمدم
کرکے تیار صبحدم ای یار
اور پلا سیر بہر شراب اسکو
پانگا کر تو بیل اور مویز
وزن ہر ایک اسکی نو درہم
پاؤ بہر ہو نبات ای ہشیار
صبحدم پائی ایک ہفتہ روز
اور ضرورت سمجہہ تو حقنہ کر
حقنہ کرنیکی ہے یہی تدبیر
سیر بہر دودہ سیر بہر روغن
کرکے مخلوط سبکو با دستور
چرم کا پہلے ایک کیسہ بنا

اور روغن سی چرب کر اسکو
مل بدن پر تمام سر تا پا
شہد بہی ایک پاؤ کی تکدو
گرم کب کہلا اسے پیہم
ایک ہفتہ کہلا اسی مقدار
پوری ہفتہ تلک کہ اچہا ہو
اور تخم انار با تمیز
نو درم شہد اسمین ای ہمدم
سبکو مخلوط کر کہلا ایکبار
تاکہ ہو جائے دور اسکا سوز
کریہہ تدبیر اور نہ ہو مضطر
سیکہہ لے اسکو تو نہ ہو دلگیر
پاؤ بہر شہد و قند ای پرفن
کردی حقنہ جو تجہکو ہو منظور
نایزہ ایک اسکے موہنہ مین لگا

اور کیسہ مین اُس دوا کو بھر
نایزہ موہنہ مین ساغری کی دہر

اور کیسہ ملائمت سے دبا
جای نرمی سی تا شکم مین دوا

ھی یہہ ترکیب حقنہ اے دلبر
لکھہ چکا جس طرح سی مین تو کر

بلغمی تپ اور اُسکی دوا کا بیان

ساتہہ سردی کی بلغمی تپ ہو
خواب و خور سی نہ کام ہو اُسکو

اپنی تن سے تمام ہو سنگین
کہینچی خمیازہ اور رہی غمگین

خواب غالب ہی دہن سی کف
جاری ہر دم ہو اور دم پہ تف

موتھہ اور شیطرج گرج اسگند
قسط شیرین منگالے ای دلبند

نیم کی پتیان ہون اور دیودار
اور ایلوت اُسمین ای ہشیار

اور وہ سہ سہ درم مساوی ہو
کوٹ بارہ یک چہان لی اُسکو

پاؤ بہر شہد پاؤ بہر پانی
ایک حصہ دوا لی اے جانی

اور کر اُس دوا کو اُسمین جوش
جوش لیکن خفیف ای ذیہوش

تین دن اسطرح سی کر طیار
لیکی بہر روز آب شہد ای یار

حصہ منقسم دوا کا ملا
صبحدم روز اُس فرس کو کہلا

تول کر باکہ پتیان منگوا
برگ تنبول و نیم کے ایک جا

پاؤ بهر سب هو او ربیح آثار — آب شیرین مین جوش کر ایک بار

ایک چہارم رهی جب آب سبو — ایک کٹری مین چهان اسکو تو

اسی پانی مین مونگ پخته کر — نیم آثار سے نه هو کمتر

چهه درم سونٹهه او مرچ سیاه — پیس باریک اسکے کر همراه

نیم آثار اسمین شهد ملا — سب مرکب کر او رفرس کو کهلا

ایکدو دست اسکو گر آوے — جلد آرام وه فرس پاوے

تب لرزه اور اسکی علاج کا بیان

تب کی جب ساتهه لرزه هوی پدید — کرب هووی فرس کو اتنی شدید

پہلی ٹهنڈا بدن هو بعد اسکے — گرم هو جائی اور لرزه دیے

هوئی تن اسکی هون فراز بهم — لغزش اعضا مین هو بدرد و الم

آنکهه دونو هون سرخ کان هو سرد — کریه تدبیر اسکی تو ای مرد

معتدل جا مین کر مقام اسکا — هو نه فاقه سو انتظام اسکا

آشنا کرکے اسکو فاقه سے — جو هو بتیاب گهاس هو کهی دے

تین دن متصل جو فاقه هو — نصف امراض کا ازاله هو

اور حقنه کر اسکا ای عاقل — جسطرح مین کهون نهو غافل

یعنی لیکر ستور کا روغن — سر ببر چرب کردی اسکا تن

لی مقل اور کنگی تول ایکبار — ہر دو ہموزن ماشہ چھہ ای یار

تولہ تولہ چرائیتہ بہپیل — دو دو تولہ منگا پہراے اکمل

کاسنی سونٹھہ اور ببنگ گلوی — کہیرے ککڑی کا بیج اسمین ہوئے

لی املتاس چار تولہ یار — اور کشنیز اسکی ہمسر مقدار

تخم خرفہ بہی پانچ تولہ لا — اور اسکے سوا یہہ لی منگوا

زرد ہلیہ بابرنگ مرچ سیاہ — لے آدہ آدہ پاؤ ای دیجاہ

پانچ استار پانی ای ذیہوش — اسی پانی مین کردوا کو جوش

تیسرا حصہ جب رہے باقی — دیگدان کو اتارا ای ساقی

چہان کر پانی وہ ھی جس مقدار — آدہا اسکو پلادی ای ہشیار

اور آدہی سی اسکو حقنہ کر — اس عمل کا لکہا طریق اوپر

[illegible]

۱۹ انیسوین فصل اقسام اورام اور اسکی علاج کی بیان مین

تن کے اماس کی ھی چہہ علت — سن لی تفصیل اسکی بہدقت

ایک ھی بعد دوسرا بلغم — تلخہ ھی تیسرا اسریع الدم

جب وہ ہون تینون مختلط باہم — علت جارمی ہو مستحکم

گذری محنت وہ جسکی دلپر شاق | حرقتِ دم سی ہووی وہ ناچاق
ورم اُس سی ہو سر بسر پیدا | تن مین ہو خون سوختہ اُسکا
علتِ پنجمین کا ہے وہ نشان | جسکی باعث ہی اُسکو آہ و فغان
دانہ دانہ ہون جب بدن نمود | یا کہ تن پر ہو اُسکے ریش افزود
اُس سی آماس ہو اگر پیدا | قسم ششم ہو اُسکی علت کا
جب کہ معلوم ہو ورم تجکو | چھوٹی مین سرد و نرم ای خوشخو
خلط بادی سی اُسکا ہو آغاز | رفتہ رفتہ کرے اُسی ناساز
تلخہ ہو یا کہ دوسری علت | اُسمین سختی ہو اور ہو حدت
تنگی پہ وہ جلد ہو مایل | اُسکی تدبیر کر کہ ہو زایل
بابونی مٹی منگالے اور ساتہہ | اور زیرہ سیاہ اے دلبر
ساتہہ پانی کے پیس تو اُسکو | اور کر اُسکا ضماد صحت ہو
اور جو ہووی مقام وہان رگ کا | کر دی تدبیر فصد کی اُس جا
ناف کی گرد یا بروی شکم | ورم بادی ہو یا کہ ہو بلغم
پس لگالی گلوی اور اسگند | اور ساجی نمک بہی ای دلبند
پیس پیشاب مین نہ کر تاخیر | کر دی پہر اُسکی لیپ کی تدبیر

سر و گردن سی تا بہ ناخن پا — ہو جو آماس کر نہ واویلا

کر کے چولائی اور انگری کا — برگ افشردہ اسکا شیرہ لا

اور نمک ساجی اور روغن تل — کر کے مخلوط سبکو کر ایک دل

ہو چکی اسطرح وہ جب طیار — کر دی اسکا ضماد بے تکرار

نیک لکھا ہے داغ کا دینا — اُس سی افضل ہے فصد کا لینا

اور عمل ہو ضماد کا بہتر — ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل انواع درد اور اُسکے علاج کی بیان مین

کسی گھوڑی کی گر بڑے تلّی — اُسکی ہو جائے پیٹ مین سلّی

ہی علامات کا یہہ اُسکی نشان — ہو سفید آنکھین تالو اور زبان

فرج و مقعد ہو اسطرح پر آب — جس سی سنگ ستارہ لائی حجاب

یعنی ہو جائے جلد افشانی — دیکھہ حیرت مین جس سے ہو مانی

کثرت فازہ سے رہی مضطر — خاطر افسردہ بخت بد اختر

داغ سینہ کا اور بغل کا داغ — ہوئی پیوند شاخ صحت باغ

داغ سینہ ہون تین بحر مان — اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان

اور بنا کر کھلا یہہ اُسکو دوا — تاکہ ہو دور درد و رنج اُسکا

بول منگوا لی سی وشش درہم — آنوالہ بہی مگر نہ اُس سے کم
کوٹ دونو کو چہان کے یکجا — سیر بہر گڑ لے اور اُسمین ملا
سات گولی بنا لے پہر اُسکی — اور کہلا اُسکو روز ایک گولی
اور کہلا نیچا اُسکے ہو معمول — صبحدم اور تو بجائے بہول

اکیسوین فصل انواع درد اور اُسکے علاج کی بیان مین

دست و پا شانہ یا کہ ہو پہلو — پائی جب درد مند اُسکا تو
گر نظر اُسکی تو علامت پر — زہر باد اور یا ہو شئے دیگر
گر نہ ہو زہر باد کر تدبیر — تاکہ جلدی ہو دور بے تاخیر
گائیگا اُسکے اور نمک ایکجا — موضع درد پر مَل اے دانا
ایک ہفتہ مَل اُسکو صبح و شام — تاکہ خوبی سے اُسکو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و روغن تل — سیر بہی اُسمین کچہہ ملا ایل (بہتوم)
تیل مین پہر ملا کے دونو چیز — کر کے روغن کو صاف با تمیز
اُسی روغن کو لے بقدر ضرور — اور مالش کر اُسکے با دستور
یا کہ سابن منگا لے اور پہیلا — اور ہلدی منگا لے ای دانا
لی مساوی تو سبکو پیس اُسکو — کر اُسیکا ضماد مشفق ہو

تانکالی وه درد کی بنیاد	کری مسرور اُسکو اور دلشاد

چوتہا باب ادعیہ کی بیان مین

باب چارم هی بانشان بدیع	جسکی قایل ہین سب شریف و وضیع
هی منزه کلام ربانی	دافع هر بلائے جسمانی
بہاگی شیطان اُسکی برکت سے	ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سطرح کی ہو	ہوئی تسکین درد سے دلکو
پھر تسخیر اور حفاظت نام	آئی دونو کی واسطی یہہ کام
گھوڑی کے حق مین جو مفید بلا	پایا مینی جہان جہان سے لکہا
پھر تعلیم کردیا تحریر	اور عمل کے لئی یہہ کی تسطیر
کہتی ہین جب دواب کو تولی	ناصیہ پر یہہ اُسکے دم کردی
رہی جب تک کری وفاداری	ہو مسرت فزون ہو بہبودی

آغاز ادعیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ

کان وما لم یشاء لم یکن

جب سواری کا ہو تیرا آہنگ — اور فرمان پذیر ہو نہ ترنگ

دونو کانو میں اسکے پڑھ یہہ دعا — جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَا اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی

ایک عمدہ عجب سواری کا — حاصل اسم وِرد باری کا

رکھی جدم رکاب پر تو قدم — پڑھ لی پہلے دعا یہہ ای ہمدم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ

یا کہ دم کر یہہ کان میں اُسکے — تا اطاعت میں ہو فرس تیرے

ہیں یہہ تسخیر کی دعا ای جان — سجع ایمان آیتِ قرآن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَا اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مَالِکُوْنَ وَذَلَّلْنَاھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ

اب دعا حفاظت ای ہمدم	جس سند سی کہ ملی پائی رقم
نی کم و کاست اسکی ہی تحریر	تہا کسینا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنی سے	تہا یقین دلمین اسکے مرنی سے
اس تفکر مین سو گیا بے ریب	نظر آئی اُسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمین تن	آشکارا خرد چو گل بچمن
دل ملا دل سی اور زبان سی زبان	ہو گیا خواب اُسکا راحت جان
کر دیا اُسکا لوح دل منقوش	اُسکی دل سی اُٹہائی سب مخدوش
آنکہین تہین خفتہ اور دل بیدار	خاموشی لب پہ اور زبان ہشیار
تہی ہدایت یہی کہ پڑہ یہہ دعا	کر اُسی جا کی دم کہ پائی شفا
ہو چکا اسطرح وہ جب تعلیم	کہل گئی آنکہہ کرتی ہی تسلیم
خواب کا اُسکی یہہ نتیجہ تہا	یاد اُسکو وہی وظیفہ تہا
جا کیا اُسپہ اُس دعا کو دم	آئی دوبارہ اُسکے دم مین دم
قدرت کاملہ سی کب ہی دور	لائی مردہ کو پہیر ازلب گور

ہی یہہ آیت لکہا ہی جسکا بیان

ہم دعا ہم دوا ہی درمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقسمت علیک ایتہا العلۃ بعزۃ عزۃ اللہ وبعظمۃ عظمۃ اللہ وبجلال جلال اللہ وبقدرۃ قدرۃ اللہ وبسلطان سلطان اللہ وبلا الہ الا اللہ وبما جری بہ العلم من عند اللہ وبلا حول ولا قوۃ الا باللہ الا انصرفت

ایک حمائل ہی اور ای عاقل	نفع جس سی ہی سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو	سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندہی گردن مین کرے گر تحریر	ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ واعبذ فلان بن فلان المعروف بکذا وکذا وسا بردا وابہ من الخیل من ادھمہا شقرھا وکمیتہا واغرھا ومحجلہا وخصہا وحجودھا من المشیش والرھس والرعش والرھصۃ والرضۃ وخفقان الفواد ورعدہ وغرۃ الصفات والرجس وبلع الحشیش والحدان ووجع الجوف والربو فی الرئس ومن الطرفۃ و الصدمۃ والعشار والحمرۃ فی الاماق ومن الحمرۃ والبھر و

سائر الاعمال في ابدانها ثم رفعت عيون السوء عنها في سائر
جسومها وبشرها ولحمها ودمها ومخها وعظمها وجلدها وجوفها
وعروقها وشعرها ودبرها وبطنها بالاحاطة الكبرى وباسماء
الله الحسنى وبكلماته العظمى من الاشناع من الاكل و
التعضض والالتواء والضربان ومن جرح بالحديد وعصر
بالتشرك وحرق بالنار وجلب ومن دفع لصال السهام و
لسنة الرماح ومن الغوامر واللوازع وضربة موهنة وثغرة
مولمة اعيذه وراكبه بما استعاذ به جبرئيل عليه
السلام بما عوذ به النبي صلى الله عليه وآله وسلم
واله البراق وبما عوذ به فرسه الرزق وبما عوذ شمعون الصفا
فرسه الطماح وبما عوذ موسى الكليم فرسه الذي
غيره في اثرة البحر عوذت هذه الدابة وصاحبها وموضعها
ومرعاها وسائر ماله من الكراع والرابع من الهامة و
السامة والعين اللامة ومن السباع والهوام ومن كل
اذية وبلية ومن الشهود والدهور والروة والغرق

والحرق والونا ومدارك الشفا بالعقد العظيمة والاسماء
الاولية العلية من اعين الجن والانس اجمعين بسم الله رب
العلمين بسم الله عالم السر والخفي بسم الله الاعلى باسماءه
الكبرى في سرادق علم الله وفي حجب ملكوت الله التي
يحيي الاموات وبها رفعت السموات وباسماء التي اضاءت
بها الشمس والقمر بها العرش من سائر ما ذكرت وما لم
اذكر وما علمت وما لا اعلم ودفعت عنها سائر
العيون الناظرة والعادية والخواطر الخاطرة والصدور
الواعظة بلا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

ایک تعویذ اور ہے ہمدم	جسکو کرتا ہی خامہ یہاں یہ رقم
کر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ	ہی مددگار بس تیرا اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم احفظ علي مالو احفظه غيرك لضاع واستر علي
ما مالو ستره غيرك لشاع عني واحمل علي مالو حمله غيرك
لكاع واجعل علي ظلا ظليلا الوفي به كل من رامني اق

هيلي مكروها حتى يعوذ وهو غير ظاهر لي ولا قادر علي
اللهم احفظني بما حفظت به كتابك المنزل على قلب
نبيك المرسل اللهم انك قلت وقولك الحق انا نحن نزلنا
الذكر وانا له لحافظون

لکھتے ہین بول بند جسکا ہو		آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندہ اسکے گلے مین لکھ یہ چھا		اسم موسیٰ ہی کر نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ او ہو کے بلا		گر خدا چاہے اسکو ہووے شفا

بسم الله الرحمن الرحيم سز الوعا الله عى حوسا
هو عا عا لما طير [illegible] اعلعوها و يا قيوما لحى كهيعص حم عسق

ایک روایت میں یہ لکھا دیکھا		کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا
تھا گلے مین یہ نقش دلدل کے		کوئی آتی نہین بلا اس سے
فارس اسکا ہوا اور بھی محفوظ		دو نو صورت سے یہ کے ہوئی محفوظ

	اب اسی نقش کا ہے یہان مسطور در لبنات مین بخشم منظور	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماس	اللہ	یاحج	یحج	ما	۷	یامی
هو	س	هس	حجو	ححح	سه	کم
ما	ححح	م	ما	حج	ی	لا
دط	ددد	دم	مجمد	تو	حح	لا
طم	م	کا	ح	م	لا	لا
و	و	و	حح	٠	ط	حح
ا	ه	حج	ح	ما	کا	حج
یا بادیا	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

ایضاً

ہو فرس کے خنام یا گمنام		یا کہ بد نام ہو بجسم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر		باندہ گردن مین اسکو ای دلبر

اور جو پہلے سے یہہ حمایل ہو

کچہہ ضرر اسکو پہر نہ حایل ہو

بسم الله الرحمٰن الرحيم

حرزت احرزت بعزت الله العزيز الحكيم

بحق حم عسق يس والقران الحكيم

الا الى الله تصير الامور

ایک روایت ہی بہر دفع نظر — ہی حدیث رسول خیر بشر

اسکی العین حق عبارت ہے — شک نہین جسکی یہہ اشارت ہے

چشم بد سی ہی ہو فرس مغلول — ہوئی تیر نگہ سے وہ معزول

کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم — باندہی گردن مین گر تو ای ہمدم

رہین مسرور فارس و فرس — خوش نواد و نو شل بانگ جرس

چشم بد اور علت و امراض — آئی برکت سی اسکی سب ہون فاض

ہی یہی نقش ای سراپا نور
کر چکا مین وہ جسکا سب مذکور

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا مقرنين

الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لا اكراه في الدين
قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن
بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چار	بوز	خنگ	بوذبيلا	نذده
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مان	ابلن	دوکوی	هلو	کالا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لا اله الا الله محمد الرسول الله	وبين عادهم منهم سعد اللرشي قد والله غفور رحيم ومجيد العرش والكرسي يوم عظيم	لا اله الا الله عيسى روح الله
عبد الكريم عبد العزيز يا الله	عسى الله ان يجعل بينهم عينما الله ان تجد بينهم نحو ما يعلمون الله وعد فضل الله	جبرائيل ميكائيل اسرافيل عزرائيل

اور یہہ مرقوم ہی بحصن حصین	ہونظر کا خلل جسے بی کہین
پڑہ کے کر دی دعا یہہ اُسپر دم	جسکو کرتا ہون مین یہان یہ رقم
پڑہ کے کر چار بار دم خوشخو	ناک مین دا سنے پڑہ مین تو
ایسی ہی تین بار پہر دم کر	جانب چپ بہی ای سخنور

لَا بَاْسَ اِذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

اس تجسس مین ایک نقش ملا	ایک تکلف سی تہا کسینی لکہا
گر بجنس اُسکی مین لکہون تعریف	دوسری ایک کتاب ہو تصنیف
اسلئی یہان سی کر کے ختم کلام	نقش لکہتا ہون تاکہ ہو انجام
لکہہ لی پہلی دعا یہہ کاغذ پر	نقش لکہہ اُسکی بعد ای دلبر
ہو چکی اسطرح سی جب طیار	باندہ گہوڑی کی تو نلکی مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ کر مندو	موم جامہ مین یا کہ ای محمود

اور ڈورہ لگا گلے مین ڈال
ہوئی تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لک فی النوائب

کل ہم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد وبولایتک

یا علی یا علی یا علی سبحن الذی سخر لنا ہذا وما کنا

لہ مقرنین لا الہ الا انت علیہ توکلت وھو رب

العرش العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد

واٰلہ واصحابہ اجمعین انا فتحنا لک فتحاً مبینا

لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم

نعمتہ علیک ویہدیک صراطاً مستقیما وینصرک

اللہ نصراً عزیزا برحمتک یا ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ

الٰہی بحرمت عمر خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت اسپ نفرع آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جنگ اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بعبر داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نالہ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سجان شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حال سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بیلرق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سمند شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ پلنگ یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شبدیز ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابرش ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ زکریا علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمیت لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جرّہ ایوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سمنگ الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سفید دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کرنگ یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ دلدل علی رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ السلام

نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المؤمنین فاللہ خیر حافظا وهو ارحم الراحمین

این اسپ و مالک این اسپ را بر جمیع اعدا مظفر و منصور و از جمیع بلاها محفوظ و مصئون دار

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ایک روایت سی اور مجھکو ملا — ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
تھا سند ساتھہ اسکے یہہ مذکور — جسکو کرتا ہے خامہ یہان مسطور
یعنی جبریل نے نبی سے کہا — کہ خدا نے سلام فرمایا
اور رکھا نقش ہفت ہیکل کا — کھینچ باریکا اسپہ جدول کا
ساز زیبِ گلوی مرکبِ خویش — دشمنت یار باد خیر اندیش
رہی اسکے سبب نہ کوئی بلا — فتح یاب الامان ہو روی نما
ہرطرح کا مرض ہوا اُسی دور — رکھی دایم مظفر و منصور
ہوئی تو فتح یاب روز نبرد — کری تیغِ عدو کی آتش سرد
ایک حکایت تھی طول ای خوشخو — مختصر کرکے یہان لکھا اسکو
ہوئی صحت کی ساتھہ یا کچھہ اور — تجکو کرنا نہ چاہیے کچھہ غور
کیونکہ ھی اسم اولیاء الله — خیر و برکت کی ساتھہ ای دیباچہ

ھی یہی نقش ای خجستہ خصال
جسکا مین کرچکا بیان کمال

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی العظیم

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سبز خنگ شیث پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق نوح پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنگ ایوب پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنگ الیاس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ جردہ لوط پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نوداس دانیال پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ ذکریا پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحییٰ پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نور چال ہارون پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ کرہ یوشع پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سبز خنگ یعقوب پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ قرہ جرجیس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حمر الیاس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمان پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنگ موسیٰ پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خال ادریس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بلر ذوالقرنین پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جردہ ابراہیم پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کہران اسمعیل پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ اسحاق پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	الٰہی بحرمت اسپ سبز ابوبکر رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت اسپ صندلی عثمان رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیر المومنین حسین رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مرداں علی رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ سبز امیر المومنین حسن رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ دیوزاد ... رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ ... رضی اللہ عنہ

مہتر جبرائیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام عزرائیل علیہ السلام بحرمتک

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ... صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم نصر من اللہ وفتح قریب ... انا فتحنا لک فتحا مبینا ...

کی مصنف نی ایک پند ایجان / کہ بلاھی اساتذہ سے نشان
ہو چکی جبکہ نقش یہہ طیار / کہدی خادم سی تا چلے بازار
قدرِ حاجت منگالے شیرینی / پارہ لوز قند یا چینی
فاتحہ پڑہ بروحِ پاکِ بلال / اور قمر علی کے توفی الحال
کرکی تقسیم اپنی یارون کو / گر تیری دلمین کچھہ سخاوت ہو
ڈال موںہہ مین فرس کے کچھہ فانیذ / اور لگادے گلی مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کا بیان

یعنی ازبسکہ کی جو اسمین تلاش / پہونچی ہر سو سی ایک ندا شاباش
مغربی ایک بس مقدس و پیر / محترم خوش جمال و خوش تقریر
حافظ اور حاجی صاحب ایمان / اسد اللہ خان بنام نشان
لگی کہنے کہ صدقہ دینی کا / رہی معمول اگر تو کیا ہے برا
ایک ترکیب ہے بہت آسان / کچھہ نہ دقت نہ خرچ ای ذیشان
کردی تاکید تا ہے معمول / اپنی سائیس کو نہ جانی بہول
تولی راتب وہ جبکہ گہوڑی کا / ایک مٹھی نکالی کم نہ سوا
دو نو وقت اسطرح سی لیوہ نکال / ایک باسن مین اسکو دیوی ڈال

فانیذ کی معنی نبات قند سفید کی کہتے ہین *

ایک ہفتہ اسطرح کر جمع — پنجشنبہ کی شام کو بطمع
اُسکی شیرینی لے منگا ای یار — فاتحہ کر لے بانٹ سب پر [illegible]
دہیلی پیسہ کا لے منگا اسپند — کر دی اُسکا بخور اے دلبند
ہووی سوداگرونکا یہہ معمول — اسمین کرتی نہین دریغ و فضول
پائی مینی جو بات خاطر خواہ — تجکو بہی اُسکی کر دیا آگاہ

باب پنجم ایک کنز بہار
چاہیے بجز دی سرا اسمین گدا ۔

نقل کرتی ہین اسطرح ابدل — ہی فرس پر دوری بہت مشکل
چاہیے اسطرح سے ہو تیمار — جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
اُسکا مالک لے روز اُسکی خبر — آپ خدمت پہ اُسکی باندہی کمر
ہو کہلانیکا جسطرح معمول — جائی اوقات کو نہ اُسکے بہول
لید و پیشاب کا بہی دیکہو رنگ — بہگی پر نہ لاؤ اسپے تنگ
لی قیام و سفر کی رسم و راہ — فصل و ایام [illegible] رہی آگاہ
حسب ایام کر دو اظہار — رکہو موجود اور [illegible]
وہ جو رہتی ہین مطمئن اکثر — بہر خدمت [illegible]

صحے وہ نقصان ما بہ بیشک و ریب	حق تعالی ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گہوڑا باندہنی اور تہان درست کرنیکے بیان مین

گہوڑا مست باندہ اس جگہہ ایکدم	بلکہ لازم ہے یہان سی کرہ تو رم
ایک گہر خالی اور گورستان	ساجہنا مقبرہ کا اور ویران
سوختہ ہووی جس جگہہ مردہ	اور رن کی زمین افسردہ
اور نجخانہ اور سر بازار	اور اندہیرا مکان کو شکدار
ان مقامات سی رکہہ اسکو دور	خوف دیوانگی ہی یہان محظور
کرکے تجویز ایک جگہہ ہموار	ہو جوا ئیم شگفتہ و گلزار
تہان کر صاف اور مکان کر پاک	ہو نہ آگندہ باخس و خاشاک
تہان کی کر زمین اُسکی نرم	باندہ مرکب کو وہان نکر کچہہ شرم
رکہہ اگاڑی دراز سرو قد	اور لنبی پچہاڑی ہو بیکد
رکہہ نہ پابند اُسکا تا مقدور	اور عمل کر یہی مثل مشہور

گر ضرورت بود روا باشد
بی ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سی مزاج کا حال دریافت کرنیکی بیان مین

چاہیئے لید دیکھنا بھی ضرور — ہووی مسرور یا کہ ہو معذور
لید کی دیکھنی سے ہو مفہوم — اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اُسکی ہو عِلّت — کب اُٹھاوی وہ رنج سی ذلّت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال — اور بعجلت کے ساتھہ دور زوال
باب سیوم مین بول کا ہی بیان — اُسکی پہچان کا ہی اُسمین نشان
دیکھنا ہو اگر تجھے منظور — اُسمین تو دیکھہ لے نہو رنجور
لیک لکھتا ہون اسقدر ای یار — ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ایک دو دن کری جو وہ پیتاب — ساتھہ حسرت کی تو نہ ہو بیتاب
رکھہ اُسی تو علاج سی معذور — کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت دور
ھان مگر امتداد وہ پاوی — تیرگی بھی وہ بول مین لاوی
ساتھہ عجلت کی اُسکی کر تدبیر — ہوگا آگے بیان نہو دلگیر
کرلون یھان ختم لید کا احوال — تب لکھون بول کی علاج کا حال
لید کی دیکھنی کا یہہ ہے طور — رنگ و بو نرمی بستگی کر غور
چکنی دانہ کرم اور جالا — دقت اور سُدا رقت اور بالا
لید کا رنگ ہو جو مٹ میلا — ہوئی مٹی کا پیٹ مین تھیلا

ہضم بد مین جو ریح ملجاوے — ایک عفونت سی لید مین آوے
جب ہو آغاز آلو کی تو لید — ہوئی گہوڑے کی پہلے چکنی لید
اور جب اُس سے بڑہی تو جالا ہو — ہر طرف لید کے وہ ہالہ ہو
لید مین جب کہ کرم ہووی عیان — معدہ کے ہو فساد کا یہہ نشان
نرمی ہو بستگی کے ساتہہ صحیح — حد سی دونو ہین تو ہووی قبیح
لید ہووی رقیق جب اُسکے — پیٹ چلنی کا ہے نشان یہی
یا ہی بدہضمی یا کہ گہاس نئی — کہا کے کرتا ہے لید وہ پتلی
ہووی کم خور یا رہے بہو کہا — یا یبوست کی خلط ہو پیدا
لید شدہ سی بندہ کی یون نکلے — گولی بندوق جس طرح اُگلے
قبض سے ہو جو سدہ کو شرکت — لید کرنے مین اُسکو ہو دقت
تار بلغم مین سدہ جب گندہ جاے — رشک اُسی دیکہکر کے مالا کہاے
پیٹ مین ہو یہہ ایک فساد عظیم — اُس سی غافل کبہی نہ ہووی فہیم
دانہ آنی سے لید مین باہر — گر خلل کچہہ نہ ہو نہ اُس سے ڈر
پیٹ بہرنے کی یہہ علامت ہے — پر خلل ہو تو پہر قیامت ہے
یعنی ہو رنگ و بو نہ کچہہ تبدیل — اور رہو لید بہی نہ اتنی ڈہیل

ہو قراقر نہ پیٹ مین اُسکے ‌ ‌ ‌ پیٹ آواز بہی نہ اُسکا دے
مجکو معلوم جو ہوا انداز ‌ ‌ ‌ لکہہ چکا حرف حرف کر ابراز
اب موافق مزاج کے دانا ‌ ‌ ‌ بی تردد کرے علاج اُسکا
آگی کرتا ہون جسطرح سے رقم ‌ ‌ ‌ ہووی ویسا و یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب تیرہ کی علاج کی بیان مین

بول جسکا ہو تیرگی کے ساتہہ ‌ ‌ ‌ کرنہ اُسکو تو ہاتہہ سے بی ہاتہہ
ایک ہفتہ سی تو نہ ٹرہنی دے ‌ ‌ ‌ فکر جلدی علاج کی کرلے
یعنی دی اُسکو تر پہلا ہیم ‌ ‌ ‌ پر کتیرا ملاکے اُسے ہمدم
اُسمین زیرہ سفید داخل کر ‌ ‌ ‌ وزن مین سب مساوی ای دلبر
کوٹ کر ایک ایک ای ہمدم ‌ ‌ ‌ پہر ملادی کہ ہووی سب باہم
اور کہلانیکی اُسکے رکہہ مقدار ‌ ‌ ‌ تول مین آدہ پاؤ بے تکرار
صبحدم پیشتر نہاری کے ‌ ‌ ‌ تین دن پہلی تو اُسے دی دے
بعد دانہ کی پہر تو رکہہ معمول ‌ ‌ ‌ شام کی وقت اور نہ جای بہول
الغرض اسطرح سے دے اجزا ‌ ‌ ‌ تا نہ گرمی سی کیچہ وہ ایذا
بول مین جبکہ ہووی گاڑہا پن ‌ ‌ ‌ ہووی زردی بہی اُسمین ای پرفن

بعد دانہ کے تو کہلا ادرک	کالی مرچین ملا نگر کچھہ شک
لائی تنقیح اور کرے اصلاح	ہو طبیعت کی اُسی خوب فلاح
خاص یہان پر لکھی جو مینے دوا	ہے مگر خاص یہہ سبب اُسکا
کہ بہت لوگ ایسی شایق ہین	اور دوا کرنے مین یہہ فایق ہین
صبح سی شام تک نچہوڑین جی	نہ کہین مونہہ سی گہوڑی پانی پی
دیوین بدلی دوا کے دانہ کم	اور کبھی بہرین کہ ہی یہہ ستم
ہاضمہ مین پڑا ہی اِسکی خلل	اُسکو خواہش نہین بشرب و اکل
ہوئی حرقت و یا تسلسل بول	مونہہ سی نکلی نہ اُنکی جز لاحول
اس لئی مینی اِس جگہ ای یار	لکھہ دیا اُس دوا کو کرکی شمار
کہ فقط فایدہ اسی سے ہو	رنج اُٹھانا پڑے نہ کچھہ اسکو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض اور علاج کی بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج	دیکھی ہو جو اُسمین احتیاج
جب کہ آغاز ہووی فصل بہار	ہو نہ غافل فصد سے تو زنہار
ہو خزان مین جو خلط بد ایکجا	رہی غالب ہر ایک جوش مین آ
خلط بلغم کی ہو بنائے فساد	آئی ہیجان مین اُسکو رکھہ کر یاد

چرب و شیرین پہ مایل اُسکو نکر — تا نہ بلغم کی خلط ہو او بر
خشک دینا علف کا ہو مرغوب — پانی ہو چاہ کا نہایت خوب
ہو وے بہتر علاج تلخ و تیز — کوئی جز اُسمین ہو نہ بلغم خیز
سیر دینا دو وقت صبح و شام — ہو وے اُسکو مفید کر نہ کلام
زیرہ و توبیخ سے بکر سودا — اور کہلا اسطرح کی اُسکو دوا
برگ شبت اور شہد اور کلکی — برگ بانسہ اور رہنگ ایک چٹکی
ہو نمک سنگ اور ہو پیپل — اور شراب دو آتشہ کا عسل
الغرض اسطرح کے ہون اجزا — دینا بہتر اسیطرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصلِ گرما کی ہے بہت محرور — شرط ہے احتیاط اسمین ضرور
ہی یہہ ایام جوشش صفرا کا — اور حرقت سی جوش سودا کا
لی خبر دمبدم نہ ہو مضطر — گرمی سردی کو رکھہ لی پیشِ نظر
جس سبب سی کہ گرمی زاید ہو — اور حرارت فرس کو عاید ہو
رکھہ اُسی اُس سبب سی تو محفوظ — تا رہی اپنی تن سے وہ محظوظ
علین شدت مین ہو نہ تو اسوار — جو رہ اُسکو نہ دی نہ اُسکو مار

ہوئی سرخ تب بھی رکھہ اُسی معذور — رکھہ عروسانہ چال پہ دستور
پانی دو تین بار اُسکو پلا — دانہ تخفیف کرکے اُسکو کہلا
شست و شو بھی بدن کی اُسکے کر — تھان ٹھنڈا رکھہ اُسکا ای دلبر
اور نصف النہار اُسکو پلا — ساتھہ پانی کے میٹھا ستو بنا
گہاس دینا نو کرکے تر اُسکو — تا نہ پہونچے کبھی ضرر اُسکو
اور ہون ادویہ کی اجزا سرد — پر نہ افراط سے کہ لائین درد
اُسمین ہون تین علتین مجہول — فصلِ گرما کو تو نہ جائے بہول
یاد رکھہ اُسکی تو خلل کا نشان — ہے مگر اِس جگہہ سے اُسکا بیان

پہلی علّت کا بیان

ہوئی مرکب وہ جبکہ گرم اندام — او جنبش ہو اُسکی رگ کو تمام
دونو کوکہے تنی رہین باہم — ہو بتانہ کا زرد رنگ اُسدم
اور بتدریج خشک ہون اعضا — آخر آخر ورم ہون پاون کا
کاہلی اُسکی تن پہ ہو غالب — اشتہا سے نہ کہاوے وہ راتب
تا و کہانے کی یہہ علامت ہے — آتشِ دل کی یہہ کرامت ہے
ستو ٹھہ پیپل سنگالی مرچ سیاہ — اور دانہ ہیل کے لی ہمراہ

اور جو اکہاڑ ہتی ہینگ ای جان	کر لے پر ہینگ آگ پر بریان
اور منگالی یہہ سب کو ہم مقدار	پر نہ افراط سے کہ ہو بیزار
چوب چینی نیم منگالے اور دیودار	دو نو ہموزن پاؤ پاؤ آثار
کوٹ کر دو نو چوب کری جوش	آب خالص مین اُسکو ای ذیہوش
جوش کہا کہا کی جب رہی باقی	پانی دو سیر پختہ ای ساقی
چہان لی اُسکو اور اُسمین ملا	گرد واکا سفوف اُسکو پلا
مضطرب مت ہو لائی گر اسہال	دست آنی سی ہووی وہ خوشحال
بعد ازآن اور اُسکی کر تدبیر	ادویہ اغذیہ سے بی تاخیر
پاکہ لی برگ نیم پاؤ آثار	اور خربا ہی سیر بہر ای یار
کر کی باہم ہر ایک سات خوراک	سات دن تک کہلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علتِ دومی کا ہے یہہ طور	اُس سی شدت ہو اور زیادہ خور
آئی آلت غلاف سی بیرون	ہو ورم سی زیادہ ناموزون
سانس لی گرم اور دم پر دم	ہو نہ اگلا سا اُسکا وہ دم خم
گہاس کہانی مین ہوئی کم رغبت	چاندنی دیکہہ کر کری نفرت

قطع منزل نہ اس سی ہوئی کبھی	سر پانی سے ہو نہ اُسکا جی
کہولے آنکھونکو وہ بدشواری	ہو ورم اُسکے چہرہ پر طاری
رنگ تالو کا اور زبان کا زرد	ہوئی دُشنبہ اُسکی سر مین درد
آئی گردن مین اُسکے گاہ کجی	مونہہ پہ خمیازہ کی ہو باگ سجی
رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا	رونگٹھا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سی اور مونہہ سی آئی لعاب	کرب جسمانی سی رہے بیتاب
پردہ آنکھون کا اُسکی ہی جانی	ہو مقرر سفید افشانی
وہی پہلا علاج اُسکو دے	مضطرب ہو نہ اُسکی شدّت سے

تیسری علّت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہے	علتِ سیومی سی اور کیا ہے
سو نہہ سے جاری لعاب نرم شکم	ڈھیلی ڈھیلی ہو لیذ دم بر دم
یا چلی بیٹ اُسکا ہو وہی رقیق	صرف اُسوقت مین ہو بنگ رفیق
لی فقط پانی بہر بنا لبدی	اور کہلا دی اُسی نہ کر دو زدی

گرمیونمین سفر کرنیکا طریق

ہو سفر کا جو گرمیون مین عزم	چاہئے پہلے دل مین کرنا جزم

پانی تالاب کا جہان ہو صاف — غسل دینا فرس کو با الطاف
ورنہ لازم ہی تجکو کر یہہ بات — فوطہ مونہہ آنکھہ دہونکر ہیہات
اور راتب مین اُسکی قلّت کر — ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
ایک چہارم غذا کی ہو تقلیل — فربہی لائی یا کہ ہووی ذلیل
جا کی منزل پہ دی نمک آٹا — آٹا پر جو کا ہووی اسے دانا
اور جو ایّام ہووی سرما کا — تہوڑی ہلدی بہی اُسمین تو ملوا

برسات کی ایّام کا بیان

آئی جب برشکال ہونکے نمود — باد و بلغم سے ہووی جسم آلود
فصل بارد ہوا بہی ہو بارد — ہو برودت مزاج مین وارد
گھاس بھی خام اور پانی خام — کری تحریک نزلہ ہووی زکام
اسمین لازم ہے وہ کری تدبیر — تا نہ آئی مزاج مین تغییر
دہونا گھوڑی کو آب باران مین — یا کہ رکہنا قفس سے دالان مین
دینا بارش کا پانی گہاس نئی — کرنا ہو کر سوار مرز اسئے
رکہنا آگندہ تہان پر اُسکو — تا سزاوار اُسکے حال کے ہو
اور رکہلا اسطرح کی اُسکو دوا — جس سی تاثیر باد ہووی ہوا

صبحدم دی شراب دو آثار
بادو بلغم کا ہووی تا نہ گذار

یا کہ جیتی کی چھال پیپلا مور
پیپل اور سونٹھہ بہی ہو اُسمین ضرور

گانی کے بول مین بہگا ہرا
کر اُسی جوش پہر اُسی سکہلا

لی مساوی وزن سب اجزا
کوٹ باریک اور کر ایک جا

دی چہارم دوا کا اُسمین نمک
اور رکہلا چند روز تو بنیک

یا کہ منگوا لی پارسا جی کہار
تول کر اُسکو پورا تولہ چار

رائی کے تیل مین مرکب کر
اور رکہلا یا کر اُسکو ای دلبر

ھی مگر مُقل بہی دوائی سعید
اُسکو لکھنی مین ہر طرح سے مفید

خاص برسات مین یہہ بہتر ہے
خلط بد کے لئی نکو تر ہے

دس درم کوٹ لی منگا اُسکو
ترپہلا بہی ملا دی اے خوشخو

ترپہلا ہو ہر ایک اٹہارہ دام
پانی لے چار سیر کر یہہ کام

اُسی پانی مین جوش دی اُسکو
ایک چہارم رہی تو لی اُسکو

چہان کر اُسکو اُسکا خالص آب
نال مین بہر پلا نہ ہو بیتاب

اور طبیعت کی اُسکے آہٹ لے
تین سہی لیکے سات دن تک دے

ایام سرما کا بیان

فصلِ سرما مین خوف گو کم ہو
پر یہہ لازم ہی تو نہ تنعیم ہو

ہووی سردی کا جب زیادہ جوش
خلطِ بارد ضرور ہو ہمدوش

آبِ تازہ سنگا فرس کو دے
اور شبینہ کو جوش کچھہ کرلے

اور شبنم سی رکہہ اُسی محفوظ
جای محفوظ مین رہے محظوظ

تُسنکو ہووی مکان سایہ دار
باد و شبنم کا ہو نہ وہان پہ گذار

دہوپ مین باندہنا بھی ہو بہتر
ہو طپش سی نہ جب تلک مضطر

سیر دینا مدام صبح و شام
گشت کرنی سے ہو اُسی آرام

دفع سرما کی اُسکی کوشش ہو
بہنی گردنی کی پوشش ہو

دینا اجزاء ادویہ مجرور
گر کی تجویز اُسکو بادستور

ہلدی اُٹہہ پہری خواہ روغن چار
یا کہ ہو اور کچھہ ولیکن حار

جسطرح سی ہے سیر یا کہ شراب
یا کہ گشتہ ہو یا نمک تیز آب

سیر دینی کی ہے یہی ترکیب
جس سی ظاہر ہو اُسکو نفع عجیب

تین ہفتہ اُسی کہلا پیہم
پہلی دن پاو بہر ہو ای ہمدم

بعد ازان نو درم اضافہ کر
تین ہفتہ تلک بڑہا اُسپر

اور اگر فربھی بھی ہو منظور — کرلی چرب اور شراب سی معمور

یعنی یھہ دو نو جُز اضافہ کر — قدر حاجت سے لے اور زنکر ابتر

کہتری بہتری کو اُسکے دیکھہ — فربھی لاغری کو اُسکے دیکھہ

جسطرح کا نظر مین گھوڑا ہو — اُسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور کچا دانہ کھانیکا نقصان اور اسکی دوا

گشت دینی کے بعد ای دلبر — یا پہونچ کر سوار منزل پر

چاشنی دی نمک کی گھوڑیکو — اور معمول اسطرح کا ہو

اُسکو اُستاد لکھتی ہین بیجا — کیونکہ ہے وہ مولدِ صفرا

گشت پاوی وہ یا چلی منزل — ہو حرارت سی بس شکستہ دل

ساتھہ اُسکے اگر نمک پائے — دل پہ گرمی نہ کسطرح لائے

غالب آئی نہ کس طرح صفرا — ہو نہ گرمی سی کس طرح شیدا

لائی سو علتون کی وہ بنیاد — جائی آسودگی وہ سب برباد

آبلو نسی ہو اُس کا تن پُر آب — اور رہی تشنگی سی بس بیتاب

دانہ دانہ سی ہووی جسم آلود — جیسی پتی بدن پہ ہووی نمود

جبکہ پتی بدن پہ ہو آغاز — اور رہو اِس مرض سے وہ ناساز

ایک تالاب مین اُسے لیجل — اُسکی کیچڑ بدن پر اُسکے مَل
بعد لحظے کے غسل دے اُسکو — اور بتدریج اسطرح پرد ہو
تاکہ ہوجائے صاف اُسکا تن — کرکے یون پاک اُسکو اے پُرفن
شربت اُسکو پلاو پاے شہد — دودہ منگوالے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار — پنج آثار دودہ کے مقدار
کرکے مخلوط تینون جز ایک جا — بے تکلف فرس کو تو پلوا
شوربا ہووے مالکیان کا مفید — اور ہری گھاس اُسکو ہووے سعید

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

منزلون سے اگر کوئی آوے — یا کہ گھوڑے کو اپنے دوڑاوے
قاعدہ ہے یہی مقرر یار — اُسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
پانی ایکدم پلادے اُسکو ضرور — کہ حرارت سے وہ نہ ہو محرور
دانہ اور گھاس خوشدلی سے کہائے — میل دل پر نہ اپنے ہرگز لائے
ہے مگر احتیاط کا یہہ مقام — سُن لے اُسکو نکر کچھہ اسمین کلام
جب تلک کر نہ لے اُسے ٹھنڈا — پانی پلوانا اُسکو ہووے خطا
کیونکہ محنت سے ہے بہت محرور — جوشش خون سے ہے سراسر چور

پانی وہ متصل اگر پانے — ہوئی معلول بیشک اے جانی

اُسکی تاثیر سے ہو گرم بدن — ہو ورم ساری تن پر ای پُرفن

یا فقط لائی پیٹ پر آماس — اور مغموم ہووی بے وسواس

کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند — لید و پیشاب اُسکا ای دلبند

پانی آنکھو نسی اُسکے ہو جاری — اِس اذیّت سی ہو بہت عاری

گر خطا اسطرح سی ہووے کبھی — کر نہ تو بیقرار اپنا جی

قسط شیرین لی اور روغن تل — کر اُسی سیر گرم اور یکدل

کر دی مالش بدن پر اُسکے تو — اور کر اُسمین کچھ نہ گفت و گو

برگ آرنڈ لی اور کچھ گو بر — پوٹلی کرکے سینک تو اُسپر

یا نمک سنگ گاج اور سیاہ — اور سو نجر بھی اُسکے کر ہمراہ

تولہ تولہ ہو تول ہر جز کے — باندہ کبھی وہی مین تو گولی

تین دن اسطرح بنا کے کھلا — اُسپہ دو سیر دوغ ترش پلا

ہو اگر کچھ مفید تو بہتر — ورنہ اطراف ناف دی نشتر

شہد کا پھر اُسی پلا شربت — تا نہ تقلیل خون سے ہو نکبت

فصد لینی کے بعد شربت شہد — لکھی ہین سودمند با صد عہد

روغن کی افراط سی کہانیکا نقصان اور اُسکے اصلاح کی تدبیر

چرب و روغن کی ہو اگر کثرت | ہو شکم مین ریاح کی شدت

ہضم ہونی مین ہو غذا کی فساد | نرم سرگین ہو بو ئی بد ہو زیاد

خواب غفلت سی وہ رہی مخمور | لائی سوجن قلم مین پا کے ضرور

نکلی پیٹ اور تن سے کاہل ہو | اُس سی غفلت کری سو جاہل ہو

جی سی جھوٹ اور تن سی چالاکی | نکلی گہوڑی سے لائی بیباکی

بس یہہ بہتر ہے تو بقدر ضرور | رکھہ لی روغن کے دینی کا دستور

ہی یہہ سوداگرونکی عادت یار | کہ سواری نہین اُنہین درکار

لیوین قیمت وہ اُسکی بہونا نکا | ہو نکما کہ کام کا گہوڑا

خبر اِس در دسری کام نہین | بات کی کہنی مین لگام نہین

ہوی گہوڑا اگر کوئی بیمار | اِس سبب سے تو اُسکو ای ہشیار

سیر و سمول اٹہہ گنا پانی | جوش دی دیگدان مین یکجانی

سیر بہر پانی جب رہے باقی | چہال آچہن کی کچہہ ملا ساقی

سیر بہر سی نہ چہال ہو کمتر | اور نمک سنگ کو بہی لی دو بہر

چہان پانی کو ای سراپا نور | کر دی حقنہ بہر اُسکا با دستور

تخته الیس یا که مهنگو اسے ۔۔۔ ہینگ بہی اسمین اتنی ملوا دے
وزن ہر ایک کا ہو درہم چار ۔۔۔ پیپل او ربنج ہو چہہ چہہ درہم یار
اور نمک سنگ ہووی نو درہم ۔۔۔ ہووی می بہی نہ سیر بہر سے کم
کوٹ اور چہان کرکی ای ہشیار ۔۔۔ اور پلا دی فرس کو تو یکبار
نال مین بہر کے تو پلا اسکو ۔۔۔ کہ تلف ہو دوا نہ ای خوش خو

نو درو غلہ اور غذائی خام کہانیکا نقصان اور اسکی دوا کا بیان

گر ہو معلول گہوڑا کہانی سے ۔۔۔ خام و پختہ غذا کے پانی سے
پائی کثرت سی مونٹہہ یا وہ ماش ۔۔۔ پیچ سی ہو مضرت اسکو فاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بہی کم ۔۔۔ پائی پختہ غذا جو وہ دایم
نرم سرگین ہو اور پہولی پیٹ ۔۔۔ اسکو دیکر علاج فارغ لیٹ
کہو پیچ اور مرچ اجمودہ لے ۔۔۔ ایک جز ہینگ کا بہی اسمین دے
چار وہمو زن چار چار درہم ۔۔۔ اور نمک سنگ بہی ہو نو درہم
کوٹ اور چہان سان پانیمین ۔۔۔ فرق کر کچہہ نہ کار دانی مین
سات دن تک برابر اسکو دے ۔۔۔ لیک ناغہ بہی ایک دن کرلے
اور کہانی سے نو درو غلہ ۔۔۔ باد و بلغم کا بہاری ہو پلہ

ہو پسینا ان بدن سی ہر ساعت	اُٹھی بیٹھی رہے وہ بیطاقت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد	ہر گھڑی کانپی اور رہے ناشاد
جا کی منگوا تلاؤ کی کیچڑ	گرم کر ساری اُسکے تن پہ رگڑ
نسخہ اوپر لکھا ہے حقنہ کا	اُسمین زائد ملا کے یہہ اجزا
نو درم لون چھہ درم رائی	پر ہولا ہوری لون ای بھائی
تیل تِل کا ہو پورا نیم آثار	کر دی حقنہ وہ سب کا بی تکرار

چہٹی فصل ردا وا اور راتب اور روغن کہلانی کے بیان مین

دینا منظور ہو جو اُس داوا	جو چنے دو تو تو ساوی لا
کر لی بریان اور آسیا مین پیس	پیس موٹا اُسے بلا تجنیس
بدلی دانہ کی گرمیون مین تو	دی کہلا کر کے تر بہ آب سبو
گرمیون مین بہت یہہ بہتر ہے	تر کی ماگن کو پر نکو تر ہے

بچھیرہ کو مالیدہ کہلانے کی ترکیب

سیر بہر بوری تو چنے منگوا	پیس اُسی آسیا مین کر اکجا
اُسی آٹی کی تو پکا روٹی	پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بہر دودہ مین ملیدہ کر	اور شکر سیر بہر اضافہ کر

[illegible]

ہو چکی اسطرح وہ جب طیار ۔۔۔ بعد پانی کے اسکو کہلوا یار
پانی دینے کے بعد رکھہ معمول ۔۔۔ احتیاط اسکی کر نہ جای بہول
ایک چلہ سے کم نہ اسکو کہلا ۔۔۔ فربہی کا مزا پہر اس سے اٹہا
اور جو پای وہ اسطرح دایم ۔۔۔ اپنی تن توش سے رہی محکم

گہوڑیکو کہیر کہلانیکی ترکیب

کہیر دینا بہی ہو نہایت خوب ۔۔۔ اور کہلانیکا ہے یہی اسلوب
موٹہہ منگوا کے اسکو تو پکوا ۔۔۔ اسمین پہر دودہ ڈال کر ملوا
اور ملا اسمین کچھہ شکر بہتر ۔۔۔ آنچ اسکے تلے دوبارہ کر
اور حل کرکہ وہ مخرّا ہو ۔۔۔ پہر اسی کر خنک کہ کرّا ہو
کر کے ٹہنڈا پہر اسمین دودہ ملا ۔۔۔ بدلی پانی کے ای خجستہ لقا
دودہ دیدیکی اسکو گیلا کر ۔۔۔ قدر راتب کہلا اسے یکسر
بدلی دانہ کی دے اگر تو کہیر ۔۔۔ فربہی مین نہ اسکے ہو تاخیر
اور جو تہوڑی ہو کہیر ای ہمدم ۔۔۔ بعد پانی کے دی اسے ایکدم
اور کہلانا ہو مرچ کا بہتر ۔۔۔ ساتہہ ادرک کی اسکو ای دلبر
ایک ٹکی بہر ہو مرچ ادرک چار ۔۔۔ روز ہنگام شب مگر اسے یار

زراعت خوید کہلانیکی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور … ہی کہلانیکا اُسکے یہہ دستور

جو مین خوشہ ہو جب تلک نہ نمود … ہی کہلانیکا وقت وہ موعود

تازہ تازہ منگا لی ڈابہہ کاٹ … اور آگی فرس کے اُسکو باٹ

دانہ اور گہاس اُسکا کر موقوف … تاکہ اُسپر رہے فقط مالوف

دیکہہ کر ایک مکان سایہ دار … باندہ گہوڑیکو اُسجگہ اے یار

وہان ہوا جانیکا نہ ہو امکان … جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان

جب حفاظت کی ہی ہوا کی فکر … دہوپ اور چاندنی کا وہان کیا ذکر

ایسی تاریکی وہان رہی دن رات … جس سی خجلت زدہ رہی ظلمات

روز و شب ہو چراغ وہان روشن … اُس مکان مین رہی وہ نور افگن

جسقدر آپ کہائی وہ کہالے … باقی ہاتہون سی اُسکو کہلوادے

رکہہ لی منگواکی وہان پہ قند سیاہ … گر کسی پر کہلانی کی تنخواہ

ہر پہر مین نہ سیر سے کم دے … یون کہلایا کر اُسکو تو دم دے

دی کبہی اُسکو پاؤ بہر ادرک … اور لہسن کا دی کبہی اُسلک

اور کبہی اُسکو کر کی گہی مین تر … میٹہی کہلوادی ایکدو دلبر

ہتہی اور خرخرہ سی رکہہ تو نہ کام	مل دی بول و براز صبح و شام
ایک چلّہ جو اسطرح پر ہو	عافیت سی نکال تو اُسکو

خوید کہلانیکا دوسرا طریق

ہوچکی وہ کہلانیکی ترکیب	اَور یہی شکل کی ہے اب تادیب
جب کہلانا خوید ہو منظور	کر کہلانے مین اُسکے یہہ دستور
پہلی دن تین ہفتہ روغن زرد	پہلی ہفتہ مین پاؤ بہر اے مرد
ہفتۂ دوسری مین کر یک و نیم	نیم آثار سیومی ہے بیم
اسطرح پر کہلاکے روغن زرد	ڈال دی پہر خوید مین بے درد
پہلی ترکیب سے طریق ملا	بی تکلف اُسی طرح سی کہلا
ہووی ناقص خوید بی روغن	خالی خالی کہلائے کب پرفن
ہی مگر اسمین ایک شرط ای یار	ہو نہ گہوڑا کسیطرح بیزار
دیکہہ لی ابتدا مین حال اُسکا	ہووی بیمار وہ تو پہر خدا
کرکے پہلی علاج اچہا کر	پہر اُسی دی خوید ای دلبر
جُل ہو خارش ہو جس فرسکی یار	کر نہ لینی مین فصد کے تکرار
فصد لینی کے بعد ای دانا	سونٹہہ دو دام تین ہلدی لا

دو ہوا جو اُن ایک پیلا مور　　جہان لی کوٹ کر تو اُسکو ضرور
اور بہونی چنے کا بیسن لے　　اُسکو کہلوا دی گڑ کا لیسن دے
پانی دی ایک وقت نصف نہار　　گڑ کے دینی کا رکہہ یہہ اُسکی شمار
تیسری دن سی گڑ کا کر آغاز　　نیم آثار پہلی دن انداز
نیم آثار پھر بڑہا دے روز　　پوری ہون تین سیر جب لی سوز
رکہہ لی معمول کرکے یہہ مقدار　　گوکلان راس ہو نکر تکرار
دی نہاری کے ساتھہ کر مخلوط　　تہوڑا اسیماب تا رہی مضبوط
سیر وادرک دی اُسکو لیل و نہار　　دو نو جز ہوئین پاؤ پاؤ آثار
پاکہ پچلو نہ اُسکا کر معمول　　تا طبیعت کو اُسکے ہو مقبول
گہوڑا اگر چار سال سے کم ہو　　فصد لینا نہ ہو مفید اُسکو
ہی یہہ دلوی خوید کا معمول　　اسمین کرنا حجاب ہوے فضول

بوڈھی گہوڑیکو کلّا کہلانیکی ترکیب

بوڑہا گہوڑا ہو تیرا اگر ایجان　　کلّہ پائی کہلا کہ ہووی جوان
سن لی ترکیب اُسکے دینیکی　　اُس سی روغن نکال لینی کے
کلّہ پائی ہون گائی کے بہتر　　اور بزکے سوا ہی سب بہتر

گلّہ پانی منگا کے تو دو چار — پھول پھلا لی اُسے فقط ای یار
گوشت اُسکا کرا ستخوان سی جدا — پانی بھر دیگچہ مین اُسکو چڑھا
اور ہاتھون سی اپنی اُسکو مَل — گل کے ریشہ تک آئی اُسکا نکل
تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچی کر — آئی روغن جو پانی کے اوپر
آئی روغن وجس قدر اوپر — اپنی ہاتھون سی کاچھ ای دلبر
کرکے روغن کو مجتمع یکجا — اور صیلہ مین مل فرس کو کھلا
سیر بھر سی نہ ہو مہید کم — بعد پانی کی دے نہین کچھ غم
کرکے راتب مین یون عمل اُسکی — ایک چلہ تلک برابر دے

کھلی کھلانیکی ترکیب کا بیان

چاہی کہ خرچ ہو فرس موٹا — اُسکو تیسی کی تو کھلی کھلوا
یعنی دو سیر لے کھلی ای جان — کرکے باریک اُسکو باسامان
گائی کے دودہ مین اُسی تر کر — سیر بھر کھانڈ اُسمین ای دلبر
نصف ہو وی جسیلہ نصف کھلی — ہو نہاری فقط اُسیکی بھلی
تین ہفتہ کھلائے تو جسکو — حد سی زائد فرس وہ موٹا ہو

میتھی کہلانیکی ترکیب کا بیان

ساتھہ میتھی کے گر ہیلہ دے	فربہی ہاضمہ بڑہی اُس سے
ہو جو خواہش ہیلہ دینی کی	لیکی چوتھائی مونٹھہ کی مُٹھی
قدر انداز اُسکو پختہ کر	مونٹھہ اور میتھی تا گہلے یکسر
کرکے طیار پہر کہلا اُسکو	جیسی دستور ہے ملا اُسکو
ہوئی سرما مین یہہ نہایت خوب	اور گرمی مین کرلے یہہ اسلوب
یعنی گرمی مین کرلے میتھی کم	ایک چہارم بس اُس سی ای ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو	پہر نہ اُسکو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کہلانیکی ترکیب

چہکا پنجا نہ جسکے جی مین ہو	اور کہونٹا نہ پائی تو اُسکو
بغض و کینہ سی ہو طبیعت صاف	اور رہو اپنی قوم کا اشراف
تنکر اُسکو کہلا و یا ہلدی	اُس سی ہرگز خطا نہ ہو جلدی
ہلدی اٹہہ پہری وہ اگر پائی	فربہی جاہے جسقدر لائی
اُسکی دینی کی ہے یہی تدبیر	لی سمجہہ اسکو اور نہ ہو دلگیر
ہلدی منگوالی آدہ پاو ایجان	کوٹ لی اُسکو اور نکر نقصان

شیر خالص منگا کی اسکو بہگا
ایسی انداز سے بہگا اسکو
صبحدم آج اسکو کری کہہ تر
اپنی ہاتہون سی ملکی حلوا کر
جب موذّن کری بلند آواز
اور نہاری ہو جب تلک طیار
دوسری دن سی بہر پڑہا ہلدی
پوری چلّی تلک یہی مقدار
اور بہی ایک طریق ہی ای یار
یعنی ہلدی کی ساتہہ ہالم لے
تینون ہمو زن ہون چہٹانک چہٹانک
پہلی اس تین جز کو کوٹ لے چھان
دوسری صبح مین نکال اسکو
اور منگا گڑ بہی پاؤ بہر پورا
اور کہلادی فرس کو ہو بیغم

چاہی دوده گائی کا ہو دلا
نہ رہی خشک اور نہ گیلا ہو
جب کی دن رات اسپہ جائی گذر
دوسری صبح کو کہلا یکسر
پس اسی دم کہلا کے کر پرواز
قائضہ کر کے رکہہ اسی ہشیار
روز پنجم ہو پاؤ بہر پوری
رکہہ لی قایم نہ اسمین کر تکرار
ہو جو خواہش تو کر اسی طیار
میتہی اور گہی کوار اسمین دے
اسکی ہمو گہی کوار بہی ہم ٹانک
اور بہگا دوده مین کر اسکو نہان
منغز لی گہی کوار کا خوش خو
ل کے ہاتہون سی سبکو کر یکجا
ایک چلّہ برابر ای ہمدم

ھان اگر لائی گرمی وہ ایزاد　　ترپھلہ دینی کی تو کر ایجاد

ادرک کی حلوائی ترکیبی کھلانیکا بیان

ھی یہہ حلوا کا ایک نیا ایجاد　　یاد کرتا ھی یہان قسم اُستاد

ہو جو چھیرا او یا جوان یا پیر　　فربھی کے لئی یہہ ہے اکسیر

ہو ہوا اُسکے تن پہ رونق ہو　　دست و پا سی وہ اپنی او ثق ہو

بد و سرما سے اُسکا کر آغاز　　انتہا تک کھلا بصد اعزاز

بانی پورا اگر وہ چو مانہ　　لاغری کا کبھی نہ لے کانہ

ہلدی ادرک منگا لے اور میتھی　　ہو ہر ایک ڈھائی سیر کھیہ اور گھی

کر لی باریک پہلی تین اجزا　　گھی کو ایک دیگچہ مین لیکے چڑھا

کر کی بریان ہر ایک گھی مین ڈال　　ہو نہ لیکن زیادہ حد سی لال

شکر اُسمین ملا دے پنچ آثار　　دو دہ دس سیر گائی کا ای یار

پھر کڑاہی مین چند کفچہ مار　　ہو چکی اسطرح وہ جب طیار

ایک باسن مین رکھہ اُسی محفوظ　　اور کھلا اُسکو روز ہو محظوظ

بعد بانی کے اُسکا رکھہ معمول　　ابتدا با وبھر سی ہو مقبول

ہو نہ جب تک کہ سیر بھر قایم　　تو اضافہ کرا دہ بہی دایم

پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار ۔۔۔ کر اضافہ نہ اُس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانیکی ترکیب

دینا گھوڑیکو کھانڈ ای خوش خو ۔۔۔ فربہی کا سبب یہہ اُسکے ہو
کری فربہ فزیں کو وہ بیحد ۔۔۔ ہر طرح کا ہو خوف بہی بیکد
اس سی بہتر نہیں کوئی ترکیب ۔۔۔ یون کھلا اور کر نہ کچھہ تعجیب
تول مین جسقدر رہو مونٹھہ ای یار ۔۔۔ اُسکی چوتہائی کھانڈ بے تکرار
کرکے اُسمین اضافہ اور ملا ۔۔۔ ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہوئی جس جسطرح سی مونٹھہ ایزاد ۔۔۔ کر شکر کا بہی اُسکے ساتھہ ایجاد
رکھہ نہ باہر قدم حساب سی تو ۔۔۔ مدعا یہ کے اس کتاب سے تو
کہتی ہین ہاضمہ بہی پیدا ہو ۔۔۔ ہو وہ فربہ کہ دیکھہ شیدا ہو

شاخ گاؤمیش کھلانیکی ترکیب

پائی گھوڑا جو گاؤمیش کی شاخ ۔۔۔ باب وصاف کا ہو اُسکے فراخ
بادو بلغم ہو اُسکے تن سی دور ۔۔۔ سائر آماس علتین مفرور
جسقدر کھائی سب کری وہ ہضم ۔۔۔ نرم و رخشندہ ہووی اُسکا پشم
فربہی اُسکی روز افزون ہو ۔۔۔ دست و پا سی تمام موزون ہو

گاڑ کیچڑ مین ایک مسلم شاخ
منقضی ہووی جب شبانہ روز
اوسکی ہموزن شہد خالص لے
کر دی اوپر سی اسکے گل حکمت
ایسی انداز سی جلا اسکو
رنگ ہووی سفید اور چمک
بعد اسکی منگالی یہہ اجزا
اور پہکرمول ترج اور پیپل
اور نمک سنگ اور گیرو ہو
کشتہ ہو جسقدر رکہ بالا جمال
دونو مخلوط کرکے ای ہمدم
اور کہلانا ہو جب تجہے منظور
پہلی ہفتہ مین ساتہہ گوگل کے
گہی کے ہمراہ تیسری مین یار
پہلی دن اسکو پانچ درہم لے

تاکہ ہووی گداز ای طباخ
کرلی اسکا برادہ ای بہ روز
اور ملا دونو کوزہ مین بہر دے
اسکو کنڈو مین پہونک بے دقت
تاکہ جل کر وہ پختہ کشتہ ہو
کالی رنگت کی ہو نہ اسمین بہنک
شیطرج ساجی کہار ای دانا
سونٹہہ مونٹہہ گلو بہی اسے املی
کوٹ کر چہان لی ہر ایک جز کو
دونا اسکا سفوف اسمین ڈال
رکہہ حفاظت سی ایک جگہ ہمدم
تین ہفتہ کہلا باین دستور
اور شکر ساتہہ دوسری مین دے
اور کرنا سفوف کا یہہ شمار
دوسری روز دس درم کردے

تیسری روز پندرہ درہم	جاکے چوتھی مین بیس کر محکم
بیس درہم سی کر نہ کچھہ کم و بیش	تین ہفتہ برابر ای خود کیش
دونا کہانی لگے وہ اسکے بعد	دونو طاقت کری وہ اسکے بعد
کری حدت اگر وہ ای دلسوز	تر پہلا اسکو دی ویا کر زور
الغرض وہ کرے جو عاقل ہو	ایکدم بہی نہ اُس سی غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ و رجر کی مصالح بنانیکی بیان مین

گر فرس ہاضمہ کا ہو محتاج	طاقتِ معدہ اُسکی ہو تاراج
احتیاطاً بہی رکہہ لے ای دانا	روز دستور دینی کا یہہ دوا
پرورش پائی ہین جو راتب سے	ہی ضرورت کہ تو اُنہین کو دے
حال سی اُنکے بے خبر ہونا	مفت مین اُنکو ہاتہہ سے کہونا
بعد راتب کی رکہہ یہی معمول	کچری اور رائی بنگ ای مقبول
آنولہ سونٹہہ گہوڑبچ اور ہرا	بانگہ اور سوتجرا اور نمک کالا
لی مساوی ہر ایک جز ای یار	کوٹ باریک اُسکو رکہہ طیار
آدہ پاؤ اسکی صبح خوراک ایجان	کچہہ پہیلا ملاکے کر نہ گمان
قائضہ کا مدام رکہہ معمول	فرق اسمین نہ ہو نہ جائی بہول

ساڑ ابنانیکی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ مین معلوم | لید کی ساتھہ آنو ہو مفہوم
یا کہ ہی کرم پیٹ مین یا گل | ہی وہ معلول اس سبب ای دل
دفع کرنا جو اُسکا ہو منظور | اسکو طیار کرلے با دستور
رائی اجوائین آنولہ ہرّا | سونٹھہ کچری ہو اور زنگ کا لا
چہال سہجن کی اور بہیڑا لے | یا کہ سونچر نمک بہی سیندا لے
لی مساوی ہر ایک جز ایجان | کرکے جوکوب تول بہر یکسان
سہ گنان اُسکا دوغ کر موجود | پانی اُسمین ملا کچہہ اسے محمود
جہان کپڑ چہین اور کہنا مان | سب کا سب وہ سفوف اُسمین سہان
ایک مٹکی مین بہر کی لید مین گاڑ | ایک باسن کی رکہہ کی مونہہ پر آڑ
ایک ہفتہ سے کم نہ ہو مدفون | بعد اُسکے نکال کر موزون
پاؤ بہر روز بعد دانہ کے | بیس دن وقت شام اُسکو دے
کرم نکلین اور رہوی خارج گل | باد و بلغم سی ہو شفا حاصل
اشتہا فربہی کرے پیدا | ہو کدورت سی پاک سرتا پا
فصل گرما مین ای خجستہ کار | دوغ کے ساتھہ اُسکو کر طیار

اور سرما مین جب بنا اُسکو	بس عوض دہی کے سرکہ ہو
اسقدر ہو لحاظ تجکو ضرور	گرمی سردی کا تا نہووی فتور

بجلونہ بنانیکی ترکیب

ایک نسخہ بھی ہی عجیب و غریب	جسکی بجلونہ کرتے ہین تقریب
تن کا آماس دفع اس سی ہو	باد و بلغم کا رفع اس سی ہو
قوہی لائے ہاضمہ ہو خوب	ہرطرح سی رہی وہ خوش اسلوب
کالی زیری سنگالے اور چیتا	سونٹہہ مرچ اور گہوڑ بچ زیرا
ترپھلہ بابہرنگ اور پیپل	سونف سیندہا اور کہاری اور خردل
ہینگ کچری جواین اور ہلدی	پہٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
اور جواکہار اور کچ لونا	اور سونچر ضرور ہے ہونا
لی مساوی ہر ایک جز ایجان	اُسمین کر تین جز کو تو بریان
پہٹکری اور ہینگ جز دیگر	جزو سیوم سہاگہ ای دلبر
باقی اجزا کو کوٹ لی باریک	پہر یہہ تینون ملا کی کردی ٹہیک
کرکے طیار یون سفوف اُسکا	پہر اُٹہا رکہہ کہین اُسے یکجا
بعد رات کے اُسکا رکہہ دستور	ہونہ گہوڑا تیرا کبہی رنجور

اور رہیلہ مین دی فقط مَل کر　　وزن مین چار دام یا اوپر
اور بادی کا ہو خلل جسکو　　یا کہ جو نعل سے اذیت ہو
بادگیرا ہو یا کہ جو گیرا　　جا کے بیسن چنے کا جلدی لا
اور اُسمین سفوف کو مَل لے　　صبحدم تو فرس کو کہلوا دے
ہفتہ عشرہ تو یون کہلا اُسکو　　تا کہ زائل وہ اُسکی علت ہو
ہو چکا اسطرح وہ جب مسرور　　پہر کہلایا کر اُسکو بادستور
اِسکو مینی بہی آزمایا ہے　　اور اچہا اُسیکو پایا ہے
لیکن اسمین سہی جز سہاگہ کا　　کر کے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اس سے رس جاری　　بند ہوتا ہے پہر بدشواری

سفوف فریادرس بنانیکی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام　　اُسکی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی خلط اور بلغمی سمی　　بارد اور حارہ یابس و رطبی
دور ہو جائی سب مرض اِس سے　　کچہہ نہ باقی رہے غرض اِس سے
دیکہہ اجزا کو اُسکے کیا کیا ہے　　بادآثار سے پہلے زیرا ہے
اور ہی اُسمین ترپہلا بہی بار　　تول ہر ایک نیم نیم آثار

سونٹھہ اجموده اور پیپلامور — اور جواکھار کھاری ای مغرور
گھوڑبچ باٹرنگ کریک جا — اور بناکھیر اور لے چیتا
کالی گوگل ہو اور مغز فلوس — لی ہر ایک پاؤ سیر بے افسوس
سونف لی سیر بہر بخوشنودی — پاؤ کا نصف تیل کی گودی
اور سورون پہلی منگا ای یار — وزن مین اسکے کرنہ کچھہ تکرار
پھٹکری ای کلونجی اور اسبند — سانبہر اور ٹکی اسمین ای دلبند
فلفل اور تخم ہلہل ای خوش خو — ساتھہ اسکے پلاس پاپڑہ ہو
کاکڑاسنگی اور کالیسر — کالی زیری سہاگہ اور سونچر
ہلدی اور ہینگ بھی منگالی مول — سب کو آدہ آدہ پاؤ پورا تول
کچری اور ستہی نیم نیم آثار — چھال سہجن کی چار سیر ای یار
اور لے آدہ پاؤ لودہ منگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدہ پاؤ دینا ہو — دانہ دینی کے پہلی ای خوش خو
بعد دانہ کے بہی اگر تو دے — نفع کی اسکے ویسہی بولے

حب النگار بنانیکی ترکیب

نام حبکا لکھا ہے حب لنگار — ہی یہہ گولیکا ایک نسخہ یار

آنگی اور زنجبیل اور بندال
ہینگ پیپل پہلا نوہ ای خوشحال

پینگ اور چیتا مونڈہ گلگلی تیل
اور زرد اک اسمین کرد اخل

کوٹ اور پیس کر بنا گولی
قدر مین بیر سے نہ ہو چھوٹی

رکھہ لی معمول ایک گولی کا
شام کی وقت اسکو روز کھلا

بوک کر گولی اور ملا بیسن
قابضہ کر کھلا کے ای پُرفن

سفوف صادق النفع بنانیکی ترکیب

ایک نسخہ یہہ ہے نہایت خوب
ہی بنانیکا اُسکے یہہ اسلوب

ترپہلہ سونٹھہ اور مرچین لال
سووہ اور تخم بہل ای خوشحال

گرچ تازی ہو اور زنگی ہر
لی ہر ایک پاو پاؤ ای دلبر

اور اجوائین اور کچری لے
دونو ایک ایک سیر اُسمین دے

اور اسگند اور پیپلا مور
چیتا اور بول کہہ بہی کر منظور

اور عاقرقرہ اور اندرجو
پیپل اور شہترہ لے تکدو

تول ہر ایک بس چہٹانک چہٹانک
اور نعلی کے چاہ کو مت جہانک

کہو پیج تیجی اور نمک کالا
سونف کٹ اور بیج مولی کا

مین پہل لے لی اور کالیسر
اور بندال لی لے ای دلبر

تول ہر جزو کو آدھا آدھا پاؤ — اُسکی میزان مین نہ کر تو داؤ
اور سوا سیر تو منگا رآئی — کٹکی ہموزن اُسکے ای بہائی
ہلدی اور لہسن اور کھاری لے — اُسکی ترکیب سُن لے تو مجھسے
ہو یہہ ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لی اُسکو اور نکر تو دیر
تول کر تین پاؤ لے سانبہر — اور رسہ دام ہینگ لی ای دلبر
اور پہکر ہو رہینگ کے مقدار — کر لے ہر ایک تو منگا طیار
کوٹ باریک اور پہان اُسکو — ایک چلنی مین تا کہ ستو ہو
اور سرکہ منگا کی اُسمین ڈال — کم نہ ہو تین سیر سے ایک بال
پہر سکہالی اُسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اُسمین کر کمتر
اور کہلانیکا اُسکے ای مقبول — شب کی دانہ کی بعد رکھہ معمول
وزن مین ایک چہٹانک ہووے دوا — دینا ستو کے ساتہہ ہووی روا

سفوف مفتاح النفع بنانیکی ترکیب

ایک یہہ ھی سفوف ای ذی جاہ — کری تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اُسکے کچہہ نہین پایان — رہی خورسند سر بسر یکران
خردل اجواین اور بہیرا ہڑ — سرشف اسپند اور مصبر تر

بول اجوده کا کرا سنگی — تخم انجیر کچری اور میتهی

مصطکی بنگ ادرک و رگوگل — کچلا اسپند لاچی پیپل

اور قرنفل سیاه زیره سیاه — اور زیره سفید اے ذیجاه

ارنی اسگند اشنا دهاوا — بیج بهی ہو کوانچ حنظل کا

جوز بویه کبابه اندر جو — تج ہو اور ترنج آنوله ہو گلو

بهنگ بهارنگی پیپلا اور بهلا — ہلدی اور سونٹهه بادیان سوا

گندهک ورباپهرنگ مرچ سیاه — اور گهو بیج ہو اسمین ای ذیجاه

بیل کی گودی اور نمک کهاری — اور اشخار سانبهر اور سانجی

ہو جوا کهار اور نمک کالا — اور سہجن کی چهال اے دانا

اور سنگالی چرائتیا دیودار — اور لے دار ہلدای ہشیار

چهال بهی ہو کنار صحرا کی — اور پهکرمول بهی ہو ای بهائی

تول ہر ایک نیم نیم آثار — جا پهل دو فلوس کے مقدار

کرکے باریک ایک ایک اجزا — لیمو کی تو عرق مین لیکے بهگا

کرکے پهر خشک اس دوا کو تمام — بول مین آدمی کے کر اضمام

پهر سکها اسکو اور دهی مین بگا — کرکے پهر خشک پیس لے ایک جا

آٹھہ اور نو درہم خوراک اسکی دینا ناغہ کے ساتھہ ہو کافی
ہووی منظور جب تجہی دینا گر منگا تھوڑا اسمین ٹل لینا
اور جو ہووی کسیطرح کا خلل گر نبات کی ساتھہ اسکا عمل
وانہ دینے کے بعد وقت شام گر کہلایا کرے نہ ہو الزام
اور کہلانیکی گر ضرورت ہو دی بلا ناغہ چند روز اسکو

سفوف جامع الفوائد بنانیکی ترکیب

ہی روی سی ایک دوا ایکی اور تصدیق ڈاکٹرے کی
صدوسی علتونکو دور کرے خلط صالح کا یہہ ظہور کرے
ہوتا ہی زہر یاد اس سی دفع یا دو بلغم کی بیخ ہووے قطع
اور ہر ایک فصل مین یہہ موافق ہوئی اخلاط بد کی یہہ دافع
اسکی تعریف کا نہین پایان لکہہ سکون وصف اسکا کیا امکان
پس یہہ بہتر ہے کرلی تو موجود جملہ اجزا کو اسکے ای محمود
اجمودہ چرائتہ جو کہار کاکڑا سنگی اور کٹ ای یار
ساتھہ اسکے پلاس پاپڑہ لا کلکی تیکہہ بہی اسکے ساتھہ منگا
قدر حاجت منگالی تو بیل اور سنبھالو کی برگ اور گوکل

چیتا مورون پہلی اور پہیلا میور ہو ہر ایک پاؤ پاؤ اے مغرور
پیاز بندال اور لے ہلدی سونٹھہ ہڑ ا بہیڑا اور کچری
چہال سہجن کی اور پودینہ تول لے سیر سیر بے کینہ
سیندہ کالا نمک لی اور سانبہر اور پانگہ نمک بہی ای دلبر
کہوپچ اجوائین اور ساجی کہار رائی اور کالی زیری ای ہشیار
ادرک اور کالی مرچ اندر جو دیسی اجوائین ایک ایک گلو
بیل کی گودی بنگ منگر یلا دونو زیرہ منگا کی کر ایک جا
نیم کا پتہ اور بکائین کا سو کہا سو کہا پہل اندرائین کا
اور منگالی ہلیلہ خورد ای یار جملہ ہموزن نیم نسیم آثار
پہٹکری اور سہاگہ کر بریان اور کچلا مقشر اے ذیشان
تول پہر پورا آدہا آدہا پاؤ رکہہ نہ میزان مین اپنی تو کچہہ داؤ
کر لی بریان چہانک ہینگ ای یار خشک کر تینون کو بے تکرار
بعد کر لیجی خشک بیج تول تا کہ مقدار پوری ہو انمول
کر لی باریک کوٹ کر اجزا سب کی سب کو ملا کی رکہہ یکجا
دانہ دینے کے بعد ای خوش خو تہوڑی ستو مین مل کہلا اسکو

پالا ہل کر کہلا معسلہ مین ‎   رہی موجود وہ طویلہ مین
کر نہ پرستش کہلا نیکی مقدار ‎   ہوئی بس آدہ پاؤ بی تکرار
اور کہلا کر سفوف بے وسواس ‎   فائضہ بہی رہے مدام ایکپاس

سنبل فار کی گولی بنانیکی ترکیب

حب سنبل ہے بس سریع النفع ‎   ہوئین امراض سخت اُسسی دفع
زہر باد اور کرکری ہر قسم ‎   باد و بلغم رہی نہ اُسکا اسم
ہی سریع الاثر یہہ پُر تاثیر ‎   فی المثل جسطرح ہدف پر تیر
ہین یہہ اجزا حب سنبل فار ‎   کرون تا دیب جسپی کر طیار
بچھناگ اور سنبل اور ہرتال ‎   اور شنگرف سہاگہ ریزہ دال
لونگ سونٹھہ اور سہاگہ مرچ سیاہ ‎   لی ہر ایک تولہ تولہ ای ذیجاہ
کتہہ بہی سلے تین تولہ ای دانا ‎   تول کر پانچ سیر ادرک لا
کوٹ ادرک عرق پہر اسکا نکال ‎   اور دوا کوٹ کر کہرل مین ڈال
ساتہہ اُسکو عرق کی کر مسحوق ‎   روز و شب سات روز ای معشوق
اسقدر اُس دوا کو کرنا حل ‎   تاکہ سرسی ہووی کچہہ افضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا ‎   دو نو بہتر لکہا ہے بہر دوا

اور کہرل ہو سماق کا پتہر — ورنہ ہو سنگ سخت ای دلبر
گولیان باندہ کر اُسے طیّار — گولیان ہون نخود کی ہم مقدار
لیے گیہون کا ایک چہٹانک آٹا — جب ضرورت ہو اُسکی روٹی پکا
ایک گولی کو بوک اور ملا — اُسی روٹی مین اور فرس کو کہلا
بعد دانہ کے شام کو دینا — گرمی سردی کی بہی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن ایجان — تا رہی علتون سی اُسکو امان
ہو ضرورت اگر تو اے دلبر — صبحدم روز دے نہ کر ابتر

آٹہوین فصل جُلاب دینے اور دست بند کرنیکی بیان مین

گربہ ایّام اعتدال ای دل — سال مین ہو فرس کو ایک مسہل
ہی بیشک وہ اپنی تن سی درست — دست و پا اُسکی ہون چالاک و چست
ہو کثافت شکم سے اُسکے دور — ہو نہ ہرگز کسیطرح معذور
پہر نہ درکار اُسکو ہووی علاج — اور نہ ہووی دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکہہ چکا دو چار — اکثر امراض کے بیان مین یار
فصل یہان خاص کردی ایک قایم — مستفید اُس سے تا کہ ہو دایم
یعنی ہون مسہلات کی اجزا — جب کہ درکار دیکہہ لے بلجا

ہو نہ اوسکی تلاش سی مغموم
جب کہ جلاب تجکو دینا ہو
بدلی دانہ کی ایکدن پہلے
کر نہاری کو صبحدم موقوف
تین تولہ مصبر اسے خوشخو
کوٹ اور چہان لی مگر یہہ سُن
اور گلقند مین ملا اُسکو
ایک غلولہ بنا فرس کو کہلا
تہان پر باندہ پہر نکر تا خیر
اور جو منظور ہو کہ ہو ادرار
شورہ قلمی لے اور گوند ببول
اور اُس جز مین یہہ اضافہ کر
آئین ناگاہ گر زیادہ دست
یا دہی کا اُسی پلا مٹہا
شام کی وقت پہر کہلا چوکر

کرلی ترکیب اُسکی تو معلوم
گرم پانی مین سان چوکر کو
شام کی وقت اُسکو کہلوا دے
ہو دوا کی کہلانے مین مصروف
سونف دو ماشہ سونٹہہ ماشہ دو
ماشے چہہ لے ولایتی سابن
ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
تہوڑا اٹہلا دے باگ ڈور لگا
اندک اندک علف دے با تدبیر
ہوے اخراج بول کا بہی یار
چہہ چہہ ماشہ لی ایک ایک نہ بہول
رہ خبردار اور نہ ہو مضطر
سرد پانی پلا اسے اے مست
حسن تدبیر ہے یہہ نہین ٹہٹہا
دانہ معمولی صبح دی بیڈرہ

رکہہ سواری سی تین دن معذور　　تا نقاہت ہو اسکے تن سی دور

دوسری ترکیب

یا یہہ ترکیب کر کہ آئین دست　　ایلوا ہلدی لے منگا ای مست
جز سیوم منگا نمک کا لا　　ایک سی ایک کو نہ کر بالا
یعنی ہو پانچ پانچ. تولہ سب　　اور تیار اسکو کر اس ڈہب
کوٹ باریک پانی لیکر سان　　دو عدد گولی باندہ کہنا مان
شام کیوقت ایک گولی دے　　ایک گولی کو ہاتہہ مین رکہہ لے
دست آنی مین ہو اگر تاخیر　　گولی دی دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اسے اسہال　　برگ تلسی منگا کے تو فی الحال
ایک کفدست لبن کہلا اسکو　　تاکہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیمو کے برگ سے دلبر　　مرچ کالی بہی چار تولہ بہر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر　　پہر کہلا دی فرس کو ای سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہووی سرما کا　　ایلوا پونی چار تولہ لا
سونٹہہ اور زعفران ماشہ تین　　ہینگ بہی ماشہ تین ای خود بین

اور نمک سنگ بھی سوا تولہ	کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اسمین	تین ماشہ فقط دلا دو ہمین
جبکہ وہ کہا چکی پلا پانی	کرکے کچھ شیر گرم ایجانی
حدسی ایذا دلائی گر اسہال	تہوڑی راتب مین تو منگا کر ڈال
یعنی بکری کا ایک سر ایجان	کوٹ باریک اور نہ کر ہیجان

چوتھی ترکیب

تاکہ منگوا کے تیل ارنڈی کا	بیخ بس کہیرہ کہو دکر منگوا
وزن روغن کا آدہ پاو ای یار	پارچہ پنیر بیخ تولہ چار
گرم پانی مین دو نو ایک جا کر	اور پلا دی وہ بس کو ای دلبر

پچکاری دینی کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور	کر تکلف کو دل سی اپنی دور
کیسہ چرمی کا ایک بنا پر جوف	گرد مین دو خشت اسکی کر بیخوف
کرسلے تقلید شکل مشکیزہ	نائیزہ موہنہ پہ باندہ پاکیزہ
بہر لی اسمین دوا کو بی احمال	نائیزہ ساغری کی موہنہ مین ڈال
اور کیسہ ملایمت سے دبا	تاکہ خارج ہو نرم نرم دوا

اور بہروا کی فقط ہین یہہ اجزا — پہلا جز اُسمین تیل بیدانجیر کا
اور جز دوسرا نمک کہاری — کرنی ترکیب بھی یہی جاری
جسقدر ہووی تیل کی مقدار — ہو چہارم نمک بس اسکا یار
گرم پانی کے ساتھہ کرلے حل — چہان لیکر کے حل نہ اور محل
ہو چکی جب کہ وہ دوا طیار — رہ گیا ایک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیدی مسہل اگر کوئی ناگاہ — بند کرنیکی وہ نہ جانے راہ
حد سی افزون کری اگر اسہال — دست آنی سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید مرچ سیاہ — بتساوی وزن ای ذیجاہ
یعنی ہر ایک سے لیکے تولہ چار — کرکی بریان کچھہ اُسکو بے تکرار
پیس باریک پانی لیکر سان — باندہ گولی عدد مین دو ایجان
ایک گولی کہلا اُسے پہلے — ایک کی بعد دوسری بہی دے
ہو اگر اُسسے بند تو بہتر — ورنہ یہہ دی دوا کہ ہی خوشتر
ہینگ ایک تولہ چار تولہ گہی — آٹھہ تولہ برنج ساٹھی بہی
کوٹ باریک اسکو ای دانا — ایک غلولہ بنا فرس کو کہلا

کرنہ لی ہینگ جب تلک بریان ۔ نہ فرس کو کہلا کبہی اے جان

اسہال غیر مسہل کے بند کرنیکی ترکیب

لای گہوڑا اگر کوئی اسہال ۔ ہو دگرگون شکم کا اُسکی حال
راہ مسہل کے کچہہ نہین پائے ۔ دست کی بہی دوا نہین کہائی
یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد ۔ یا کہ ہیجان مین ہے اُسکا مواد
یا کہ کہاتا ہے نو درو غلہ ۔ یا نئی کہاس سے بہرا گلہ
یا تداخُل کی اُسکو ہے بنیاد ۔ بیخبر ہو نہ اس سے ای اُستاد
بنگ کی یا کہلائے اُبدی ۔ یا منگا سونٹہہ بادیان جلدی
آدہا آدہا کر اُسمین تو بریان ۔ خام رہنی دی نصف نصف ایجان
اور منگا کو کنار بہی ایک دام ۔ آدہا بریان کر اور آدہا خام
ماہین لے ایکدام گہی مین ملا ۔ کوٹ ہمو زن کرکے سب یکجا
موچرس ایکدام بیل کی گودی ۔ تول کر دام دو منگا زودی
بنگ لی چار دام تو وہ ایکدام ۔ گُل دہاوہ کا دام بہرا تمام
اندر جو شیرین ایکدام ای یار ۔ ہوئی مونٹہہ بہی اُسقدر درکار
اور کہٹا دہی بہی لے ایک سیر ۔ سان اُنہین وہ سب نہ کر کچہہ دیر

ایک دن کی ہوی یہہ ایک خوراک	گر کہلای تو اُسکو ای بیباک
روز مرہ منگا کے کر طیار	تین دن تک کہلا اسی مقدار

نوین فصل بچہ لینی اور حمل قایم رہنی اور النگ وغیرہ کی بیان مین

بچہ لینی کا ہو جو تجہکو شوق	سن لے اُسکا بیان باصد ذوق
چاہئی مادہ نر ہون دونو نجیب	تاکہ بچہ اصیل ہووی نصیب
ھی اصالت کی ایک شناخت یہہ	آلت و فرج پر کر اُسکے غور
آلت و فرج جسکی چہوٹی ہو	نہ کہ لاٹہی سی نالہ کی سی ہو
یہہ اصالت کی ایک علامت جان	ہند کا تخم ہووی یا توران
ھی مقدم کہ ہووی نسلِ عرب	جس سے نیچے ہے اور سب کا نسب
اصفہان تبت اور تُرک و یمن	ھند مین جنگلی اور ملکِ دکن
اور یہہ شرط ھی کہ ہو خوشرنگ	تاکہ بچہ کو دیکہہ دل ہو دنگ
پنج سالہ ہون دونو تو بہتر	چار سالہ مین بہی نہین ہے خطر
اِس سی کم سن مین قصد مت کرنا	سن رسیدہ سی بیشتر ڈرنا
ہوی جب قصد گہوڑا دینی کا	پہلی مادہ کو کیجیے دُبلا
اور دو چار دن سواری ہو	تاکہ عاید ہو لاغری اُسکو

کر کے لاغر اسپ تو گھوڑا دی	حمل کو تا قرار ہوا وسکے
میل کر پہر کہرے اگر مادہ	ڈال گھوڑا تو اوسپہ دوبارہ

گھوڑی پہ گھوڑا ڈالنی کے ایام کا بیان

گھوڑا دینی کا سب سے بہتر روز	فصل سرما ہی ای ہنر افروز
اہل فارس سے یہہ حکایت ہے	جیت پہاگن کا دن نہایت ہی
ہین سوا اسکے جسقدر ایام	سبکو لکھتی ہین وہ کہی ناکام

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانیکا بیان

نطفہ ہوتا ہی رحم مین محکم	پوری چالیس دن مین ای ہمدم
حمل کی نو مہینہ ہے مدت	اس سی کمتر جو ہو تو ہو علت
بعضی راوی نے مدت اسکی لکہی	یازدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طایفہ ہین لیک اسپر	پوری بارہ رہین ادہر نہ ادہر
پیٹ مین کہینچی جسقدر مدت	ہوی بچہ قوی بصد قوت
جب تلک حاملہ رہی گھوڑی	کر سواری ولی بہت تھوڑی
اور غذا مین بھی اسکی کر تقلیل	جب کہ معلوم ہووی پیٹ ثقیل
حمل کی وضع مین جو باقی ہو	ایک چلہ تو گہی کہلا اسکو

پاؤ بھر گھی کا روز رکھہ معمول	بچہ جب تک جنے وہ ای مقبول
پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو	عرس النگ کی بجا لی ہو
ہو نہ النگ پھر اُسے درکار	بعد تولید پھر پھرا اسے یار
بس کفایت ہی ایک ہفتہ تک	کھینچنا انتظار کا بیشک

نر و مادہ بچہ کی حمل کے پہچان کا بیان

رادیون سی کھلا مجھے اسلوب	ہو جو یوم از دواج باد جنوب
رحم مین نطفہ جبکہ پای قرار	لای بچہ وہ مادہ بے تکرار
سر پستان است ہو جو سیاہ	اور ورم کی بھی اسپہ ہووی گاہ
جب بھی ہو راست مرتفع ایجان	بچہ نر ہونی کا بھی ہی نشان

بچہ پالنی اور دودہ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچا	چاہی طاقت مین اسبے ہو یکا
اونٹ کا دودہ اوسی مقرر کر	دیکھہ طاقت پھر اُسکی ای دلبر
گائی کا دودہ گر اُسی تو دی	فربہی اور صفائی ہو اُس سے
چستی اور چابکی جو ہو درکار	دودہ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا کرہ کو بہتر ہے	گشت دینا بھی اُسکو خوشتر ہے

باندھ رکھنا اُسی نہیں لائق — باندھ رکھنے مین کب بھلا شائق

ساتھ مادہ کی اسکو بی تکلف — جس جگہ چاہے لے چلے تشریف

دست پا مین جو اسکے طاقت ہو — راہ چلنے کی اسکو عادت ہو

کر سواری نہ اسپہ دو سال — خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین پہلا فائدہ النگ کے بیان مین

ہو نہ النگ مین اگر گھوڑی — باسی روٹی کھلا اُسے تھوڑی

اُسکو دو چار دن کھلا ایجان — تاکہ النگ اُسکا ہو امکان

بادبکا کر مسور اور بیگن — سیر بھر وزن مین ہو ای پرفن

وزن دونو کا پرمساوی ہو — تین دن تک کھلادی تو اُسکو

جب وہ النگ کا کری کوڑا — آخر النگ مین چڑھا گھوڑا

اور جو النگ چاہی ہو موقوف — باسی پانی سی فرج کر منشوف

بر کئی بار دن مین اور کئی روز — تاکہ شہوت کا اُسکے کم ہو سوز

قطع ہو جائی اُسکی تا شہوت — پھر نہ النگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیمہ کی حمل قرار پانیکے بیان مین

گھوڑی کی ہوتی نہوے جو گابھن — کر یہہ ترکیب تاکہ ہو ممکن

آنولہ بہنگری جنا زیرہ کتہہ کتیرا اسپاری ستر پارہ
دو تو زیری ہون اسمین بی تقریر دو تو ماین بہی ہون صغیر و کبیر
ہری زنگی بہی اسمین ای دلبر تول آدہ آدہ پاو سب یکسر
کوٹ کر ایک ایک کر باریک پارچہ پیر کر کہ تا ہو ٹہیک
آٹا گیہون کا لیکی نیم آثار ایک روٹی پکالی ای ہشیار
اور ای آدہ پاو تول سفوف گہی شکر بہی ملا نہ کر موقوف
دونو آدہ آدہ پاو ای دلبر نان سے کے ساتہہ مل ملیدہ کر
صبحدم روزمرہ اسکو کہلا ایک ہفتہ کہلا اسے پورا
فایضہ بہی رہے مدام اسیر ہو نہ تعداد پاس سے کمتر
جب گذر جائے ہفتہ ای دلبر اسپ نر تو سنگا کے چہوڑ اسپر
گر خدا چاہی پائے استقرار حمل اوسکا بغیر استفسار
گر نہ ہوا وس دوا سے کچہہ تاثیر اب کہون جسطرح وہ کر تدبیر
فرج مین اسکی اونگلیو نسے دیکہہ ہو جو اطراف اسکی گوشت کی ریکہہ
یعنی ملمس مین ہو اگر معلوم گوشت کچہہ کچہہ فراز ہو مفہوم
اور جو ہے فراز آئین نظر قطع کر بجز دی سے ای دلبر

صاف کر بچہ دان بہی ای دانا — ہو کثافت وہ جسقدر یک جا
کر لے طلیا رصاف کپڑی کی — تہیلی ایک وور دار چہوٹی سی
اور ریشم کر اُسمین پُر جبکہ — ہو مدوّر وہ لیموکے ہم قد
لے کافور شک جو جو بہر — اُسمین ایک انگ زعفران بہی بہر
سات پیپل بہی گن کے لے بہیک — بیس ان سبکو خوب تو باریک
لے عسل اور گلاب ای خوشحال — ہوئین ہموزن دو نو دس مثقال
کر کی شربت سفوف اُسمین ملا — کیسۂ بستہ کو پہر اُسمین ڈوبا
اور ہاتہون سی اسطرح سی بہگا — تاکہ ہو جائی جذب سب اجزا
ایک ڈوری لگا کی بس مضبوط — بچہ دان مین کر اُسکی تو مضبوط
سر رشتہ کو لیکی اسے ہمدم — باندہ دُم مین و یا کہین محکم
او حفاظت کر اُسکی چار پہر — صُبحدم لا کی ایک گہوڑا نر
کہینچ ڈوری کو تہام ای اکمل — بچہ دان سی جو آئی کیسہ نکل
رکہنا ڈوری کو اسقدر مضبوط — تا نہ وہ ٹوٹ کر گرے مجنوط
کیسہ لے فرج سی جب اُسکی نکال — پہر تو فی الفور اُسپہ گہوڑا ڈال
گر خدا چاہی ہووی بار آور — بیچ تزویج ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ نر کی شہوت زیادہ اور کم کرنیکی بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت
لی سنالی تو مادہ کے پھرا تھہ

یون لگائے جو تو کئی دن تک
باسی روٹی بھی اسکو نافع ہو

اور رہوتی ہی کھانڈ سی ایزاد
خوش علافی جب اسکے ہو منظور

باسی پانی چھڑک تو فوطون پر
یا کہ مل ڈال اوسکے فوطون کو

اختہ وار ہو جو مل فوطہ
اور نسخہ ہے ایک مجرب یار

برگ تلی لے اور لی مسور
چھان پانی کو اور ملا کافور

لیکو شکر قوام کر اسکا
سات دن تک اسی پلا [illegible]

پی سکی وصل کا نہ وہ شربت
نکر نتھنون مین مل دی زور کی ساتھ

جوش شہوت کا اسکو ہو بیشک
اور نستی کی اوسکے دافع ہو

نر کی شہوت نکر تو استبداد
کر دے تو ولولہ مین وسکی فتور

جاتی تا جوش سے وہ اپنا اوتر
گھی لگا کر کے ہاتھہ مین تا ہو

رات دن تک برابر ایک ہفتہ
قطع شہوت کا تا کرے یکبار

جوش دی اوسکو خوب با دستور
پھر ہو دو جو کی وزن ای مخمور

گرم پانی کے ساتھہ اسکو پلا
[illegible] شہوت ہی اپنی دہ [illegible]

یا کہ خرفہ کے برگ لی تو منگا
اور پہر کہ لی اور لے گشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
تا کہ شوخی ہو اُسکی سب زایل
یا مجرب ہی ایک نسخہ اور
ہووی دو سیر حبہ مغز اُسکا
لی پیران دونکو چہانٹ چہانک
گل حکمت لگا دی پہر اُسپر
پہر منگا کرکے ایک ترش انار
دانہ اُسکے نکال تخم کی ساتہہ
گولیان باندہ اُسکی ای دلبر
اُسکی ٹکڑی ہی اُسکے موہنہ کو ڈہانک
جو کا آٹا تمام اُسپہ لگا
بعد کٹری کے پہر لگا گوبر
مجتمع کرکے کندہ صحرائی

شبت و زیرہ انار ترش ہی لا
اور اُسپر اضافہ کر شونیز
کرکے طیار تو کہلا اُسکو
سوی مادہ نہو سے وہ مایل
کہول لی گہی کوار تو بے غور
شورہ قلمی ہی پہٹکری بہی لا
ایک باسن مین رکہکی موہنہ کو ڈہانک
حسب دستور اوسکو کشتہ کر
کر مجوف اُسے بلا تکرار
مل ہی اُس خاک مین لگا کر ہاتہہ
اُسی خالی انار مین پُر کر
دانہ پہر ہوئی اسطرح سہی ٹانک
ایک تہ اُسپہ اور دی کپڑا
اُسپہ مٹی کی اور تہ اوپر
پہونک دی اُسمین کہکی ای بہائی

پھر نکال اسمین سے معلق بوک — گروہ محنت رہی مونہہ مین تہوک
تین ماشہ لی تول خاکستر — اسپہ نو ماشہ بنگ اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان کی پتے — پھر یہہ تینونکو ایک مین مل دے
لیکی ہاتہون اسکی گولی بنا — دو گہری دن چڑہی فرس کو کہلا
یا کہ چربی لگائی کی ایک پاؤ — اور شکر بہی اسیقدر لاؤ
کرکے مخلوط دونو کو باہم — دو گہری دن چڑہے کہلا بیغم
دونو نسخہ ہین یہہ مجرب یار — آزمایا ہے مینی بے تکرار
بی ملے کاٹے آختہ ہو پور — اسکی شہوت کا جاے سارا زور
گر تو دس بیس دن اسی کہلوا — بیشک اسکا اثر بہی ہو پیدا

چوتہا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنی سے نہ شوخی دور — آختہ کرنا اسکا ہووی ضرور
شکل آسان بتاؤن تجکو ابہی — کر یہہ ترکیب تا کہ ہووی خصی
ہو جگہ نرم اسپہ اسکو لٹال — دست و پا مین پہر اسکی لنگر ڈال
مضطرب تا کہ وہ نہ ہونی سکے — دست و پا اپنا منتشر نہ کرے
چیر فوطون کو تہام کر بہ خرد — تا کہ چہری نکل پڑین بے کد

بہر دی اُسمین تو کچہہ نمک لیکر ۔۔ کہول دی دست و پا کی سب لنگر
اور ٹہلاؤ اُسکو آہستہ ۔۔ تا نہو زخم سے وہ دل خستہ
باندہ کر اُسکو ایکدو ساعت ۔۔ کہول ٹہلا دی تا کہ ہو راحت
دوسری روز جبکہ خون ہو بند ۔۔ مرہم اُسپر لگا کہ ہو نہ گزند
پانی دو تین دن ندی اُسکو ۔۔ لیک گر تشنگی زیادہ ہو
تو قباحت نہین کہ ای ساقی ۔۔ دیدی پہر رکہہ کی تشنگی باقی
جب تلک اچہا نہ ہو سوار نہو ۔۔ بعد صحت بہی بیقرار نہ ہو
رفتہ رفتہ کس اُسکے اوپر زین ۔۔ تا کہ پاوی وہ اسطرح تزئین
ہو سواری سبک خرام ناز ۔۔ شہسوار یکا ہو نہ ترک و تاز
دی دوشس کا نہ جو اُسکو بار ۔۔ گذرین جب تک نہ پہر مہینی چار
بہتر ایام اعتدال کے ہین ۔۔ اور جتنی ہین سب زوال کے ہین
ہو ضرورت اگر تو پہر ضرور ۔۔ گرمی سردی کو پہر نکر محظور
آختہ کر دی جسکو تا ہو چین ۔۔ دونو آسودہ ہون تیری عینین
پر حفاظت مین اسکی ہو نہ قصور ۔۔ اور محظور کا نہ ہووے نشور
آب و دانہ کی قید کرنا تو ۔۔ بعد نشتر کی ای ستودہ خو

پانچوان فائده بچهیرے کے عیب نکالنے کے بیان مین

چاہیے گر تو بچهیرہ ہو بی عیب	کچهہ نہ ہو عیب کا پہر اسپر ریب
بہون کردی سُہاگہ چلی بہر	ساتهہ پانی کے ای نکو اختر
چار ماشہ ہو اُسکی ایک مقدار	کر کی باریک لیپ ای ہشیار
بعد چلنی کے داغ چار دن بند	گُل سے پهولے رہین تیری دلبند
داغ کا داغ پر نہ ہووے داغ	کہ جو دشمن کی دل کا ہووی چراغ
دو نو ہاتهہ اور پانو کے اندر	دو دو خط کردی اُسکی گهٹنون پر

چهوان فائده گهوڑا جهولی دار کرنیکی بیان مین

جسکا گهوڑا ہو وی جهولی دار	داغ پسلی تو اُسکی ای ہشیار
یعنی دونو طرف کی پسلی پر	چار پارہ کرا ے ہنر پرور
یا کہ تو پاو بہر لے سونٹهہ منگا	نصف اوسکا پہر اُسمین تیجی ملا
پاو آتار ماش کا آٹا	گوندہ کر سکو ایک روٹی پکا
ڈال کنڈو نکی آگ مین اسکو	خاک جلکر وہ تا کہ اُسمین ہو
پیس پہر اُسکو تو بہت باریک	کرنی چالیس پوڑیہ اُسکی ٹهیک
روز پانی کی ساتهہ ایک خوراک	اُسکو پلوا دی جا کی ای بیباک

× صورت داغ

تا کہ اپنا کرے وہ بیٹ دراز ۔۔۔ پھر نہ باقی رہی نشیب و فراز

ساتوان فایدہ رگونکی مقامات کی شمار اور فصد لینی کی بیان مین

فصد لینی مین چاہیے ہشیار ۔۔۔ آنکھی جسکی نظر مین رگ کا تار

فصد کے جو مقام پر جو بال ۔۔۔ صاف کرلی اسی کہ ہو نہ وبال

صاف کرلی جو بال تو ایجان ۔۔۔ پھر خطا کا نہو وی تجکو گمان

ستر اور دو ہزار سب ہین رگ ۔۔۔ کرتی اپنی مقام پر ہین تگ

اسمین چوبیس فصد کی ہین مقام ۔۔۔ اسکی تشریح مجھ سی سن لی تمام

سر بناگوش سینہ ہر دو دست ۔۔۔ لب گلو کام دو پیرہ ای مست

کف پا دست خس رگ و ربغل ۔۔۔ ران دم اور زبان لضبط عمل

فصد لینی کی ای سراپا نور ۔۔۔ اتنی امراض کو کری ہے دور

گرمی سردی کو آب گیرا کو ۔۔۔ یا کہ جو گیرا یا دگیرا ہو

ہووی گرمی زدہ اگر گھورا ۔۔۔ یا کہ آنکھ اور گلی مین ہو توڑا

یا خلل اسکے کچھ دماغ مین ہو ۔۔۔ خون لینی سی سب یہ جاوی کھو

فصد نالوکی لی جو ای خوش نام ۔۔۔ دفع وہ سب ہو نفع ہو سب کام

اور بناگوش کے جو ہین دو رگ ۔۔۔ اپنی انگلی سے دیکھ اٹھی تگ

گوشۂ چشم سے بہ دو گوش — ہین اونگل کا فرق دیکہ ہوش
گر ہی نشتر سے تو جو اسمین شگاف — ہوئی اس سے بہی سب یہہ علت صاف
اور رگ آباندہ کر جو دے نشتر — پر محاذی سینہ ای دلبر
مثل بادام وہ جو ایک رگ ہے — متصل سینہ کے اسی تک ہے
خون اسکا اگر نکالے تو — خوبک اور ربو غمہ اوڑالی تو
خشکہ اور گردن اور سر کی مرض — باقی اس سے کبہی رہین نہ غرض
دو رگین سینہ کی جو ہین مشہور — اسکی بہی فصد سے ہون یہہ سب دور
خون ساری بدن سے آتا ہے — تن کا آزار سب سے جاتا ہی
اور رہین دو رگین بہر دو دست — کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
نکلی ساری بدن کا انسے خون — ہوئین امراض جسم کے بیرون
گوشۂ سینہ یعنی تنگ کی پاس — مثل نی دو رگون نی پائی اساس
موترہ کا وخون ہفتاندام — ہوئی خارج وہ سب سہل تمام
خنس رگ دست و پا جو ہی مشہور — اسکی نشتر سے زہر باد ہو دور
اور امراض کو بہی ہو نافع — جسم کی علتون کی ہو دافع
کف پا دست مین عقب سم کی — ایک انگلی کو اسجگہہ رکہہ دے

رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس / مار نشتر تو وہان نہ کر افسوس

زہر باد اور جتنی ہین امراض / رفع ہوتی ہین اس سے بی انقباض

پاس کانونکی سر پہ رگ ہے یار / جس جگہ رکہتی ہین سب سیل آ

سر پہ ہٹ کر تو آٹہہ انگل پہ / ہین کہو دی پہ جا کی دی نشتر

سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی مین / بڑہ نہ اور پر تو اسکی جہنڈی مین

دفع نشتر کی دینی سے بالکل / ہوا گن باد اور خارش جل

آب و دانہ کی قید بہتر ہو / فصد کی بعد دی بنا اوسکو

سونٹہہ اجواین ای خجستہ فام / وزن مین دونو چیز دو دو دام

ہلدی سہ دام اور پیپلا مول / ہین یہی چار چیز اسے مقبول

ہین باریک سب کے سب اجزا / سان ان بیسن مین او روغن کو کہلا

پہلی نشتر کی گشت دی لینا / فصد کی بعد پانی مت دینا

آٹہوان فائدہ مرہم زنگاری بنانیکی بیانمین

زخم ناسور ہو اگر زنہار / ہی مفید اسکو مرہم زنگار

آدمی ہوئی خواہ گہوڑا ہو / فائدہ مند ہی یہہ دو نو کو

بتیان تازی نیم کی ایجان / تولی کر آٹہہ دام با امکان

موم اور رال اور لی زنگار — تینون ایک ایک دام بے تکرا
اور منگوالی پیاز ایک گٹھہ — مین دوا کی یہہ جز نہ کر ٹھٹھہ
اور شنگرف اور رکمیلا لے — تول ایک ایک دام اسمین دے
اور لی پانچ دام صابن بھی — تو تیار کی چار اے بھائی
کوٹ کر سب جدا جدا تو چھان — تیل منگوالی پاؤ بھر ایجان
تیل ہو تلخ یا سرسا مین — تیل کنجد کا ہووی گرما مین
نیم کے پتے پہلی اسمین جلا — پھینک اسکو نکال خوب دبا
بعد اسکے پیاز اسمین ڈال — جبکہ جل جای تو اسی بھی نکال
باقی اجزا کو کرکے پارچہ بیز — کر بتدریج تیل مین آمیز
دی جو ایک مرتبہ بندھی گولا — ہو قباحت ملانی مین بیا
جبکہ طیار ہو چکی مرہم — اسکو رکھہ لی ملا کی ای ہمدم

نوان فایدہ مرہم قیر بنانیکی بیان مین

پاؤ آثار تو منگالے رال — موم دو پیسہ بھر بھر اسمین ڈال
تیل شیشم کا سیر بھر خالص — ظرف آہن مین لیکی ای حارص
نیم کی پتیان سے اسمین جلا — وزن ہو سیر بھر مگر پورا

پھینک دی اوسکو جبکہ وہ جل جاے
رال اور موم تیل مین رل جاے

نیم کی چوب سی اوسی کر حل
اور دی دی کی پانی اوسکو چلے

دہو کی پانی سی تو پچاس ایکبار
خاصہ مرہم بنا لی ای ہشیار

نافع زخم ہر طرح کا ہو
کر کی تو احتیاط رکھ اوسکو

مرہم قیر نام اوسکا ہے
اسطرح پر کلام اسکا ہے

دسوان فائدہ روغن بہ روز بنانی کے بیان مین

پہر جو نسخہ ہی مرہم بہ روز
زخم و ناسور کا ہی نفع افروز

تنگ کی ریش کا بھی ہے نافع
پشت کی ریش کا بھی ہے دافع

کالا زیرا ہو تو تیا پھیلا
تیل ہرتال سنبل اورچہ کا

دارہلد اور سہاگہ اور ہلدی
اور جو اکہار سب منگا جلدی

لے لے ہر ایک بیست و پنج درم
تیل خالص لے تل کا ای ہمدم

وزن مین سیر تیل کا بس ہے
دی کڑاہی مین جمع شی پے در پے

جوش دی کر پہر آنچ سی لے اوتار
ساری اجزا دی اوسمین یار

چوب سی نیم کی کر اوسکو حل
جب تلک دونو ہاتھ ہوئین نہ شل

فرق اجزای ہی تیل مین نہ رہے
چاہے جس زخم پر لگا تو کری

گیارہوان فائدہ حب شنگرف بنانیکی بیانمین

حب شنگرف بہی ہی بس نافع	بیل اور زہرباد کی دافع
پہلی شنگرف لی بیسہ بہر	اور سنبل برابر اسکے کر
وزن کتھہ بابڑہ کی ہووی تمام	ایک ٹکی بہر مین ای ہنسکو فرجام
پیس ان سب کو تو بہت باریک	آب ادرک مین باندہ گولی ٹہیک
عقل سی باندہنا مگر گولی	کیونکہ ہی زہرباد مین جہولی
ایک جہربیر سے نہ بڑہ کی ہو	ہوگی بیدیر کہلا دی پہر اسکو
یعنی گولی ہو ایک بہلا نوہ سات	ایک جبہ کہلا او سی اس گہات
اور رہیلہ مین دیجو میتہی ملا	ایسی ہووی دوا کہان پیدا

بارہوان فائدہ دلالونکی بولی دریافت کرنیکی بیانمین

کرتی ہین گفتگو یہہ سب دلال	ہی خریدار کی وہ حقمین زوال
کیونکہ آتی نہین سمجہہ مین بات	اسمین کرجاتی ہین وہ اپنی گہات
تجکو ہونا ہی واقف اس سی ضرور	تاکہ جاوی نہ پیش اونکا زور
اس لئی یعنی جنکی باتین چند	فائدہ دین جو تجکو ای دلبند
اسکو کرتا ہون اسجگہ مرقوم	ساتہہ اردو کی تاکہ ہو معلوم

اصل پشتو ہو یا کہ اور زبان   پر یہی ہی اصطلاح دلالان
ایک کو کہتی ہین یہہ بے کینہ   ساری دلال اکیل اسپینہ
یا دو گیری تین کا یا چار   اور گفہ پانچ ریکہی چھہ ای یار
ریکہی پیش سات یا نیش ہی آٹھہ   نیش نوسے قافیہ ہے کا ٹھہ
نیر اسپینہ اور نشر مالی   دس گیارہ سمجھ لے تو اسکی
ہو سیر یا نام بارہ کا   سرگیری کو کہدے تیرہ جا
سرکا یہ ہے نام چودہ کا   اور نیر نیم پندرہ پورا
کہہ دی سوئی کو بیس دبیس   اور گفہ مالی سوئی کو پچیس
گیری دیکان کو کہتی ہین وہ تیس   اور گفہ گنسو ما سوئی پینتیس
خالی یا سوتیان ہوین چالیس   اور گفہ مالی ملکے پینتالیس
گف دیکان پچاس لے پہچان   اور گیری سوتیان کا ساٹھ نشان
ریکہی نیش سوتیان ہوا ستر   کا یا سوتیان ہی اسی ای دلبر
سر اسپینہ گنسو لانگ کو جان   کہتی ہین نوی کو ہر ایک افغان
اور پنجا نوی کو سب دلال   گف گنسو لانگ کہتی ہین ہر حال
لانگ سو ہی اور مالشی مالی لانگ   سو سی زائد پچیس کا ہی سانگ

اور جو بولیں اکیل نیم سے حل
لانگ کا لفظ تو سمجھ ای دل

سو سی بڑھ کر پچاس سے کہتے ہین
دلمین اپنی سمجھ کے رہتی ہین

ہانسکتو جو پانز لانگ کی ساتھہ
اپنی موہہ سی کہین پکڑ کے ہاتھہ

سو سی زائد کری ہین پیشتر
دلمین اپنی سمجھ لے ہی بسر

کہتی ہین پانز لانگ دو سو کو
ہانسی پائی جب اسسی زائد ہو

دو سی زائد پچیس ہو ا نیزا د
ہی یہی گفتگو یہی ارشاد

جب سنی پانز نیم لانگ کو تو
کہدی دو سو پچاس کی ہی یہ

ہانسکتو کی ساتھہ گیری لانگ
جب کہین سوچ لی تو اوسکا سانگ

یعنی کہتی ہین دو سو پچہتر
ہی یہی گفتگو سن ای دلبر

جب کہین گیری لانگ ای عاقل
فہم کر پوری تین سو بے غل

ہانسلی پڑہا ہین جب اوسپر
بولیں پچیس وہ اضافہ کر

جب کہین گیری لانگ نیم کی بات
لائین وہ ساڈہی تین سو کی گہات

ہانسکسوا وگا پا لانگ کہین
تین سو پر پچہتر اور بڑہ ہین

صاف جب گاپا لانگ کہتی ہین
ٹہیک وہ چار سو کو رکہتی ہین

لہتی ہین ریکہی لانگ کو چہہ سو
ریکہی بس لانگ سات بی تکلد

یا زبش لانگ یہہ سو پہچان　　سر بش لانگ کو تو نو سو جان

اور بڑی مالی لانگ ہوں ہیں ہزار　　اور جو چھوٹا کہیں تو سو کا شمار

گو ریا گھوڑا گو رپی گھوڑی　　دستوری ہر دو دست پالنگی

لگ گیاں انکہہ بڑی ہو جاتی　　موترہ لاسہ اور بد بختی

چنپھاہی دانت اور گھٹنوں پہ　　نازنہ دیکھتا ہے سرو قد

اور کہتی ہیں گھٹنوں کمتر کو　　اور مالی زیادہ بہتر کو

ہوئی سائیس جنکا ناکارہ　　بڑی گیرا کہے وہ عیارہ

گیارہوین فصل نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیانمین

دور کرنا جو چاہے بہونریکا　　اسکا بتلاؤن تجکو ایک نکتا

جس جگہ کی تو چاہی بہونری کو　　کہ علامت نہ اوسکی ظاہر ہو

استرہ لیکی کاٹ وہان چمڑا　　سیندور اور تیل لیکی اوسپہ لگا

پہر نہ جب تک ہو اوسجگہہ کا زخم　　اور آوین نکل نہ اوسپر پشم

دائم اوسپر لگا دی کر نہ ہراس　　بال سپید نا جمینگا بے وسواس

اور عقرب ستارہ ہو جسکی　　کاٹ چمڑا ہی اسکا بی کہٹکے

تیل سیندور لیکی اوسپہ لگا　　اس سی بہتر نہین ہے کوئی دوا

بال نکلیں گے اُس جگہہ ہمرنگ — پہر اُسی دیکہہ ہو نہ کوئی لنگ

دوسرا نکتہ

گر تہنی کا ہو تجکو کرنا دور — جو نا بہجی منگانہ ہو مقدور
پانی دی اور منگا کی دونو سان — پہر تہنی پر لگالے کہنا مان
پیہم ایک چار یہ دن لگا اُسکو — کہ بتدریج کٹ کی غایب ہو

تیسرا نکتہ

جلی گہوڑا اگر کوئی ناگاہ — آگ باروت سی نہ پاسکے پناہ
اُسکی یہہ ہی علاج کی ترکیب — ایک لکہا فقط عجیب وغریب
زخم تہوڑا ہو یا بہت سا ہو — دیدی پانی پیاز کا اُسکو
آدمی کا بہی یہہ علاج ہے یار — آزمایا ہی کچہہ نہ کر تکرار
گرچہ تو بار بار شست وشو — زخم کی پہر رہے نہ باقی بو
اور رہوتی ہے یار برساتی — اُسکے پانی سے جلد تر اچہی

چوتہا نکتہ

زخم سی خون اگر نہووی بند — کام کچہہ کرسکے نہ وہاں پیوند
باندہ وہاں لیکی جالا مکڑی کا — بند ہو جائی خون کا نالا

یا سُہاگہ تو پیس کر فی الحال — کچھہ سفوف اُسکا زخم پر دی ڈال
گہوڑی اور آدمی کی قید نکر — ہی یہہ دونو کی واسطے بہتر
یا پپیتہ منگا کے مول عقیل — کر لی اُسکا سفوف بی تمثیل
خون بہتا ہی جس جگہ بہر دے — بی تردد وہ بند اُسی کر دے
اور جو لیکر کی اُسکو رتی دو — کر کی حل تو گلاب مین اُسکو
عورت حاملہ کو دی جو پلائے — وو ہین بچہ کو پیٹ سی وہ گرائے
بند کرنی مین خون کی بی تقریر — یہی پایا ہے تار مین اکسیر
اُسکی دہونی سی زخم ٹہنڈا ہو — خون ہو بند گر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دہونی کے واسطی دلبر — اور کرنی کو صاف ہو بہتر
نیم کا پانی ای خجستہ خصال — یعنی کر جوش پتیان فی الحال
اُسکے پانی سی زخم دہلوا دے — بول یا آ۔ی کا منگوا لے
دہونا پیشاب سی بہی بہتر ہو — یہہ بہی نسخہ ہی خوب ای خوش خو

چہٹا نکتہ

زخم مین گہری ہوون پڑی جسکے — خشک تما کو چہان کر بہر دے

یا تو گنگی منگا اور کر باریک — بھر دی زخمون مین تا کری تحریک
زخم سی ہو مین بیاری کرم جدا — اور کری فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہوی جب اندمال زخم ایجان — ابتری کا رہی نہ اسمین نشان
اسمین باقی رہی فقط سردی — چہڑک اسپر بنا کے یہہ خشکی
ہنگری ہائین آملو اہی یار — ہڑی زنگی ہوا ور پوست انار
ایلوا بھون سب کو کر باریک — وزن ہر ایک مساوی ای ٹھیک
کر کے جہان اسکو تو رکہ لے — زخم کی موہنہ مین روز اسی بھر دے

آٹھوان نکتہ

ہان اگر زخم پر نہ نکلی یار — دیکہہ کر اسکو ہوئی دل بیزار
ٹہوک مین اپنی بینٹ کر دو تیل — دفعہ دفعہ لگا مگر بے میل
یا کہ صابن وہ تیل مل اوسپر — تا کہ آ جائین جلد مواد پر
یا کہ چرا جلا کے چینی سے لے — تیل سیندور تو اور اسمین دے
تہوڑا صابن بہی ملا اور اسمین ملا — کر مرکب یہہ سبکو اور بیکا
اور جو برسات سی پڑی ہو جٹ — بال خارش سی پا گئی ہون کٹ

کرکے تو کو کنار خاکستر	تیل مین تل کے ای ہنر پرور
پہینٹ کر اسکو ظرف مین کہہ دے	داغ پر اسکی روز اسی مل دے
بال آمین نکل وہان بیشک	داغ باقی رہے نہ اسکی دمک
خاک بہی کرد لوے سوختہ کی	کر مرکب جو اسمین ای بہائی
وہ بہی کرتی ہے فائدہ پیدا	ہینمین شوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹی فرس کو گر ناگاہ	رنگ ہوی زبان کا اسکے سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا	کہا سکی جسقدر اوسے کہلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کی ہو کف بہت جاری	پیپل اورک لی مرچ سے کالی
کر کی باریک ایک ہفتہ کہلا	صبحدم روز اس دوا کو پلا
ہون مساوی ہر ایک جز ایجان	اور کہلا عقل سے نہ ہو نادان

گیارہوان نکتہ

کری رزش اگر کوئی گہوڑا	یعنی زیرینش ہنی کی بے سروپا
کرتہ کہیل کی جڑ وہ کنیر اسے	مین دن صبحدم اسی دیدے

یا کہ لی سونف کرکے تو باریک	یا کہ زیرہ سفید بے شک لیک
یا کہ مولی کا بیج اے ہمدم	وزن مین اسکو تول تو درہم
ایک ہفتہ کہلا دی اسکو پگاہ	تاکہ بیہوشی سی ہو وے نہ تباہ

بارہوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینا لانے کی	تہوڑی محنت مین وہ چہپاوے جی
سر سی تا پانگا لے اپنی آپ	ہو سواری مین اسطرح بیتاب
گیرو دو دام مین بیش کرلے	پہلی دانہ کی اسکو کہلوا دے

تیرہوان نکتہ

گولی دیتی مین ڈومڑی جو کہلا	گہوڑی کی موت کی وہی ہے دوا
اسکی تدبیر ہے بہت مشکل	ہو تا بیٹھا رہی ہے اسمین مجہل
برتا یا یہہ ڈاکٹر نے دوا	پانچ جب کوئی اسطرح کی دیتا
جلدی گرگٹ منگا کی اکید و چار	جوش پانی مین دیکر کر ٹھنڈا
جوش کہاکر وہ جب مجرا ہو	نال مین بہرکے تو پلا اسکو
اور مجرب ملی سنجے ترکیب	گر لی بیٹہ رہا ہے نہ لو تعجب
میری ایک آشنا نی بتلایا	آزمایش کیا ہوا پایا

ایک شجر سے منگا گرندی کا	گر فقط سخت چوب اُس سے جدا
برگ اور پوست خار گل اور پہل	کلہم اجسمین اُسے اکمل
توڑ یا کوٹ یا بریدہ کر	جوش کر دیگدان مین سب یکسر
جوش کہا کر وہ جبکہ ہو طیار	آب جوشیدہ لیکے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اُسکو	نہ رہی گرم اور نہ ٹہنڈا ہو
اسطرح سے تو اُسکو ایکدو بار	اُسی پانی کو دے پلا اے یار
انشاء اللہ پانی پی کر بور	زندگی کی لگائے تن پر قور

چودہوان نکتہ

بال و دم کی نہ ٹوٹتے ہون گر بال	ساٹہی چاول کا اُسپہ دہون ڈال
پاکہ ایک نسخہ ہے عجیب و غریب	اُسکی دیتا ہون مین بتا ترکیب
ہر تولہ مہندی دو دو تولہ لے	اور دو تولہ کتہول سمین دے
کر لے باریک یار مت کچہ بول	کر کے کپڑ چہان اور دہی مین گہول
تہوڑا پانی بہی دے اور اُسکو چہان	کر لے پہر شیر گرم کہنا مان
صبحدم بال و دم مین مل اُسکو	بعد نصف النہار اُسکو دہو
بال لنبے ہون اور چل نکلے	ایک ہفتہ تلک جو گذرے

پندرہوان نکتہ

دُم کی رنگنی کا ہو جسے آہنگ — رشک یاقوت کردے اسکا رنگ
اُسکی جاتی رہے وہ نیرنگی — رنگ ویسا کہ دم کا ہو سنگی
ہلدی اور پہٹکری کو پہلے اوبال — غوطہ دے اسمین لیکے دُم کا بال
پہر اُسی پہنیکا اور دُم کو دہو — لیک زردی نہ جاے دُم کی کہو
پیس کر پہر مجیٹ تہوڑا سا — ساتہہ پانی کی دیگچہ مین چڑہا
جوش کہا جاے جب وہ اے خوشحال — پہر اُسی طور دُم کو اُسمین ڈال
گل گو دہر جو اُسمین دے اندک — دونی رنگت ہو اُسمین پہر بیشک
سو کبہی جب دُم تو لیکے چونا تیل — پان مین پیس اور سمجہہ تو نہ کہیل
مَل دے اُس رنگ پر کہ دونا ہو — چہچہاہٹ مین اور بالا ہو
شوق ہو لاکہہ کی جو رنگت کا — لاکہہ کچی تلاش کرکے منگا
پان اور چونہ پیس کر پہلے — گرم پانی کے ساتہہ دُم پر دے
بعد ازان دہو کی پہٹکری مین مَل — دیگچہ پر جوش اُسکو اے اکمل
ہووے پہٹکری مین ہلدی بہی — تاکہ آجاے دُم مین کچہہ زردی
سرد پانی سے نرم دُم کو دہو — لاکہہ کو پیس دیگچہ مین بہگو

اور کپڑے مین جہان ترشی دے ۔ وزن ترشی کا کرے اٹکل سے
ترشی آملی کی ہو کہ لیمو ہو ۔ آنچ پر دے لے جوش تو اسکو
دم کو لیکر جو اسمین غوطہ دے ۔ رنگ یاقوت اسکی رنگت سے
جب وہ سوکھے تو تیل اور جونا ۔ سرلے سر مل دے رنگ ہو دونا

سولہوان نکتہ

ہاتھ اور پانو مین کرے جو رنگ ۔ رنگ کرینگا اوسکے بہی ڈہنگ
لے حنا خشک یا ہرے ای یار ۔ کتھہ بہی لے چار دام بے تکرار
اور کو دہر پہول اسمین ڈال ۔ تول کر پانچ دام ای خوشحال
کرکے باریک پیس تو اسے ۔ تا کہ ہو جای بس کے سرمہ سا
پہر اوسکو لگا دے ایکدو روز ۔ برگ انجیر کا سے ای بہروز
تہ بتہ رکہہ کے باندہ دے اسپر ۔ تا کہ ہو جائے رنگ وہ خوشتر

سترہوان نکتہ

اسپ بدنعل کی شناخت کا طور ۔ ایک آسان طریق ہے بے غور
رکہہ دے سم کو فرس کے پتہر پر ۔ کہٹ کہٹا سم کو لیکے ایک پتہر
ہو اگر مضطرب تو ہے بدنعل ۔ نعل بدہا بنی مین بد ہوا اسکا حال

پر جو چندی ہو اسطرح معمول ۔۔۔ سُم کو ٹھوکا کری نہ جائی بھول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑ دی اپنی خو ۔۔۔ جائی اُسکے دماغ سے وہ بو

اٹھارہوان نکتہ

اولٹی کر کر زبان ناموزون ۔۔۔ مونہہ سی اپنی نفس کری بیرون
یاد باوی اولٹ کی اپنی زبان ۔۔۔ جھٹکیان لی شگفتہ کر کی دہان
یا کہ لٹکاوی مونہہ سی اپنی زبان ۔۔۔ ہی یہہ معیوب سر بسر ایکجان
سنگ زبان ہی یہہ اور مار زبان ۔۔۔ چھوٹ جانا بھی اسکا ہی امکان
دہوکا دیکہی دماغ دی اکثر ۔۔۔ مار چھنا زبان مین یا نشتر
یا کہ محراب مین دہانی کے ۔۔۔ ہی جگہہ وہ زبان سمانی کی
گُندی اُسمین لگا نہ ہو دلگیر ۔۔۔ تیلی تیلی دی اُسمین دو زنجیر
لیک زنجیر طول مین ہمدم ۔۔۔ آٹھہ اُنگل کی سلک ہو پیہم
اُس سی مشغول جب ہو اُسکی زبان ۔۔۔ سنگ زبانی سی پاوی اپنی امان

اونیسوان نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر ۔۔۔ ہی حفاظت کی اسکی یہہ تدبیر
ہو چپ و راست زین کے تکمہ ۔۔۔ لی دہانی سے باندہ دی تسمہ

باندہ تسمہ سی خوب اُسی تنگ کر	گردن اُسکی پھری ادہر و ادہر
تو بچی اسطرح سی ای عاقل	اور عادت وہ بھولی ہو غافل
جب چپ و راست کہاگی گردن بل	جیسی بیجان جھک پڑی کوئی کل
تاکہ لی جب سوار اُسکی باگ	کونڈہ کیسا نکالی اور بے راگ
ایک جانب کو جھک پڑی لی جی	تنگ گردن وہی ہے ای بہائی
پانو فارس کے مونہہ سی جو پکڑی	کاٹنی کے ارادہ سی انکڑے
نام لکہتی ہین اوسکا موزہ گیر	راہ چلتا نہین بلا تعذیر

بیسوان نکتہ

گو یہہ ذاتی ہی عیب دندان گیر	کام آتی نہین اُسے تدبیر
چوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام	خون کرتا ہے گو کہ دیجی لگام
لیک سائیس جسکا ہو پُر فن	ایک آنو کی منگالے یا بینگن
بُہبل بہلا کر لئے رہی چپکے	جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے
دیدی سرعت سی مونہہ مین گرما گرم	تا کہ جلنی سے وہ کری کچھہ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہے جو گھوڑا	کام آتا نہین اُسے کوڑا

جونا سنکو اگی خام رکہہ لی پاس / جبکہ ہو اسطرح کا کچہہ وسواس

ایک دی رکہہ کی کہینچ اسکا تنگ / پہر ہلانیکا اُسکے کر آہنگ

ہوی پانی سی جبکہ چونا نم / باہر آنی لگے پہر اُسکا دم

ہوئی سوزش سی جلد کی بیتاب / اور گہبرائی وہ درونِ آب

بہول جائی نشست پانی کی / بہاگی باہر وہ لیکی اپنا جی

بائیسوان نکتہ

گہوڑا بیٹہتا ہو باگ پر جسکا / چہوڑی عادت نہ اپنی ہو رسوا

پہلی اُسکا دہانہ تو منگوا / اور املی منگاکے اُسکو بہگا

آگ مین ڈال تو دہانہ کو / لال اس طرح کہ آگ سا ہو

ملکے اچہان پانی املی کا / کاڑہا کاڑہا اور اُسمین اُسکو بجہا

اسطرح تین مرتبہ بجہوا / بعد اُسکی فرس کے موُنہہ مین چڑہا

رہی جب تک وہ اسکی موُنہہ مین لگام / باگ کرنیکا وہ نہ لیوی نام

تیئسوان نکتہ

ہوی گہوڑا اگر کوئی مونہہ زور / سینہ زوریکا اُسکے یا ہو شور

آجڑ جڑہ تو منگاکی اُسکو جلا / اُسکو پانی مین املی کے ملوا

پھر اُسی پانی مین دہانہ بوجہا	پانچ چھہ مرتبہ سے کم نہ سوا
یا کہ منگوالی بال لڑکے کا	وہ جو ہوی چھٹے کو سر سے جدا
اُسکو کرلی گلاب مین تو حل	اُسمین بجھوا دہانہ اے اکمل
کم نہ ہو سات مرتبہ سے تاب	اور بوجھانیکو اُسکے ہو وہ گلاب
مونہہ مین جب تک رہی لعاب پڑی	سینہ زوری کرے نہ مونہہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہی الف ہونیکی جسے عادت	ساتھہ اُسکی لگی ہے ایک شامت
ہوی دانا اگر کوی اسوار	کرکی کپڑی کو تر رہی ہُشیار
جب الف ہو تو کان مین بغور	پانی اوسکا نچوڑ دی فی الفور
اسطرح گر کری جو ایکدو بار	چھوڑ دی عادت وہ اپنی بی تکرار

پچیسوان نکتہ

سونگھتا ہو جو پہر کی گہوڑا لید	کر دی خادم کو اُسکی تو تاکید
ایک جوزہ لئی رہی وہ پاس	اور ہاتہون سی چھوڑ دی وہ راس
تاک مین لگ رہی وہ اُسکی ساتھہ	دم پہ رکھتا چلی وہ اپنا ہاتھہ
لید کا جب کری وہ خمیازہ	واکری ساغری کا دروازہ

بعد کرنیکے لید سرعت سے — سر کو جوڑی کی ساغری مین دے
اسطرح ساغری مین اسکی دہرے — سرو گردن جو اسکی اسمین ہے
دار پر چڑھ کے وہ ادہر تڑپے — جی سے لئے اپنا یہہ ادہر بہاگے
لید کی سونگہنی کی جہوسے خو — نام پہر ساغری کا رسوا ہو

چہلیسوان نکتہ

جی اگر چلے گر کبہی تیرا — گہوڑا بیمار کردی دشمن کا
دم مین بیمار دم مین اچہا ہو — بیخبر ہو تو پہر تماشا ہو
بیج منگوا جمال گوٹہ کا — اور ہمو زن اسکے افیون لا
پیس پانی مین اسکو ایک پہم — ایک پیالی مین لے ای ہمدم
گر لگائی وس کے فوطون پر — ساغری مین دیا کہ ہو تہون پر
ہوئی بیچین خواب و خور چہوڑ کے — دانہ پانی سے اپنا موہہ موڑے
کری جلدی اگر نہ تو اصلاح — واہو مشکل سے اسکا باب فلاح
املی کی پانی سے اسی دہلوا — جوش کر بہیون کو اے دانا
نشست و شو کر تو اسکی پہر دیے — املی ہو یا کہ سہا ایک ہی ہے
بہر یع النفع ہے یار املی — گر نہ بیزار اس سے اپنا جی

ستائیسواں

گر کیا چاہے دور دم گھوڑا | سانپ کالا تلاش کرکے منگا
کر لی پہچان اوسکو با ترکیب | خستہ و زخم دار ہو نہ غریب
خون سے نکلے نہ زہر باہر ہو | زندہ رہنی کا ہو گمان سبکو
بعد اُسکے چنی منگا ای جان | سو ہوں یا کم مگر قوی و کلان
سانپ کی موںہہ میں اُن چنونکو بہر | موںہہ کو پہر باندہ اُسکی ای دلبر
لرکی پہر سانپ کو گہڑی مین بند | دفن کر دی زمین مین یکچند
لید گہوڑیکی اُسکے گرد مین دے | رکہہ لی چالیس دن فقط پورے
بعد چلّے کے تو سبو کو منگا | ہین چنی اُسمین جسقدر چنوا
صاف کر اسطرح سی رکہہ اُسکو | آدمی کی نہ تا ضیافت ہو
جسکو منظور دور جانا ہو | ایک دانہ چنی کا دی اُسکو
ساتہہ ستّو کی یا کہ راتب کے | پہلی مرکب کو اپنی کہلوا دے
بعد اُسکے سوار ہو اُسپر | جسطرف چاہی لی چلے بیڈر
نشتر او رساٹہہ کوس جائی چلا | ہار مانی نہ ماندہ ہوئی ذرا
ہی یہہ ترکیب شائیقان دکہن | اُسمین ہرگز نہین لغو کے چلن

محنتین کر کے مین نے کام کیا نسخۂ خاص کو اب عام کیا

باب ششم نے اب کیا تزئین مرکب فکر پر چڑہائی زین

ہو سواری مین نیک روز نبرد اسپ مادہ کو لکھتے ہین سب مرد
بعضی باختلاف قول و روات ترکی کرتی ہین ہر طرح اثبات
اور محدث سی یہہ ہوا معلوم ہی حدیث نبی سے یہہ مرقوم
ہوئی مادہ و یا کہ نر ایجان افضلیت مین دونون ہین یکسان
کیونکہ ہی لفظ خیل ای جانی مشترک اسمین دونون ہین معنی
پر فضیلت یہی ہی ای ذیجاہ رکہہ جہادیہ باسبیل الله
بوہریرہ سے یہہ ہوا منقول تہا جو فرمودہ احمد مقبول
بعضی تضمیر دان یہہ کہتے ہین جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین
گہوڑے دوڑانی کچہہ نہین ممنوع ہی عرب کے رواج مین مطبوع
وہان ہی ہوتی ہی سالمین گہوڑدوڑ کرکے تجویز ایک جگہہ کا دور
ایک مجمع سا ہوتا ہی وہان پر گہوڑے دوڑاتی ہین وہان جاکر
گہوڑا دوڑانا فعل پیغمبر ہی محقق بقول ابن عمر
کر چکین سب سواری کی ہین روا ایک ایک شرط مین لکہی ہے خطا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل معقود في نواصيها الخير إلى يوم القيمة الخيل لثلاثة هي لرجل أجر وهي لرجل ستر وهي على رجل وزر فأما الذي هي له أجر فالذي يتخذها في سبيل الله فيعدها له هي له أجر لا يغيب في بطونها شيء إلا كتب الله له أجرا أخرجه الترمذي ١٢

غیر جانب سے مال کا لینا ۔ اور مقابل کو نفع کا دینا

ایک جانب مین شرط ہے جائز ۔ یا کہ ہو غیر نفع سے فائز

جب سواری فرس کی سُنت ہے ۔ کیا تجھی سیکھنے مین حجت ہے

تین صورت سوار کی ہین ۔ لذتین پر سبک سوار کی ہین

ہی نشست ایک کی بزور سرین ۔ دوسری کو رکاب پر تزئین

تیسرا بین بین ہے اسکے ۔ پانوسی تا سرین جا لپٹے

بہتران سب سی ہو رکاب سوار ۔ جس سی پاتا نہین فرس آزار

پاشنہ پر کرے وہ اپنی جور ۔ فاش زین پہ کری نہ ہرگز غور

پیٹھ گھوڑی کی اور اپنی سُرین ۔ رکھی دایم بعزت و تمکین

آپ بھی بیٹھی اور سہ چابک دست ۔ رکھی گھوڑیکو چابکی مین درست

راہ چلنی مین ہو نہ وہ معذور ۔ دست و پا مین نہ آئی اسکے فتور

جلد آسن کی لے فرس آہٹ ۔ بات کی بات مین ہی جھٹ پٹ

ہی یہی قاعدہ کہ آگے سوار ۔ پاس گھوڑیکی بیٹھ کرے کردار

دست چپ مین پکڑ کے بال لگام ۔ ساتھ چُستی کے وہ بجہد تمام

پشت مرکب پہ جا رہے جلدی ۔ ران و زانو سی بس کری مردی

کما روی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجری
المضمر من الحفیاء الوداع ست مالم من الخیل الوداع منی ثنیۃ میل من تو ثنت جدا با
الخیل من الحفیاء الی ثنیۃ وبینہما اقبال لضمر من ثنیۃ الی مسجد وبینہما وکنت جری لی فرسی
اجرحبہ لتو مرنہ

زور دینی کیو اسطی ہے رکاب — جو تڑو نکا ہے متعلق باب
نہ کہ رکہہ رکہہ کے زین پر مسلے — بٹہہ کی اُستخوان تلک کچلے
آپ غصہ کری نہ غصہ دے — کام اُس سی ملائمت مین لے
تازیانہ کا ہو نہ کچہہ افشار — عفو تقصیر کر دے ایکدو بار
ہو نہ جلدی پر اسقدر مائل — تاکہ دِقّت سی ہو فرس گہائل
چاہئی اسطرح یہ کرنا کام — کہ ہمیشہ رہی وہ اوسکا رام
نہ بنا اسطرح کا ڈہنگ اُسکا — بد رکابی مین ہوئے وہ رسوا
ایبیہ چال کی تو دے تعلیم — اور پویہ کی کر اُسے تفہیم
چاہئی ایبیہ مین عنان درست — اور پویہ مین خوب چابک و چست
اور اشارہ رکاب کا بہی ہو — یعنی جب بہولی تب سو جہا اُسکو
لیک پویہ مین کچہہ نہین حاجت — ایک مہمیز کی فقط طاقت
جنکو نفرت ہی زین سی ای یار — گردنی کہینچ ہون فقط اسوار
سکہاہی او نہین کا گہوڑا خوب — اُنسی بنشی مین کام کے اسلوب
بلکہ ہی عرب مین ایک قدم — جسکی ترکی ہے یرغہ ای ہمدم
ہی اشارہ پہ باگ سے چلنا — دونو جانب مین باگ کو ملنا

اُسکی لغزش مین ہو نہ اتنی درنگ — تہوڑی محنت مین سیکہے اُسکا ڈہنگ
جسکی تو دست و پا مین لنگر دے — کیون نہ پہر اپنیہ قدم وہ چلے
اور بشبہ گام و گام و راہ قدم — ہوی صنعت سوا اُسی محکم
باگ ڈالجوئی سے لے اپنی ہاتہہ — اور سکو پہیری ملایمت کی ساتہہ
سیکہے گر راہ وار یا کہ چہوڑ — چاہی تربیت مین اُسکے زور
گولی بندوق کی عدد چالیس — سب مین سوراخ کرکی ای طالبس
کرلے دو حصہ گوندہ دونو جدا — دونو ہاتہونمین باندہ کرکے دعا
اور بندہا نعل بہی اُسی محکم — راہ لیجیل اُسے قدم بقدم
صنعت اُستادی کی ہی بیان ہی کار — یا کہ ہو مرد عاقل و ہشیار
حکم آسن کا اپنی رکہتا ہو — چاہی جسطور دی خرام اُسکو
رام کرنیکی جو دعا چاہے — یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
یا حفاظت فرس کی ہو درکار — حفظ کا اپنی چاہے یا کہ شمار
باب چارم مین دیکہہ لی اُسکو — عمل تعلیم تا کہ پیدا ہو

خاتمہ کتاب

شکر للہ کہ کہہ چکا مین تمام — زینت الخیل اسکا رکہا نام

آرزو تھی یہی کہ رب قدیر ہوئی انجام اسکا بے تقصیر
توسن طبع کو لگے مہمیز ہوئی جولانی مین یہہ تند و تیز
گرم خیزی سی اسکی پے در پے ہوئی میدان نظم دم مین طے
دیکھی ہر شش جہت کی باب بمقام کری اس حسب و جو مین اپنا کام
صفحہ نظم کو کرے گلزار نسرین اور نسترن ہون جسپہ نثار
لائی ہر ایک مقام کی خوشبو شہد خالص کا ایک بنائی سبو
یعنی ایک بوستان کری طیّار بوستان ایک ور پہول ہزار
اُسکی خواہش کرین صغیر و کبیر سیر کرنیکو آئین بے تدبیر
بوئی گل سے رہین نہ وہ معذور ہو طبیعت سی انکی کلفت دور
نخل دانش سے ہوئین بہرہ مند شاخ بیدانشی کرین پیوند
پائین ہر صفحہ بہار سی گل سوز قمری ہو نغمہ بلبل
اب یہہ ہی آرزو نہین ہی غرور ہو یہہ منظور شاہیون کے حضور
شہسواران مرکب افہام نکتہ چینان اشہب الہام
دیکھنی سی جب اُسکی ہون خورسند اور فوایدسی اُسکے بہرہ مند
ہو جو منظور انکو دینی داد کرین جہدی کو بس دعاسی یاد

اسکی تالیف کا تھا ہجری سن	ایک ہزار اور دو سو ستاون ١٢٥٧
بعد اسکی کیا یہہ دل نے عزم	ہوئی تاریخ کا ہی ضبط و شمار
اس تجسس میں تھا کہ ایک نگاہ	آئی آواز غیب کی ہشیار
روی حکمت سے یہہ ہوئی تاریخ	ایک نسخہ ہوا ہے نادر کا

تمام شد



